مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند

یعنی

ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

مع ترمیمات

و انڈکس ردیف وار فہرست مطابق مطبوعۂ گورنمنٹ پریس

بار ہفتم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۹۲۳ء

تنسیخات اور ترمیمات کا بیان

دفعہ ۵ جزو منسوخ ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء (ضمیمہ)

دفعات ۴۳ و ۴۰ و ۵۹ و ۱۳۱ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۳۰۷ ترمیم ہوئیں - اور دفعات ۱۲۱ (الف) و ۱۲۴ (الف) و ۲۲۵ (الف) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) الحاق کی گئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۲۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء - دفعات ۱ - ۱۲ -

دفعہ ۲۳۰ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱ -

دفعات ۱۷۰ و ۱۸۱ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء - دفعہ ۱۵ -

دفعہ ۱۹ کی تمثیل (الف) ممالک مغربی و شمالی کی نسبت ترمیم ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء - دفعہ ۲ -

دفعات ۴۰ و ۴۶ و ۶۷ و ۷۱ و ۷۳ و ۲۱۴ و ۳۰۹ و ۳۲۵ و ۳۱۰ و ۳۳۴ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء - دفعات ۱۰ -

دفعہ ۲۱۴ کی تمثیلات منسوخ ہوئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء (ضمیمہ)

دفعات ۴۰ و ۴۶ و ۷۵ و ۲۱۶ و ۲۲۵ (الف) ترمیم ہوئیں اور دفعہ ۲۲۵ (ب) الحاق کی گئی بذریعہ .. ایکٹ ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ء - دفعات ۲۱ - ۲۴ (۱)

دفعہ ۱۳۰ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء - دفعہ ۲۹ -

دفعات ۱۹۲ و ۱۹۳ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۸ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء - دفعہ ۱ - (۲)

دفعہ ۲۸ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء - دفعہ ۹ -

دفعہ ۴۷۸ و دفعہ ۴۸۹ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء - دفعہ ۳ -

دفعہ ۳۹۱ کی تشریح ا جزو منسوخ ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء (ضمیمہ)

دفعات ۱۹۴ و ۱۹۵ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ء - دفعہ ۱۴۹ -

دفعہ ۵، ۳ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۹۱ء - دفعہ ۱-
دفعات ۱ و ۲ و ۴ و ۵ ۱ و ۱۰ ۴ جز منسوخ ہوئیں اور دفعہ
۳۰۷ کی تمثیل (ج) ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ایکٹ ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء (ضمیمہ)
دفعات ۷۱ و ۲۰۳ و ۲۱۲ ترمیم ہوئیں - اور دفعات ۲۱۶
(الف) و ۲۱۶ (ب) الحاق کی گئیں بذریعہ ... ایکٹ ۳ مصدرہ ۱۸۹۲ء - دفعات ۵-۸-
دفعات ۲۸۲ و ۴۹ ترمیم ہوئیں اور دفعات ۲۹۴
(الف) و ۲۹۴ (الف) الحاق کی گئیں بذریعہ ایکٹ ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعات ۱-۴ -
دفعہ ۲۴۰ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۶ مصدرہ ۱۸۹۶ء - دفعہ ۱-
دفعہ ۴ سابق دفعہ کے عوض قایم کی گئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۲-
دفعہ ۱۰۸ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۳-
دفعہ ۱۲۴ (الف) دفعہ سابق کے عوض قایم ہوئی بذریعہ - ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۴-
دفعہ ۱۵۳ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۵-
دفعہ ۵۰۵ دفعہ سابق کے عوض قایم ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۶-
دفعات ۴۸۹ (الف) و ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) ۴۸۹
(د) الحاق کی گئیں بذریعہ ... ... ایکٹ ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۹ء - دفعہ ۲-
جہانتک کہ مجموعہ ہذا اسندرہ فرانٹیر ریگولیشن (قانون سرحد سندھ)
۱۸۷۲ء سے مطابق نہیں ہے ریگولیشن مذکور سندھ
کے سرحدی ضلع میں مجموعہ مذکور پر فائق ہوگا بذریعہ - ریگولیشن ۵ مصدرہ ۱۸۷۲ء - دفعہ ۱۱-

مجموعہ ہذا کی طبع ثانی مین تغیرات ذیل ہوئے ہیں

(۱) مضمون منسوخ شدہ نکالکر تشریحی نوٹ درج کیا گیا - یا جہاں یہ ممکن نہوا تو تنسیخ کا ذکر فوٹ نوٹ مین کردیا گیا۔
(۲) جو جو ترمیمات کہ ایکٹ ہاے متذکرہ بیان مندرجہ بالا کی رو سے ہوئی ہیں وہ متن میں تشریحی فوٹ نوٹوں کے ساتھ داخل کردی گئی ہیں یا فوٹ نوٹوں میں اُنکا ذکر ہے۔
(۳) کچھ اور فوٹ نوٹ حوالہ کی آسانی کے لیئے داخل کئے گئے ہیں۔
(۴) نمبر اور سنہ اُن ایکٹوں کے جنکا حوالہ متن میں ہے حاشیہ مین درج ہیں الا جہاں دونوں متن میں مذکور ہیں

(۵) عبارت حاشیہ کی نظر ثانی ہوئی ہے۔
(۶) طولانی دفعات جابجا ضمنوں اور فقروں پر تقسیم کر دی گئی ہیں۔
(۷) صفحات کی عبارت پیشانی میں اضافہ ہوا ہے۔ اور
(۸) ایک انڈکس (ردیف وار فہرست) آخر میں بڑھائی گئی ہے۔

فہرست ابواب

فہرست ترتیب دفعات

باب ۴

مستثنیات عامہ کے بیانمین

باب ۸

اُن جرمون کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہین

باب ۹
اُن جرمون کے بیان مین جو سرکاری ملازمون سے سرزد ہون یا اُنسے متعلق ہون۔

باب ۱۲
اُن جرمون کے بیان مین جو سکے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

باب ۱۸

اُن جرمون کے بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفے یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند

ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرۂ سنہ ۱۸۶۰ء[1]

باب ١

مقدمہ

تمہید — چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ برٹش انڈیا کے واسطے ایک عام مجموعۂ قوانین تعزیرات مہیا کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

نام مجموعہ و حدود قلمرو جسمیں یہ مجموعہ نافذ ہوگا

دفعہ ١ — اس ایکٹ کا نام مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ہوگا اور یہ[2] + + + + اس تمام قلمرو[3] میں نافذ ہوگا جو حسب منشا رباب ۱۰۶

---

[1] جملہ جرایم تحت مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کی تحقیقات اور تجویز یکم اپریل سنہ ۱۹۰۳ء تک کے ترمیم شدہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعات ۵ و ۲۸ کے احکام کے مطابق عمل میں آئیگی۔
سرحدی اضلاع سندھ میں مجموعہ قوانین تعزیرات ہند پر ریگولیشن ۵ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ء اس حد تک فائق ہے کہ جہاں تک ریگولیشن مذکور مجموعۂ مذکور سے مغایر ہے ملاحظہ طلب دفعہ ١١- ریگولیشن مذکور (مجموعۂ قوانین بمبئی۔ جلد ١ مطبوعۂ سنہ ۱۸۹۳ء صفحہ ۴۴۳) :-
[2] الفاظ و اعداد "ابتدائے یکم مئی سنہ ۱۸۶۱ء سے سوائے آبادی ہائے پرنس آف ویلس آئلنڈ سنگاپور وملاکا کے" منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ء نمبر ١٢ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۱ء کے ذریعہ سے منسوخ ہو گئے۔
[3] مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند ان جرموں سے متعلق کیا گیا ہے جن کا ارتکاب یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ء سے پیشتر

ایکٹ آف پارلیمنٹ موسومہ ''ایکٹ متضمن حسن انتظام ہند'' مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ کے ملک محروسہ کے قبضۂ اقتدار میں آئی ہے یا آئندہ آئے۔

مقامات مرقوم الذیل میں ہوا ہو یعنی پنجاب میں (ملاحظہ طلب قوانین پنجاب کا ایکٹ سنہ ۱۸۷۲ء (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء) دفعہ ۳۹ جس کا نظر ثانی کیا ہوا نسخہ یکم جولائی سنہ ۱۸۹۱ء تک کی ترمیموں کے ساتھ لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چھپکر مشتہر ہوا ہے) اور اجمیر میرواڑا میں ملاحظہ طلب قوانین اجمیر کا ریگولیشن سنہ ۱۸۷۷ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۲۹ (مجموعۂ قوانین اجمیر مطبوعہ سنہ ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۹۲):-

مقامات مرقوم الذیل میں مجموعہ مذکور کے نافذ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے:-

سونتال پرگنوں میں سونتال پرگنوں کے ریگولیشن بند وبست سنہ ۱۸۷۲ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے جیسی کہ اس کی ترمیم سونتال پرگنوں کے انصاف اور قوانین کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء) کی رو سے ہوئی ہے:-

سلہ اراکان کے ضلع کوہی میں قوانین ضلع کوہی اراکان کے ریگولیشن سنہ ۱۸۷۴ء (نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے (مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء)

اپر برہما میں عموماً بجز زیرتھالے شان کے ایکٹ قوانین برہما سنہ ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴ (۱) اور ضمیمہ اسکے ذریعہ سے (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء):-

برٹش بلوچستان میں قوانین برٹش بلوچستان کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۰ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے (مجموعۂ قوانین بلوچستان مطبوعہ سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۶۰):-

انگول اور کھنڈ مالس میں قوانین انگول کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۴ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے:-

چاٹگام کے اقطاع کوہی میں چاٹگام کے اقطاع کوہی کے ریگولیشن سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے:-

(ترمیمات کے ساتھ) کچین کے اقطاع کوہی میں اقوام کوہی کے نسبت کچین کے اقوام کوہی کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے (مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء) - اور

(ترمیمات کے ساتھ) کوہ ہائے چین میں اقوام کوہی کی نسبت کوہ ہائے چین کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۶ء) کے ذریعہ سے (مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء):-

مجموعہ مذکور ایکٹ اضلاع مندرجۂ فہرست سنہ ۱۸۷۴ء (نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳ (الف) کے ذریعہ سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجۂ فہرست میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے - یعنی ممالک متحدہ کے اضلاع ترائی

سزاے جرایم جن کا ارتکاب قلمرو مذکور کے اندر ہو

دفعہ ۲ - ہر ایک شخص جو قلمرو مذکور رہیں • • • • [1]اپنے فعل یا ترک فعل کا مجرم ہو جو اس مجموعہ کے احکام کے خلاف ہو وہ اسی مجموعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا نہ کسی اور قانون کے مطابق :-

سزاے جرایم جن کا ارتکاب قلمرو مذکور کے باہر ہو مگر اُن کی تحقیقات قانون کی رو سے اُس کے اندر ہو سکتی ہے

دفعہ ۳ - جو کوئی شخص مطابق کسی قانون مجریہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کے کسی ایسے جرم کی علت میں قابل مواخذہ ہو جسکا ارتکاب قلمرو مذکور کی حدود کے باہر ہوا ہو تو اس شخص کے ساتھ بابت کسی فعل کے جسکا ارتکاب قلمرو مذکور کے باہر ہوا ہو اس مجموعہ کے احکام کے مطابق اُسی طرح عمل کیا جائیگا کہ گویا اُس فعل کا ارتکاب قلمرو مذکور کے اندر ہوا۔

میں - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ [illegible]ء حصہ ۱ صفحہ ۵۰۵ - اور اضلاع ہزاری باغ ولوہارڈگا (جو اب ضلع رانچی کہلاتا ہے - ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۴۴) اور مان بھوم اور پرگنہ ڈھالبھوم - اور کولہان متعلق ضلع سینگبھوم میں - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۸۱ء حصہ ۱ صفحہ ۵۰۴)

مجموعہ مذکور اشتہار تحت دفعات ۳ و ۵ (الف) ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے پرگنہ مانپور واقع سنٹرل انڈیا میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۲ صفحہ ۴۱۹ :-

ساتھ ہی اسکے لوکل گورنمنٹ کے اختیارات جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے ایجنٹ مقیم سنٹرل انڈیا کو بخشے گئے اور نیز عدالت ہائیکورٹ کے اختیارات مجموعۂ ہذا کے اغراض کیلئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا - ایضاً -

مجموعہ مذکور اُسی ایکٹ کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے کوہ آبو اشائی میں وسعت پذیر کیا گیا ہے - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۰ء حصہ ۲ صفحہ ۴۴۵ :-

"مجموعہ اسٹیٹوٹ (ایکٹہاے آف پارلیمنٹ) متعلق ہند" مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء جلد ۱ صفحہ ۲۹۹ - ۱ ب ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۸[illegible]ء کے نام سے مشہور ہے (ملاحظہ طلب مختصر ناموں کا ایکٹ سنہ ۱۸۹۶ء (۵۹ و ۶۰ جلوس ملکہ وکٹوریہ - باب ۱۴) :-

۱ الفاظ و اعداد "یکم مئی سنہ ۱۸۶۱ء کو یا اُس کے بعد" منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ء نمبر ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوئے - اور روبخصوص اُن جرموں کے جو آبہاے علاقہ قلمرو میں وقوع میں آئیں - ملاحظہ طلب آبہاے علاقہ قلمرو کے احاطۂ اختیار کا ایکٹ سنہ ۱۸۷۸ء (اسٹاٹیوٹ مصدرہ سنہ [illegible] جلوس ملکہ وکٹوریا باب ۷۳) مطبوعہ "مجموعۂ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند" جلد ۲ مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء صفحہ ۵۸۹ :-

مجموعہ ہذا کی وسعت پذیری اُن جرائم کی نسبت جن کا ارتکاب قلمرو کے باہر ہو

دفعہ ۴[1]۔ اس مجموعہ قوانین کے احکام ہر ایسے جرم سے بھی متعلق ہونگے جس کا ارتکاب۔

(۱) کسی مقام میں جو برٹش انڈیا[2] سے خارج اور اس کے باہر ہو ملکہ معظمہ کی کسی دیسی ہندی رعیت کی جانب سے ہو:۔

(۲) کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ملک ہند[2] میں کسی اور رعیت برطانی کی جانب سے ہو:۔

(۳) کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ملک ہند[2] میں کسی ملازم ملکہ معظمہ کیجانب سے ہو۔ عام اس سے کہ وہ رعیت برطانی ہو یا نہ ہو:۔

تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہو اور جو اگر برٹش انڈیا[2] کے اندر صادر ہوتا تو اس مجموعہ قوانین کے رو سے لائق سزا ہوتا:۔

تمثیلیں

(الف) زید جو ایک قلی ہے اور دیسی ہندی رعیت ہے اوگنڈا میں قتل عمد کا مرتکب ہوا۔ تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ ملے اُسکی تجویز ہو سکتی ہے اور وہ قتل عمد کا مجرم ٹھہر سکتا ہے۔

(ب) عمر جو رعیت برطانی اہل یورپ ہے کشمیر میں قتل عمد کا مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ ملے اُسکی تجویز ہو سکتی ہے اور وہ قتل عمد کا مجرم ٹھہر سکتا ہے:۔

(ج) خالد جو غیر ملک کا ہے اور گورنمنٹ پنجاب میں نوکر ہے۔ جھند میں قتل عمد کا مرتکب

---

[1] اصل دفعہ ۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ سنہ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے منسوخ ہوئی اور بجائے اُسکے دفعہ مرقوم المتن قائم ہوئی۔ اُس مسودہ کے بیان اغراض و وجوہات کے لئے جو ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۹۸ء بنگیا اور کمیٹی خاص کی رپورٹ کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ سنہ ۱۸۹۷ء حصہ ۵ صفحہ ۱۰۳۔ اور گزٹ مذکور مطبوعہ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۵ صفحہ ۱۲۔ اور مقابلہ طلب ایکٹ ۲۱ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعات ۱ و ۸:۔

[2] "برٹش انڈیا" اور "ملک ہند" کی تعریفات کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام سنہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۳ (۷) و (۲۷) (ایکٹ ہائے عام جلد ۶):۔

ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ ملے اسکی تجویز ہو سکتی ہے اور وہ قتل عمد کا مجرم ٹھہر سکتا ہے:۔

(د) خالد نے جو رعیت برطانی ہے اور اندور میں رہتا ہے حامد کو ترغیب دی کہ بمبئی میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو خالد قتل عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

بعض قوانین جن پر یہ ایکٹ موثر نہ ہوگا

دفعہ ۵ ۔ یہ مراد نہیں ہے کہ اس ایکٹ کی کوئی عبارت نیچے لکھے ہوئے قوانین کے کسی حکم کو منسوخ یا مبدل یا معطل کرے یا اُس پر کسی طرح موثر ہو یعنی باب ۸۵ [۵۱] ایکٹ آف پارلیمنٹ مجریہ سنہ ۳ و ۴ جلوس شاہ ولیم چہارم۔ یا کوئی اور ایکٹ آف پارلیمنٹ جو بعد ایکٹ مذکور کے جاری ہو کر سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا قلمرو مذکورہ پر یا قلمرو مذکورہ کے باشندوں پر کسی طرح سے موثر ہوا ہو۔ یا کوئی ایکٹ [۵۲] جو ملکہ معظمہ * * * [۵۳] کے ملازم افسروں اور سپاہیوں کی بغاوت اور نوکری پر سے بھاگ جانے کی سزا سے متعلق ہو * * * [۵۴] یا کوئی قانون مختص الامر یا مختص المقام:۔

---

[۵۱] "مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند" مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء جلد ۱ صفحہ ۱۰۷ میں چھپا ہے۔ یہ ایکٹ اب گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سنہ ۱۸۳۳ء کے نام سے مشہور ہے۔ ملاحظہ طلب مختصر ناموں کا ایکٹ سنہ ۱۸۹۶ء (۵۹ و ۶۰ جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۱۴):۔

[۵۲] اب ملاحظہ طلب فوجی ایکٹ مصدرہ سنہ ۴۴ و ۴۵ جلوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۵۸ "مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند" مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء) جلد ۲ جس طور سے کہ وہ مابعد کے سالانہ فوجی ایکٹوں کے ذریعہ سے برقرار رکھا اور ترمیم کیا گیا ہے:۔

[۵۳] الفاظ "یا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا کوئی ایکٹ واسطے انتظام سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے" ایکٹ ناسخ سنہ ۱۸۷۰ء (نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوئے۔

[۵۴] اسی طرح کا استثنا قوانین مختص الامر و مختص المقام کی نسبت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۱۵ میں موجود ہے جو ترمیمات کہ اس ایکٹ کے ذریعہ سے عمل میں آئی ہیں وہ اس نسخہ میں مندرج ہیں:۔

باب ۲

تشریحات عامہ کے بیان میں

اِس مجموعہ میں تعریفات مستثنیات سے مشروط سمجھی جائے گی:۔

دفعہ ۶۔ اس تمام مجموعہ میں کسی جرم کی ہر ایک تعریف اور ہر ایک تعین سزا اور ہر ایک ایسی تعریف یا تعین سزا کی ہر ایک تمثیل اُن مستثنیات سے مشروط سمجھی جائینگی جو باب[1] "مستثنیات عامہ" میں مذکور ہیں گو ہر ایک ایسی تعریف جرم یا تعین سزا یا تمثیل میں مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہ ہوا ہو۔

تمثیلیں

(الف) اس مجموعہ کی اُن دفعوں میں جہاں جرموں کی تعریفیں مذکور ہیں نہیں لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل جرایم مذکورہ کا مرتکب نہیں ہوسکتا مگر اُن تعریفوں کو اُس مستثنیات عام[2] سے مشروط سمجھنا چاہیئے جس میں یہ مقرر ہے کہ کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے:۔

(ب) اگر زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے گرفتار کرے تو اس صورت میں زید جرم حبس بیجا کا مجرم نہوا کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً واجب تھا۔ پس یہ صورت اس مستثنائے عام[3] میں داخل ہے جسمیں یہ مقرر ہوا ہے کہ "کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جسپر اُسکا کرنا قانوناً واجب ہے":۔

استعمال لفظ برعایت اُس تشریح کے جو اس مجموعہ میں کسی محل پر کی گئی ہو

دفعہ ۷۔ ہر لفظ جس کی تشریح اس مجموعہ میں کسی محل پر ہوئی ہو اُسی تشریح کی رعایت سے اس مجموعہ میں ہر جگہ مستعمل ہوا ہے:۔

مذکر و مونث

دفعہ ۸۔ "وہ" کا لفظ یعنی ضمیر واحد غائب اور اُسکے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوئے ہیں۔ عام اس سے کہ وہ مذکر ہو یا مؤنث:۔

---

[1] باب ۴ مندرجہ مابعد:۔

[2] مابعد کی دفعہ ۸۲ میں:۔

[3] مابعد کی دفعہ ۷۶ میں:۔

واحد و جمع

دفعہ ۹۔ وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ واحد ہیں۔ صیغہ جمع کو شامل ہیں اور وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ جمع ہیں صیغہ واحد کو شامل ہیں۔ بشرطیکہ قرینہ سے اُسکے خلاف نہ ظاہر ہو:۔

"مرد" "عورت"

دفعہ ۱۰۔ "مرد" کے لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہے کسی عمر کا ہو۔ اور "عورت" کے لفظ سے مونث نوع انسان مراد ہے کسی عمر کی ہو:۔

شخص

دفعہ ۱۱۔ "شخص" کا لفظ ہر ایک کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے خواہ اُن کو سرکار سے سند ملی ہو یا نہیں۔

"عامہ"

دفعہ ۱۲۔ "عامہ" کا لفظ ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلائق کو شامل ہے۔

"ملکہ معظمہ"

دفعہ ۱۳۔ "ملکہ معظمہ" کے لفظ سے بادشاہ وقت مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ مراد ہے:۔

"ملازم ملکہ معظمہ"

دفعہ ۱۴۔ "ملازم ملکہ معظمہ" کے لفظ سے وہ سب عہدہ دار یا ملازم مراد ہیں جو ہند میں بحکم یا باطاعت حکم باب[1] ۱۰۶۔ ایکٹ آف پارلیمنٹ مذکور مجریہ سال ۲۱ و ۲۲ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا موسومہ "ایکٹ متضمن حسن انتظام ہند" یا بحکم یا باطاعت حکم گورنمنٹ ہند یا کسی گورنمنٹ کے قایم رہے یا مقرر یا مامور ہوئے ہوں۔

"برٹش انڈیا"

دفعہ ۱۵۔ "برٹش انڈیا" کے لفظ سے ÷ ÷ ÷[2] وہ قلمرو مراد ہے جو باب[1] ۱۰۶۔ ایکٹ آف پارلیمنٹ مذکور مجریہ سال ۲۱ و ۲۲ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا موسومہ "ایکٹ متضمن حسن انتظام ہند" کی رو سے ملکہ ممدوحہ کے قبضہ اقتدار میں آئی ہے یا آیندہ آئے۔

"گورنمنٹ ہند"

دفعہ ۱۶۔ "گورنمنٹ ہند" کے لفظ سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا اگر جناب ممدوح کونسل میں تشریف نہ رکھتے ہوں تو جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا صرف نواب گورنر جنرل بہادر ہند مراد ہیں بہ لحاظ اُن اختیارات کے جن کو نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا نواب ممدوح بذات خود جواز اعمل میں لائیں۔

---

[1] "گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۸۵۸ء" (مجریہ سال ۲۱ و ۲۲ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ۔ باب ۱۰۶) کے لئے ملاحظہ طلب "مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند" مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء جلد ا صفحہ ۳۰۰:۔

[2] الفاظ "سوائے آبادی ہائے پرنس آف ویلس آئیلنڈ و سنگاپور و ملاکا کے" ایکٹ منسوخ و ترمیم کرنے والے ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ء) (ایکٹہائے عام جلد ۶) کے ذریعہ سے منسوخ کیے گئے۔

"گورنمنٹ" **دفعہ ۱۷۔** "گورنمنٹ"[1] کے لفظ سے وہ شخص یا وہ اشخاص مراد ہیں جو برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں قانوناً نظم و نسق ملک کے مختار ہوں۔

"پریزیڈنسی" **دفعہ ۱۸۔** "پریزیڈنسی" کے لفظ سے وہ قلمرو مراد ہے جو کسی ایک پریزیڈنسی کی گورنمنٹ کے زیر حکومت ہو۔

"جج" **دفعہ ۱۹۔** "جج" کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جو باعتبار عہدِ سرکاری جج کے لقب سے ملقب ہو بلکہ ہر وہ شخص بھی مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اس فیصلے کا اپیل نہ ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہو یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہو۔ یا

جو کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔

تمثیلیں

(الف) کوئی کلکٹر جبکہ وہ کسی مقدمہ میں ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۵۹ء[2] کے مطابق عمل کر رہا ہو۔ جج ہے۔

---

[1] مگر ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۲۶۳ (الف) (۴):-

[2] ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۵۹ء (ایکٹ براد ترمیم قانون متعلقہ وصول زرلگان کے پریزیڈنسی فورٹ ولیم واقع بنگالہ میں) بنگالہ کی قسمت چھوٹا ناگپور میں (باستثنائے ضلع مان بھوم اور محالات باجگذار کے) چھوٹا ناگپور کے زمیندار اور رعیت کے ضابطہ کارروائی کے ایکٹ ۱۸۷۹ء (بنگالہ ایکٹ ۱ مصدرہ ۱۸۷۹ء) کے ذریعہ سے۔ اور باقی حصہ بنگالہ میں۔ باستثنائے کلکتہ اور اوڑیسہ اور اضلاع مندرجہ فہرست کے بنگالہ کی آراضی رعیتی کے ایکٹ ۱۸۸۵ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۵ء) کے ذریعہ سے منسوخ ہو گیا ہے۔ ایکٹ مذکور اب بنگالہ کے ضلع مان بھوم اور ضلع دارجلنگ اور جزو ضلع جلپائی گوڑی میں نافذ ہے اور اسکے وہ اجزا جو ایکٹ ۸ مصدرہ ۱۸۸۵ء کے اجزا مخالف نہیں ہیں جو قسمت اڑیسہ میں وسعت پذیر کیے گئے ہیں قسمت مذکورہ میں نافذ ہیں۔ ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۵۹ء مجموعہ قوانین بنگالہ مطبوعہ ۱۸۵۹ء کی جلد ۱ کے صفحہ ۲۴۳ میں چھپا ہے۔ نیز ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۵۹ء صوبہ آگرہ میں (باستثنائے بعض اضلاع مندرجہ فہرست کے) ممالک

(ب) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمیں اُسکو جرمانے یا قید کے حکم صادر کرنے کا اختیار ہے جج ہے عام اس سے کہ اُسکا فیصلہ قابل اپیل ہو یا نہ ہو:-

(ج) ہر ایک اہل پنچایت جسکو ریگولیشن ۴ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے مطابق مقدمات کے تجویز و فیصل کرنے کا اختیار ہو جج ہے-

(د) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمیں اُسکو صرف دوسرے محکمہ میں تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہے جج نہیں ہے:-

کورٹ آف جسٹس | **دفعہ ۲۰** - "کورٹ آف جسٹس" کے لفظ سے وہ جج مراد ہے جسکو قانوناً بذات واحد عدالت کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہو- یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے جسکو قانوناً بالاجتماع عدالت کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہو اُس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالت کا کام کر رہا ہو:-

تمثیل

اہل پنچایت جو بموجب ریگولیشن ۷ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے عمل کر رہے ہوں اور جنکو مقدمات کی نسبت تجویز و فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے- کورٹ آف جسٹس ہیں:-

"سرکاری ملازم" | **دفعہ ۲۱** - "سرکاری ملازم" کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو- یعنی:-

---

مغربی و شمالی کے لگان کے ایکٹ سنہ ۱۸۷۳ء (نمبر ۱۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء) کے ذریعہ سے- اور ممالک متوسط میں ممالک متوسط کی آراضی رعیتی کے ایکٹ سنہ ۱۸۸۳ء (نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ء) کے ذریعہ سے فسوخ ہو گیا ہے- صوبہ آگرہ میں اب بجائے "ایکٹ لگان ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۸۷۳ء" کے "ایکٹ آراضی رعیتی ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۱ء (نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ء" پڑھنا چاہیئے:-

[1] مدراس کا ریگولیشن ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۱۶ء مدراس کی عدالتہائے دیوانی کے ایکٹ سنہ ۱۸۷۳ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء) کے ذریعہ سے فسوخ ہو گیا ہے- ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین مدراس مطبوعہ سنہ ۱۹۰۲ء:-

[2] مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی اغراض کے لئے بعد کے ایکٹوں اور ریگولیشنوں کے ذریعہ سے بعض

پہلے ملکہ معظمہ کا ہر ملازم متعہد۔

دوسرے۔ ہر ایک صاحب کمیشن عہدہ دار جو ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری میں ہو اُس حال میں کہ وہ گورنمنٹ ہند یا اور کسی گورنمنٹ کے تحت میں کسی خدمت پر مامور ہو۔

اور اہل منصب "سرکاری ملازم" قرار دئے گئے ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۰ (۴) الہ آباد یونیورسٹی ایکٹ ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۷ء) [مجموعہ قوانین ممالک مغربی و شمالی و اودھ مطبوعہ ۱۸۹۲ء] اور دفعہ ۷۲۔ ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ء) [ایکٹہائے عام جلد ۳ صفحہ ۱۵۳] اور دفعہ ۶۰۔ ایکٹ جنگلات مدراس ۱۸۸۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۸۲ء) [مجموعہ قوانین مدراس مطبوعہ ۱۹۰۲ء صفحہ ۳۹۶] اور دفعہ ۷۵۔ ایکٹ جنگلات برہما ۱۹۰۲ء (ایکٹ برہما نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۰۲ء) اور دفعہ ۴ (۲) ایکٹ امراض بدکنار دزہر باد ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۶ء) اور دفعہ ۳ ایکٹ کارخانجات ہند ۱۸۸۱ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۸۱ء) [ایکٹہائے عام جلد ۳] اور دفعہ ۷ (۲) رگولیشن جسٹری اپر برہما ۱۸۹۷ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۷ء) [مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۰۰ء] اور دفعہ ۳۶ رگولیشن جنگلات برٹش بلوچستان ۱۸۹۰ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۰ء) [مجموعہ قوانین بلوچستان۔ مطبوعہ ۱۹۰۰ء۔ صفحہ ۸۷] اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پرائم موورز ایکٹ متعلق پنجاب ۱۹۰۲ء (پنجاب ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۰۲ء) [مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء] اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پرائم موور ایکٹ متعلق ممالک مغربی و شمالی و اودھ ۱۸۹۹ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۹ء) اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پرائم موور ایکٹ متعلق برہما ۱۸۸۲ء (نمبر ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) [مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء صفحہ ۱۳۳] اور دفعہ ۴ (۲) ایکٹ مویشیان بار برداری فوجی پنجاب ۱۹۰۳ء (پنجاب ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۰۳ء) [مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء] اور دفعہ ۱۴ (۲)۔ ایکٹ جہازات تجارت ۱۸۸۳ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۸۳ء) ایکٹہائے عام جلد ۴ صفحہ ۶۴۹] اور دفعہ ۲۳۔ ایکٹ قید خانجات ۱۸۹۴ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۴ء) [ایکٹہائے عام جلد ۶ صفحہ ۱۹۴] اور دفعہ ۱۳۷ (۱) ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۰ء) [ایکٹہائے عام جلد ۵۔ صفحہ ۴۵۷] اور دفعہ ۵۔ ایکٹ صاحبان کاروز ۱۸۷۶ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۶ء) [مجموعہ قوانین بمبئی جلد ۱۔ صفحہ ۱۳۹]

تیسرے - ہرایک جج:-

چوتھے - کورٹ آف جسٹس کا ہرایک عہدہ دار جسپر اُس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اُسکی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اُسکو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کوئی حلف دے یا ترجمان کا کام کرے یا محکمہ کے آداب کا انتظام رکھے - اور ہرشخص جسکو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو:-

پانچویں - ہرایک اہل جوری یا ہرایک اسیسر یا ہرایک شریک پنچایت اُس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو:-

چھٹے - ہرایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لئے سپرد ہوا ہو-

ساتویں - ہرایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اُسکے اعتبار سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو:-

آٹھویں - ہرایک سرکاری عہدہ دار جسپر بحیثیت اُسکے عہدے کے لازم ہے کہ جرموں کی روک کرے یا جرموں کے وقوع کی اطلاع دے یا مجرموں کو جوابدہی میں ماخوذ کرائے یا عامۂ خلایق کی عافیت یا سلامتی یا آسایش کی حفاظت کرے:-

نویں - ہرایک عہدہ دار جسپر بحیثیت اُسکے عہدے کے لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا وہ گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پیمایش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا وہ سررشتۂ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کسی ایسے امر کی تحقیقات کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقۂ زر پر موثر ہو یا اُس باب میں کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقۂ زر سے تعلق رکھتی ہو - مرتب یا مصدق کرے یا اُس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقۂ زر کی حفاظت کے لئے نافذ ہے اور ہرایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے حق المحنت پاتا ہوا کو

کوئی کار سرکار کرنے کے عوض میں فیس یا کمیشن کی طرح پر اُجرت ملتی ہو:۔

دسویں۔ ہر ایک عہدہ دار جسے بحیثیت اُسکے عہدہ کے لازم ہے کہ بنظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گانوں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا کوئی پیمائش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس وصول کرے یا کسی گانوں یا قصبے یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کی تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے:۔

تشریح (۱) وہ سب اشخاص جو اوپر کی لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں سرکاری ملازم ہیں عام اس سے کہ اُنھوں نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہو یا نہو۔

تشریح (۲) ہر محل میں جہاں سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اطلاق اُسکا ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع قایم ہو گو کہ اُس شخص کے اُس عہدے پر قایم ہونے کے استحقاق میں قانون کی رو سے کیسا ہی سقم ہو:۔

مال (یا جایداد) منقولہ | دفعہ ۲۲۔ "مال (یا جایداد) منقولہ" کے لفظ میں ہر قسم کا مال واسباب مادی داخل ہے۔ سوائے اراضی اور اُن چیزوں کے جو زمین سے ملصق ہوں یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام پیوستہ رہیں جو زمین سے ملصق ہے:۔

استحصال بیجا | دفعہ ۲۳۔ "استحصال بیجا" وہ استحصال مال ہے جو ناجایز وسیلوں سے کیا جاوے اور شخص حاصل کرنے والا اُس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

نزیان بیجا | "زیاں بیجا" وہ زیان مال ہے جو ناجایز وسیلوں سے کیا جاوے اور شخص زیان اُٹھانے والا اُس مال کا قانوناً مستحق ہو:۔

مال کا بطریق بیجا رکھ چھوڑنا استحصال بیجا میں داخل ہے | یہ بات کہ کسی شخص نے استحصال بیجا کیا نہ صرف اُس حالت میں کہی جائیگی جبکہ وہ شخص اُس مال کو بطریق بیجا حاصل کرے بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی جبکہ بطریق بیجا اپنے قبضے میں رکھے اور یہ بات کہ کسی شخص نے زیان بیجا اُٹھایا نہ صرف اُس حالت میں کہی جائیگی جبکہ بطریق بیجا وہ شخص

مال سے بطریق بیجا محروم | کسی مال سے بیدخل کیا جائے بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی جبکہ شخص
رکھنا زیاں بیجا میں داخل ہے | کسی مال سے بطریق بیجا محروم رکھا جائے۔

بددیانتی سے | دفعہ ۲۴ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو تحصیل بیجا کرائے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اُسنے وہ امر "بددیانتی سے" کیا۔

فریب سے | دفعہ ۲۵ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال متعلق سے فریب سے محروم یا بیدخل کرے تو اس حالت میں کہا جائیگا کہ اُس شخص نے وہ امر "فریب سے" کیا۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

باور کرنے کی وجہ | دفعہ ۲۶۔ اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو تو اس حالت میں کہا جائیگا کہ وہ شخص اُس امر کے "باور کرنے کی وجہ" رکھتا ہے۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

مال جو کسی شخص کی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضہ میں ہو۔ | دفعہ ۲۷ جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اُسکی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضے میں ہو تو حسب منشاء اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضے میں سمجھا جائیگا۔

تشریح۔ جو کوئی شخص چند روز کے لئے یا کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے مامور کیا جائے تو وہ شخص حسب منشاء اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے۔

تلبیس | دفعہ ۲۸ ۔جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعے سے مغالطہ دے یا اس علم سے کہ اُسکے ذریعے سے مغالطہ چل جانیکا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے "تلبیس" کی۔

تشریح[1] (۱) تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہیں ہے کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو۔

تشریح (۲) جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اور وہ مشابہت ایسی ہو کہ اُس سے کوئی شخص مغالطے میں آسکتا ہو تو جب تک کہ برخلاف اسکے ثابت نہ ہو۔ یہ قیاس کیا جائیگا کہ اُس شخص کی جسنے اُسطرح پر ایک شے میں دوسری

---

[1] یہ تشریحیں سابق تشریح کی جگہ دفعات کے غیر سرکاری سکوں کے ایکٹ ۱۸۸۹ء نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۸۹ء (ایکٹ ہائے عام جلد ۵) کی دفعہ ۹ کے ذریعہ سے قایم کی گئیں۔

شے کی مشابہت پیدا کی یہ نیت تھی کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے یا اُسکو علم اس امر کا تھا کہ اُسکے ذریعہ سے مغالطہ چل جانے کا احتمال ہے:۔

دستاویز | دفعہ ۲۹ ”دستاویز“ کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی شے پر حروف یا ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا اُنمیں سے دو یا تینوں کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور اُن حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اُس مضمون کی وجہ ثبوت کے لئے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ اُس مضمون کی وجہ ثبوت کے کام میں آسکیں:۔

تشریح (۱) یہ بات قابل لحاظ نہیں ہے کہ کس وسیلے سے یا کس شے پر وہ حروف یا ہندسے یا علامتیں بنائی جائیں یا یہ کہ کسی کورٹ آف جسٹس میں وجہ ثبوت مذکور کو کام میں لانے کی نیت ہو یا نہ ہو یا وہ وجہ ثبوت کام میں آئے یا نہ آئے:۔

تمثیلیں

وہ نوشتہ جسمیں شرائط کسی معاہدے کے مذکور ہوں اور جو بطور وجہ ثبوت اُس معاہدے کے مستعمل ہو سکتا ہو۔ دستاویز ہے:۔

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے:۔

مختار نامہ دستاویز ہے:۔

نقشہ زمین یا نقشہ عمارت جس سے یہ نیت ہو کہ وہ وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آئے یا جو وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آسکے۔ دستاویز ہے:۔

جس نوشتے میں احکام یا ہدایتیں مندرج ہوں وہ دستاویز ہے:۔

تشریح (۲) جو مراد حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے نکلتی ہے وہی مراد اُس قسم کے حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے حسب منشاء اس دفعہ کے سمجھی جائیگی گو واقع میں وہی مراد عبارت میں نہ ظاہر کی گئی ہو:۔

تمثیل

اگر زید کسی ہُنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھدے اور ہُنڈی میں لکھا ہو کہ جسکو کہے اُسے روپیہ ملے تو حسب دستور تجارت اس عبارت ظہری کے یہ معنی ہیں کہ قابض کو

ہنڈی کا روپیہ دینا چاہئے۔ پس عبارت ظہری مذکور دستاویز ہے اور اُس سے وہی مراد لینی چاہئے کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوتی کہ "قابض ہنڈی کو روپیہ دو" یا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی:۔

کفالۃ المال | **دفعہ ۳۰** "کفالۃ المال" کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جاوے یا بڑھایا جاوے یا منتقل کیا جاوے یا مقید کیا جاوے یا زایل کیا جاوے یا چھوڑ دیا جاوے یا جسکے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے:۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھدے تو چونکہ اس عبارت ظہری کی رو سے استحقاق زر ہنڈی اُس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے جو اُس ہنڈی پر جوازاً قابض ہو اسلئے یہ عبارت ظہری "کفالۃ المال" ہے:۔

وصیت نامہ | **دفعہ ۳۱** "وصیت نامہ" کے لفظ سے ہر ایک قسم کی دستاویز وصیتی مراد ہے:۔

الفاظ منسوب با فعال خلاف قانون ترک افعال پر بھی محیط ہیں | **دفعہ ۳۲** اس مجموعے کے ہر محل میں وہ الفاظ جو افعال مرتکبہ سے منسوب ہیں خلاف قانون ترک افعال پر بھی محیط ہیں۔ بجز اُس محل کے جہاں قرینے سے کوئی مراد اسکے مخالف پائی جاوے:۔

فعل ترک | **دفعہ ۳۳** "فعل" کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے اور "ترک" کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلۂ ترک متواتر بھی مراد ہے:۔

وہ افعال جو چند اشخاص نے اپنے ارادۂ مشترک کی پیش رفت میں کئے ہوں | **دفعہ ۳۴[1]** جب چند اشخاص اپنے اُس ارادے کی پیش رفت میں جسمیں وہ سب متفق ہوں کسی فعل مجرمانہ کے مرتکب ہوں تو اُنمیں سے ہر ایک شخص اُس فعل کی علت میں اُسی طرح قابل مواخذہ ہوگا۔

[1] یہ دفعہ سابق دفعہ کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبری ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) [ایکٹ ہائے عام جلد ۲] کی دفعہ ۱ کے ذریعہ سے قایم کی گئی:۔

کہ گویا تنہا وہی شخص فعل مذکور کا مرتکب ہوا۔

جس حالت میں کہ ایسا فعل مجرمانہ علم یا نیت کے ساتھ کئے جانے کی وجہ سے جرم ہے:-

دفعہ ۳۵ - جبکہ ایک ایسے فعل کا ارتکاب چند شخصوں سے واقع ہوا ہو جو صرف اس باعث سے جرم ہے کہ اسکا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے تو اُنمیں سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے اُس فعل کے ارتکاب میں شریک ہوا ہو اُس فعل کی نسبت اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اُس علم یا نیت سے اُس فعل کا مرتکب ہوا:-

نتیجہ جو کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے پیدا ہوا ہو

دفعہ ۳۶ - جس محل میں بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی نتیجہ خاص کا پیدا کرنا یا اُس نتیجے کے پیدا کرنے کا اقدام جرم ہو تو وہاں سمجھنا چاہئے کہ اُس نتیجے کا پیدا کرنا کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

تمثیل

اگر زید قصداً بکر کی ہلاکت کا باعث اسطرح سے ہو کہ کچھ تو وہ بکر کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرے اور کچھ اسکو مارے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔

چند فعلوں میں سے جنسے کوئی جرم مرکب ہو ایک فعل کرکے شریک ہونا

دفعہ ۳۷ - جبکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے تو جو کوئی شخص اُن فعلوں میں سے کسی فعل کا ارتکاب تنہا یا بہ شرکت کسی اور شخص کے کرکے قصداً اُس جرم کے ارتکاب میں شریک ہو وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا:-

تمثیلیں

(الف) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہوں کہ ہم دونوں فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دیکر عمرو کو ہلاک کریں۔ اور مطابق اس عہد و پیمان کے زید و بکر عمرو کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں اور اُس زہر کے اثر سے جو اس طرح بدفعات دیا گیا عمرو مرجائے تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب قتل عمد میں شریک ہوئے۔ اور چونکہ ہر ایک اُن دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا جو عمرو کی ہلاکت کا باعث ہوا اس لئے یہ دونوں شخص جرم مذکور کے مجرم ہوئے گو اُن کے

افعال علیحدہ علیحدہ ہیں:۔

(ب) زید وبکر بالاشتراک داروغہ محبس ہیں اور عمرو قیدی انکی سپردگی میں بحیثیت انکی وارو نگی کے چھ چھ گھنٹے باری باری سے رہتا ہے اور زید وبکر اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہوجاوے اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمرو کو اُس خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرتے ہیں جو عمرو کے کھلانے کے لئے اُنکو دی گئی ہو اور اسطرح اُس کی ہلاکت کے باعث ہونے میں وہ دونوں دانستہ شریک ہوئے اور عمرو بھوک سے مرگیا تو زید وبکر دونوں عمرو کے قتل عمد کے مجرم ہوئے:۔

(ج) زید داروغہ محبس ہے اور عمرو قیدی اُسکی سپردگی میں ہے زید اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہوجاوے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرے۔ جسکے سبب سے عمرو نہایت ضعیف وکمزور ہوجاوے۔ مگر اسقدر فاقے نہ ہوں کہ وہ عمرو کی موت کے باعث ہوں۔ زید عہدے سے معزول ہوجاوے اور بکر بجاے اسکے مقرر ہو اور بکر بھی بلا سازش یا بلا اشتراک زید کے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرے اس علم سے کہ اُس خوراک دینے کے ترک میں عمرو کے ہلاک ہونیکا احتمال ہے اور عمرو بھوک سے مرجاوے۔ تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ مگر زید اس لئے کہ اُسنے بکر کی شرکت نہیں کی صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے:۔

جو اشخاص فعل مجرمانہ سے تعلق رکھتے ہوں وہ مختلف جرموں کے مجرم ہوسکتے ہیں۔

دفعہ ۳۸ اگر چند شخص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف ہوں یا اُس سے کچھ تعلق رکھتے ہوں تو ممکن ہے کہ وہ اشخاص بذریعہ اس فعل کے مختلف جرموں کے مجرم ہوں:۔

تمثیل

اگر زید عمرو پر ایسی حالت میں حملہ کرے جو باعث سخت اشتعال طبع کی ہو اور جس میں عمرو کا مارڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزا ہونہ قتل عمد اور بکر جو عمرو کے ساتھ عداوت اور اسکے ہلاک کرنے کی نیت رکھتا ہے بغیر اسکے کہ اُس قسم کے باعث اشتعال طبع نے اسپر کچھ اثر کیا ہو عمرو کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دے۔ تو اس صورت میں گو زید اور بکر دونوں عمرو کی ہلاکت کے باعث ہوے ہیں مگر بکر مجرم قتل عمد کا

ہوگا اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کا:-

بالارادہ **دفعہ ۳۹** جب کوئی شخص کسی نتیجے کو اُن وسیلوں سے پیدا کرے جنکے ذریعہ سے اُس نتیجے کا پیدا کرنا اُسکی نیت میں ہو یا اُن وسیلوں سے جنکے کام میں لانے کے وقت وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُنسے اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اُس نتیجے کو "بالارادہ" پیدا کیا:-

تمثیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبے کے کسی گھر میں جو آباد ہو اس غرض سے آگ لگائے کہ اسکی چھت سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جاے اور اسطرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اس صورت میں گو زید کی نیت کسی کی ہلاکت کی نہ ہوئی ہو بلکہ اسکو افسوس اسبات کا ہو کہ میرے فعل کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی تاہم اگر اسکو یہ علم تھا کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا:-

جرم **دفعہ ۴۰**[1] - بجز اُس باب اور اُن دفعات کے جنکا ذکر دفعہ ہذا کی ضمن ۲ و ۳ میں ہے لفظ "جرم" سے مراد وہ چیز ہے جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزا قرار دی گئی ہے -

باب ۴ اور دفعات مفصلہ ذیل یعنی دفعات ۶۴[2] و ۶۵[2] و ۶۶[2] و ۶۷[2] و ۷۱[3] و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۲ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۸۷ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۳ و ۲۱۱ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۴۴۵ میں لفظ "جرم" سے مراد ہر امر ہے جو بموجب اس مجموعہ کے یا از روے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرحۂ مابعد[3] کے قابل سزا قرار دیا گیا ہے:-

---

[1] یہ دفعہ سابق دفعہ ۴۰ کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے قایم کی گئی ہے (ایکٹہاے عام جلد ۲)۔

[2] اعداد ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۱ کے ذریعہ سے اور عدد ۶۷ ہند کے قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۱ (۱) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے (ایکٹہاے مذکور علی الترتیب ایکٹہاے عام کی جلد ۴ و ۵ میں چھپے ہیں):-

[3] یعنی دفعات ۴۱ و ۴۲ میں:-

اور جس حال میں کہ وہ امر جواز روئے قانون مختص الامر یا مختص المقام کے قابل سزا ہے بموجب اُسی قانون کے قابل سزائے قید میعادی چھ مہینے یا زاید کے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو تو دفعات ۱۴۱ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۴۴۱ میں لفظ "جرم" کے وہی معنی ہیں جو اوپر بیان کئے گئے:۔

قانون مختص الامر | دفعہ ۴۱ "قانون مختص الامر" سے وہ قانون مراد ہے جو کسی امر خاص سے تعلق رکھتا ہو:۔

قانون مختص المقام | دفعہ ۴۲ "قانون مختص المقام" سے وہ قانون مراد ہے جو برٹش انڈیا کے کسی خاص حصے سے تعلق رکھتا ہو:۔

خلاف قانون | دفعہ ۴۳ "خلاف قانون" کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکھتا ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بنا قایم کرے اور جبکہ کسی شخص کا کسی امر کو ترک کرنا خلاف قانون ہو تو کہا جائیگا کہ اس شخص پر اس امر کا "کرنا قانوناً واجب" ہے:۔
کسب کسی امر کا کرنا۔ قانوناً واجب ہے

نقصان | دفعہ ۴۴ "نقصان" کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہونچایا جائے:۔

جان | دفعہ ۴۵ "جان" کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینے سے کوئی مراد اسکے خلاف نہ پائی جائے:۔

ہلاکت | دفعہ ۴۶ "ہلاکت" کے لفظ سے صرف ہلاکت انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینے سے کوئی مراد اسکے خلاف نہ پائی جائے:۔

حیوان | دفعہ ۴۷ "حیوان" کے لفظ سے سوائے انسان کے ہر جاندار مراد ہے:۔

مرکب تری | دفعہ ۴۸ "مرکب تری" کے لفظ سے وہ شے مراد ہے جو انسان یا مال کے پانی پر لیجانے کیواسطے بنائی گئی ہو:۔

سال مہینہ | دفعہ ۴۹ جس محل میں "سال" یا "مہینے" کا لفظ مستعمل ہے وہاں یہ سمجھنا چاہئے کہ وہ سال یا مہینہ انگریزی جنتری کے مطابق شمار کیا جائیگا:۔

دفعہ | دفعہ ۵۰ "دفعہ" کے لفظ سے اس مجموعے کے کسی باب کے اُن اجزا میں سے کوئی جزو مراد ہے جنکے شروع میں امتیاز کے واسطے ہندسہ شمار ثبت ہو:۔

حلف | دفعہ ۵۱۔ "حلف" کے لفظ سے وہ اقرار صالح داخل ہے جو حلف کے عوض میں قانوناً مقرر ہوا اور نیز ہر اقرار جسکا کرنا کسی سرکاری ملازم کے روبرو یا مستعمل ہو نا بطور وجہ ثبوت کے خواہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی اور محل میں قانوناً واجب یا جائز ہو:۔

نیک نیتی سے | دفعہ ۵۲۔ جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں کماحقہ لحاظ و توجہ عمل میں نہ آئے تو نہ کہا جائیگا کہ امر مذکور "نیک نیتی سے" کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا:۔

باب ۳

سزاؤں کے بیان میں

سزائیں | دفعہ ۵۳۔ اس مجموعہ کے احکام کے بموجب جن سزاؤں کے مجرم مستوجب ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

پہلی ۔ سزائے موت:۔

دوسری ۔ حبس بعبور دریائے شور:۔

تیسری ۔ مشقت تعزیری بحالت قید:۔

چوتھی ۔ قید[لہ] جو دو قسم کی ہے ۔یعنی:۔

(۱) قید سخت یعنی مشقت کے ساتھ:۔

(۲) قید محض:۔

پانچویں ۔ ضبطی جایداد:۔

چھٹی ۔ جرمانہ:۔

تبدیل حکم سزائے موت | دفعہ ۵۴۔ ہر حال میں جہاں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ

لہ یہ تعریف لفظ "قید" کی اُن جملہ ایکٹہائے جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل سے متعلق ہے جو بعد ۳ جنوری سنہ ۱۸۹۸ء کے صادر ہوئے ہوں ۔ اور اُن جملہ ریگولیشن سے بھی جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ء (مجریہ سنہ ۳۳ جلوس ملکہ وکٹوریا باب ۳) کی دفعہ ا کی رو سے ہوں اور بعد ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۸۷ء کے صادر ہوئے ہوں ۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام سنہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ بابت سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعات ۳ (۲۶) و ۴ (۱) و (۲) [ایکٹہائے عام ۔ جلد ۶]:۔

ہند یا اُس گورنمنٹ کو جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزا کو اور کسی سزا کے ساتھ جو اُس مجموعے میں مقرر کی گئی ہے بدل دے:-

جبس دوام بعبور دریائے شور کے حکم سزا کا تبادل

دفعہ ۵۵ ہر حال میں جہاں حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ ہند یا اُس گورنمنٹ کو جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزا کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کے ساتھ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہ ہو۔ بدل دے:-

اہل یورپ اور اہل امریکہ کو مشقت تعزیری بجالت قید کی سزا کا حکم دیا جانا

دفعہ ۵۶ جب کبھی کسی شخص پر جو اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں اس مجموعہ کی رو سے حبس بعبور دریائے شور کی سزا مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ ایکٹ ۲۴ مصدرہ ۱۸۵۵ء کے احکام کے بموجب مجرم کی نسبت حبس بعبور دریائے شور کی جگہ مشقت تعزیری بجالت قید کی سزا تجویز کرے:-

---

۵۱ اُس اختیار کی نسبت جو کسی ایسے مقدمہ میں حکم سزائے جرمانہ صادر کرنے کی نسبت ہے جو پنجاب کے ضلع سرحدی میں یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی میں یا بلوچستان میں سرداروں کی کونسل کے سپرد ہو۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۱۲ مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء:-

عموماً سزائے تازیانہ کے بارے میں ملاحظہ طلب ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) یعنی وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۰۰ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے اور برہما میں ملاحظہ طلب ایکٹ قوانین برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴ (ب) اور ضمیمہ دوم (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی اور بلوچستان میں ملاحظہ طلب پنجاب کے جرایم سرحدی کے ریگولیشن ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) کی دفعات ۶ و ۱۲ (۲) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء اور مجموعہ قوانین بلوچستان مطبوعہ ۱۹۰۱ء):-

۵۲ ایکٹ ہائے عام جلد ا میں چھپا ہے:-

شرط نسبت حکم سزا کے جو دس برس سے زیادہ میعاد کیواسطے ہو گو دوام کیواسطے نہو

[۵] مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مجرم اہل یورپ یا اہل امریکہ درصورت نہ صادر ہونے ایکٹ مذکور کے مستوجب حکم سزا یا حکم حبس بعبور دریاے شور کا دس برس سے زیادہ میعاد کے واسطے ہوتا مگر دوام کیواسطے نہوتا تو وہ مستوجب اسکا ہوگا کہ اُسکی نسبت حکم سزا یا حکم قید بمشقت تعزیری میں رہنے کے لئے چھ برس سے زیادہ اُس مدت تک جو عدالت مناسب تصور کرے صادر ہو نہ واسطے دوام کے)

سزا کی میعادوں کے اجزا۔

دفعہ ۵۷ سزا کی میعادوں کی اجزا کے حساب کرنے میں حبس دوام بعبور دریاے شور بیس برس کے حبس بعبور دریاے شور کے برابر سمجھا جائیگا:۔

جن مجرموں کی نسبت سزاے حبس بعبور دریاے شور کا حکم ہوچکا ہے عبور دریاے شور تک اُنکے ساتھ کس طرح عمل کیا جاے:۔

دفعہ ۵۸ ہرحال میں جہاں حبس بعبور دریاے شور کا حکم صادر ہو تا وقتیکہ عبور دریاے شور عمل میں نہ آئے مجرم کے ساتھ ویسا ہی عمل کیا جائیگا کہ گویا اسکی نسبت قید سخت کا حکم صادر ہوا اور جو میعاد ایسی قید میں منقضی ہوگی وہ میعاد اُسی حبس بعبور دریاے شور میں محسوب ہوگی:۔

قید کی جگہ حبس بعبور دریاے شور

دفعہ ۵۹ ہرحال میں جہاں مجرم سات برس یا زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ حکم سزاے قید صادر کرنے کے عوض میں مجرم کو کسی ایک میعاد کے واسطے جو سات برس سے کم اور اُس میعاد سے زیادہ نہ ہو جس میعاد تک وہ مجرم اس مجموعہ کی رو سے قید کا مستوجب ہے حبس بعبور دریاے شور کی سزا کا حکم دے:۔

حکم سزا خاص حالتوں میں ایسی قید کے لئے ہوسکتا ہے جو کلاً یا جزاً سخت یا محض ہو:۔

دفعہ ۶۰ [۶] ہرحال میں جہاں مجرم دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ قید کل میعاد تک سخت ہو یا کل

---

[۵] یہ شرط مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (۲ دسمبر، ۲ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے بڑھائی گئی ہے:۔

[۶] دفعات ۶۰ و ۶۲ اور ۶۳ لغایت ۷۰ کے اُن احکام سزاے تعلق کی نسبت جو پنجاب کے کسی ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں صادر ہوں ۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرائم کے ریگولیشن ۱۸۸۷ء (۴ دسمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعات ۱۳ (۲) و ۱۴ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

میعاد تک قید محض ہو یا یہ کہ اُس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو اور باقی مدت میں قید محض رہے:۔

حکم سزائے ضبطی جایداد **دفعہ ۶۱** ہر حال میں جہاں کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جائے جسکی پاداش میں وہ اس امر کا مستوجب ہو کہ اُسکی کل جایداد ضبط کیجائے مجرم کسی جایداد کے حاصل کرنے کے قابل نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ جایداد گورنمنٹ کے لئے ہو تا وقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا دوسری سزا جو اسکے بدلے تجویز ہوئی ہو طے نہ کرے یا وہ معاف نہ ہو:۔

تمثیل

زید کہ گورنمنٹ ہند کے مقابلہ میں جنگ کرنے کا مجرم ثابت ہوا ہے اس امر کا مستوجب ہے کہ اُسکی کل جایداد ضبط کیجائے حکم سزا صادر ہونے کے بعد اور اُس مدت کے اندر کہ حکم مذکور نافذ ہے زید کا باپ ترکہ چھوڑ کر مرگیا اور یہ ترکہ زید کو اُس صورت میں ملتا کہ زید کی نسبت ضبطی جایداد کا حکم نہ ہوا ہوتا تو اس حالت میں ترکہ مذکور گورنمنٹ کی جایداد ہے:۔

ضبطی جایداد بہ نسبت مجرمان مستوجب سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید **دفعہ ۶۲** جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے اور عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ مجرم کی کل جایداد منقولہ وغیر منقولہ گورنمنٹ میں ضبط ہو اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں حبس بعبور دریائے شور یا سات برس یا زیادہ کی قید کا حکم صادر ہو تو عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ حبس بعبور دریائے شور یا قید کی میعاد کے اندر مجرم کی کل جایداد منقولہ وغیر منقولہ کا لگان اور کرایہ اور منافع اس شرط کے ساتھ گورنمنٹ میں ضبط رہے کہ مجرم کے اہل وعیال اور متوسلوں کے واسطے سزائے مذکور کی میعاد میں جو مدد معاش گورنمنٹ مناسب سمجھے اُس محاصل سے معین کیجائے:۔

+ دفعات ۶۰ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ اور دفعات ۶۸ لغایت ۷۰ کے سرحد سندھ سے متعلق کی نسبت ملاحظہ طلب سرحد سندھ کے ریگولیشن ۱۹۱۴ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کی دفعہ ۲۸ (۱) مجموعہ قوانین ملکی جلد صفحہ ۲۷۹:۔

مقدار جرمانہ

دفعہ ۶۳[1] جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اُس محل میں اُس جرمانہ کی مقدار جسکا مجرم مستوجب ہوگا غیر محدود ہے مگر چاہیے کہ اندازہ سے زاید نہو:-

جرمانہ ادا نہونے کی صورت میں حکم سزاے قید۔

دفعہ ۶۴[2] ہر صورت[3] جرم قابل سزاے قید و نیز جرمانہ میں جسمیں مجرم کی نسبت حکم سزاے جرمانہ مع قید یا بلاقید ہو:-

---

[1] احکام دفعات ۶۳ لغایت ۷۰ اُن تمام جرمانوں سے متعلق ہیں جو اُس اختیار کی رو سے عاید کئے جائیں جو کسی ایکٹ یا ریگولیشن یا قاعدہ یا بائی لا کے ذریعہ سے حاصل ہو۔ الا جبکہ اُس ایکٹ یا ریگولیشن یا قاعدہ یا بائی لا میں کوئی حکم صریح اسکے خلاف ہو ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۹۷ء) (ایکٹہاے عام جلد ۶):-

دفعات ۶۴ لغایت ۷۰ کے جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴۰:-

دفعات ۶۰ و ۶۳ لغایت ۷۰ اُن احکام سزا سے تعلق کی نسبت جو پنجاب کے کسی ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں صادر ہوں۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) کی دفعات ۱۳(۲) و ۶۱ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء اور مجموعہ قوانین بلوچستان مطبوعہ ۱۹۰۰ء):-

[2] ملاحظہ طلب صفحات ۶۴ و ۶۵ کے فوٹ نوٹ:-

[3] دفعہ ۶۴ کی اول رو ضمنیں بجاے الفاظ "ہر حالت میں جہاں کسی مجرم کی نسبت جرمانہ کا حکم ہو" کے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے قایم کی گئیں یہ ضمنیں اُن اقوام کوہی سے متعلق نہیں ہیں جن سے کچین کی قوام کوہی کا ریگولیشن ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۵ء) متعلق ہے۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعات ۱۳(۲) - مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء:-

اُن اقوام کوہی کی نسبت جن سے کوہاے چین کا ریگولیشن ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء) متعلق ہے۔ بجاے اُن رو ضمنون کے الفاظ "ہر حال میں جہاں کسی مجرم کی نسبت کسی جرمانہ کا حکم ہو" قایم کئے گئے ہیں۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۳ اور ضمیمہ (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء صفحات ۴۱۰ و ۴۲۰):-

اور ہر صورت جرم قابل سزائے[۵۱] قید یا جرمانہ میں یا محض جرمانہ میں جسمیں مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ ہو:-

عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے اور یہ قید اُس قید کے علاوہ ہوگی جسکا حکم مجرم کی نسبت ہوا ہو یا اُس قید کے علاوہ ہوگی جسکا مجرم حکم سزا کے تبادل کی رو سے مستوجب ہو۔

جرمانہ ادا نہونے کی صورت میں حد میعاد قید جبکہ مجرم کی سزا قید اور جرمانہ دونوں ہیں

دفعہ ۶۵[۵۲] اگر کسی جرم کی پاداش میں قید اور جرمانہ دونوں سزائیں مقرر ہوں تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چہارم سے زیادہ نہ ہوگی جو جرم مذکور کی پاداش میں مقرر ہے:-

اُس قید کی قسم جو بپاداش عدم ادائے جرمانہ ہو۔

دفعہ ۶۶[۵۲] جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو وہ اُسی قسم کی ہو سکتی ہے جو اُس جرم کی پاداش میں مجرم کے لئے تجویز ہو سکتی ہو:-

میعاد قید درصورت عدم ادائے جرمانہ جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہے۔

دفعہ ۶۷[۵۲] اگر جرم کی پاداش میں صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو[۵۳] وہ قید جو عدالت بعوض عدم ادائے جرمانہ تجویز کرے قید محض ہوگی (اور) اُس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو نیچے لکھی ہوئی حد سے زاید نہ ہوگی یعنی[۵۴] (جب جرمانہ کی مقدار پچاس روپیے

---

[۵۱] یہ الفاظ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۱ (۲) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے:-

[۵۲] ملاحظہ طلب صفحات ۲۴ و ۶۵ کے نوٹ نوٹ:-

[۵۳] یہ الفاظ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے ہیں (ایکٹہائے عام۔ جلد ۴):-

[۵۴] اُن اقوام کوہی کی نسبت جن سے کچھین کی اقوام کوہی کا ریگولیشن ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۵ء) متعلق ہے بجائے براکٹ کے الفاظ کے الفاظ مرقوم الذیل قایم کئے گئے ہیں:- یعنی:-

"جب جرمانے کی مقدار پچاس روپئے سے زاید نہ ہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زاید نہ ہو۔ اور جب جرمانہ سو روپئے سے زاید نہ ہو تو کوئی میعاد جو آٹھ مہینے سے زاید نہ ہو اور باقی ہر صورت میں

سے زاید نہ ہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زاید نہ ہو اور جب جرمانہ سو روپے سے زاید نہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زاید نہ ہو اور باقی اور صورتوں میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زاید نہ ہو) :-

ایسی قید کا جرمانہ ادا کر دینے پر ختم ہو جانا

دفعہ ۶۸ [ل] جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو وہ اسی وقت ختم ہو جائیگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جاے یا قانون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جاے :-

ایسی قید کا جرمانے کے حصہ متناسبہ ادا کر دینے پر ختم ہو جانا :-

دفعہ ۶۹ [ل] اگر اُس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جاے یا وصول کر لیا جاے کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں بھگتنے کی جرمانہ کے حصہ باقی ماندہ کے ساتھ نسبت کمی کی نہ رکھتی ہو تو قید ختم ہو جائیگی :-

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپے جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں چار مہینے کی قید کا حکم صادر ہوا ہو تو اس صورت میں اگر میعاد کے ایک مہینے کے گذرنے سے پہلے پچھتر روپے ادا کئے جائیں یا وصول کرلئے جائیں تو پہلا مہینہ گذرتے ہی زید رہائی پائیگا اور اگر پہلے مہینے کے گذر جانے کے وقت یا اُسکے بعد زید کی قید کی حالت میں پچھتر روپے ادا کئے جائیں یا وصول کرلئے جائیں تو زید فوراً رہائی پائیگا اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنے سے پہلے منجملہ جرمانہ کے پچاس روپیہ ادا کئے جائیں

میں کوئی میعاد جو بارہ مہینے سے زاید نہ ہو :-

ملاحظہ طلب ریگولیشن ۱ مصدرہ ۱۸۹۹ء - دفعات (۲) و ۳ :-

یہ تغیر اُن اقوام کو ہی کی نسبت بھی ہوا ہے جنکے کو ہاے چین کا ریگولیشن ۱۸۹۶ء متعلق ہے - (ملاحظہ طلب ریگولیشن ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء - دفعہ ۱۳ :- ضمیمہ (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) :-

[ل] ملاحظہ طلب صفحات ۴۴ اور ۶۵ کے فوٹ نوٹ - اور سرحد سندھ سے دفعات ۶۴ لغایت ۷۰ کے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب فوٹ نوٹ صفحہ ۴۴ :-

یا وصول کرلئے جائیں تو دو مہینے ختم ہوتے ہی زید رہائی پائیگا اور اگر ان دو مہینوں
کے گذرتے ہی یا اسکے بعد زید کی قید کی حالت میں پچاس روپئے ادا کئے جائیں
یا وصول کرلئے جائیں تو زید فوراً رہائی پائیگا۔

جرمانہ چھ برس کے اندر یا میعاد قید میں کسی وقت وصول کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۷۰ [1] کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہگیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جاسکتا ہے اور اگر سزا کے حکم کی رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اس مدت کے گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جاسکتا ہے اور مجرم کی موت سے کوئی جایداد جو اسکی موت کے بعد اسکے قرض کی علت میں قانوناً ماخوذ ہوسکتی ہے اس مواخذہ سے بری نہیں ہوسکتی:۔

موت جایداد کو مواخذہ سے بری نہیں کرتی

حد سزا اسے جرم جو چند جرموں سے مرکب ہو

دفعہ ۷۱ [2] جس حال میں کوئی امر جو جرم ہے چند اجزا سے مرکب ہو اور اُن اجزا کا ہر ایک جزو بنفسہ جرم ہے تو مجرم کو اُن جرموں میں سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دیجائیگی سواے اُس حالت کے کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جاے:۔

[3] جب کوئی امر ایسا جرم ہو جو کسی ایسے قانون مجریہ وقت کی دو یا زیادہ مختلف تعریفات میں داخل ہو جسمیں جرایم کی تعریفات یا اُنکی سزائیں درج ہوں۔ یا:۔

جب چند افعال جنمیں سے ایک یا ایک سے زیادہ کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہے سب کے سب ملکر کوئی اور جرم ہوجائیں:۔

تو مجرم کو اُس سزا سے زیادہ سخت سزا نہ دیجائیگی جو عدالت مجوز جرم کسی ایک جرم منجملہ

---

[1] ملاحظہ طلب صفحات ۶۴ اور ۶۵ کے فوٹ نوٹ:۔

[2] وہ علیحدہ کئے جانے کے قابل جرایم جو دفعہ ہذا کے احکام کے اندر آتے ہیں مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (ایکٹ ہاے عام۔ جلد ۶) کی دفعہ ۳۵ کے منشا کے بموجب "جداگانہ جرایم" نہیں ہیں۔ اب ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کا نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۱۰ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے:۔

[3] یہ ضمن مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے الحاق کیگئی (ایکٹ ہاے عام۔ جلد ۴):۔

جرایم مصرحہ صدر کی پاداش میں اُسپر عاید کرسکتی ہے)۔

تمثیلیں

(الف)۔ زید نے لاٹھی سے پچاس ضرب بکر کے لگائیں تو اس صورت میں ممکن ہے کہ زید اُس تمام زدوکوب سے اور ایک ایک ضرب سے بھی جس سے وہ تمام زدوکوب مرکب ہے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا مجرم ہو۔ پس اگر زید ہر ایک ضرب کی پاداش میں سزا کے لایق ہوتا تو وہ پچاس برس تک قید ہو سکتا تھا یعنی فی ضرب ایک برس تک مگر وہ تمام زدوکوب کی پاداش میں صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) لیکن جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قصداً مارے تو اس صورت میں چونکہ وہ ضرب جو خالد کے لگائی گئی ہے اُس فعل کا کوئی جزو نہیں ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچایا۔ اس لئے زید بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کی پاداش میں ایک سزا کا مستوجب اور اُس ضرب کی پاداش میں جو خالد کے لگائی گئی دوسری سزا کا مستوجب ہے:۔

اُس شخص کی سزا جو چند جرموں میں سے ایک کا مجرم پایا جاے جبکہ فیصلہ میں اس بات کا شبہہ مذکور ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے

دفعہ ۷۲[1]۔ ہر حال میں جہاں یہ تجویز قرار پاے کہ کئی جرموں میں سے جنکی تصریح فیصلہ میں ہو کسی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہوا ہے مگر اس کا شبہہ رہ جاے کہ وہ شخص اُن جرموں میں سے کون سے جرم کا مجرم ہے تو مجرم کو اُس جرم کی پاداش میں سزا دیجائے گی جسکے لئے کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہے بشرطیکہ اُن سب جرموں کے لئے ایک سی سزا مقرر نہ کی گئی ہو:۔

قید تنہائی

دفعہ ۷۳۔ جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے عدالت کو قید سخت کی سزا کے حکم دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزا میں یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد سے کسی ایک عرصے تک یا چند عرصوں تک جنکی کل مدت تین مہینے سے زاید نہ ہو شرح ذیل کے مطابق تنہا قید رہے:۔ یعنی۔

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زیادہ نہ ہوگی:

[1] ملاحظہ طلب صفحات ۴۴ اور ۵۶ کے فوٹ نوٹ:

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ ہو اور [۱](ایک برس سے زیادہ نہ ہو) تو قید تنہائی دو مہینے سے زیادہ نہ ہوگی:۔

اگر قید کی میعاد ایک برس سے زیادہ ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی:۔

حد قید تنہائی **دفعہ ۷۴** قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید کی میعاد کسی حال میں ایک مرتبہ چودہ روز سے زیادہ نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ میعاد مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو تو کل میعاد مجوزہ میں سے کسی ایک مہینے میں قید تنہائی سات روز سے زیادہ نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ میعاد مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا:۔

سزا کا اضافہ بعلت بعض جرائم تحت باب ۱۲ یا باب ۱۷ بعد ثبوت جرم سابق کے **دفعہ ۷۵** - اگر کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جسکی پاداش میں اس مجموعے کے باب ۱۲ یا باب ۱۷ کی رو سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے اور وہ شخص پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی پاداش میں کسی باب متذکرہ صدر کی رو سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے تو ایسے ہر ایک نئے جرم کی پاداش میں شخص مذکور حبس دوام بعبور دریائے شور [۳](یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا کا جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے) مستوجب ہوگا۔[۲]

---

[۱] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ایک برس سے کم ہو" کے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) ایکٹ ہائے عام - جلد ۴) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے:۔

[۲] یہ الفاظ بجائے الفاظ "یا اُس سزا کے دوچند کا مستوجب ہوگا جسکا وہ دوسری صورت میں مستوجب ہوتا - مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور کسی صورت میں دس برس سے زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب نہ ہوگا" کے قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۲ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے:۔

[۳] اُن اقوام کوہی سے متعلق کی نسبت جنسے کچین کی اقوام کوہی کا ریگولیشن ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۵ء) متعلق ہے (ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعات ۱ (۳) اور ۳ مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) مجموعہ ہذا اسطرح پڑھا جائیگا کہ گویا دفعہ مرقوم الذیل اسمیں بڑھائی گئی ہے:۔

باب ۴[1]

مستثنیات عامہ کے بیان میں

فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جسپر اُسکا کرنا قانونًا واجب ہو یا جسنے امر واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اُسپر کرنا قانونًا واجب ہے

دفعہ ۷۶ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جسپر اُسکا کرنا قانونًا واجب ہے یا جسکو وہ شخص کرے جو بسبب کسی امر واقعی کی غلط فہمی کے نہ بسبب قانون کی غلط فہمی کے نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ اس امر کا کرنا اُسپر قانونًا واجب ہے:۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید کہ سپاہی ہے اپنے افسر کے حکم سے قانون کے احکام کے مطابق آدمیوں کے ایک گروہ پر بندوق چلائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

(ب) اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے اُس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنے کا حکم ملے اور تحقیقات واجب کے بعد خالد کو بکر سمجھکر گرفتار کرے تو

دو دفعہ ۵، (الف) بلالحاظ کسی مضمون کے جو مجموعہ ہذا یا کسی اور ایکٹ نافذ الوقت میں مندرج ہو جس شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جسکی پاداش میں وہ مجموعہ ہذا یا کسی اور ایکٹ کی رو سے لائق سزا ہے وہ بجائے یا علاوہ کسی اور سزا کے جسکا وہ مستوجب ہو سکتا ہے جرمانہ کا مستوجب ہوگا:۔

کوہاے چین میں مجموعہ ہذا اسطرح پڑھا جائیگا کہ گویا اُسمیں اسی طرح کی اور اسی نمبر کی ایک دفعہ داخل ہے مگر جسمیں کچھ لفظی اختلاف ہے ملاحظہ طلب کوہاے چین کا ریگولیشن ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء) مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء:۔

[1] باب ۴ اُن جرموں سے متعلق ہے جنکی پاداش میں تحت دفعات ۱۲۱ (الف) و ۱۲۴ (الف) و ۲۲۵ (الف) و ۲۲۵ (ب) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) سزا مقرر ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۲ جیسی کہ اُسکی ترمیم منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء) کے ذریعہ سے ہوئی ہے (ایکٹ ہاے عام۔ جلد ۲):۔

اس تعلق کی نسبت جو اس باب کو جرائم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے ہے ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴۰:۔

زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

جج کا فعل جبکہ وہ عدالت کا کام کر رہا ہو:-

دفعہ ۷۷ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کوئی جج عدالت کا کام کرتے ہوئے اس اختیار کے نافذ کرنے کی حالت میں کرے جو اختیار اسکو قانون کی رو سے حاصل ہے یا جسکو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اسکو قانون کی رو سے حاصل ہے:-

فعل جو کورٹ کی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے

دفعہ ۷۸ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی کورٹ آف جسٹس کی کسی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے یا جسکے کرنے کی اجازت اُس تجویز یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو بشرطیکہ امر مذکور اُس عرصے کے اندر کیا جائے جبکہ وہ تجویز یا حکم نافذ رہے۔ گو اُس کورٹ آف جسٹس کو ایسی تجویز یا حکم صادر کرنے کا اختیار نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ کورٹ آف جسٹس کو اُس قسم کا اختیار حاصل ہے:-

فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانون کی رو سے اسکے کرنیکا مجاز ہے یا جسنے امر واقعی کی غلط فہمی سے اپنے تئیں قانوناً اسکے کرنیکا مجاز باور کر لیا ہو:-

دفعہ ۷۹۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اُسکا کرنا قانوناً جائز ہے یا وہ شخص کرے جو بسبب کسی امر واقعی کی غلط فہمی کے نہ بہ سبب قانون کی غلط فہمی کے نیک نیتی سے اپنے تئیں اُس امر کے کرنیکا قانوناً مجاز باور کرتا ہے:-

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا فعل کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد معلوم ہو اور زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لاکر اس اختیار کو عمل میں لائے جو قانوناً سب لوگوں کو حاصل ہے کہ قتل کرتے ہوئے قاتلوں کو گرفتار کریں اور بکر کو اس لئے گرفتار کرے کہ اُسکو حاکم ذیاختیار کے سامنے لائے تو اس صورت میں زید جرم کا مرتکب نہ ہوا گو یہ بات متحقق ہو جائے کہ بکر وہ فعل اپنی حفاظت کے واسطے کر رہا تھا۔

فعل جائز کے کرنے میں اتفاق کا پیش آجانا۔

دفعہ ۸۰ کوئی امر جرم نہیں ہے جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی فعل جائز کے کرنے میں صادر ہو اور وہ

جائز طریق اور جائز وسیلوں سے مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کیا جاوے:۔

تمثیلیں

اگر زید کلھاڑی سے کام کرتا ہوا اور پھل نکلکر کسی شخص کے جا لگے جو قریب کھڑا ہوا ور وہ ہلاک ہو جاوے تو اس صورت میں زید کا فعل درگذر کے قابل ہے۔ جرم نہیں۔ بشرطیکہ زید کی طرف سے مناسب ہوشیاری میں کچھ قصور نہ ہوا ہو۔

فعل جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے لیکن کسی نیت مجرمانہ کے بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کے لئے کیا جاوے

دفعہ ۸۱ کوئی امر صرف اسوجہ سے جرم نہ ہوگا کہ فاعل یہ جانکر کرے کہ اُس سے کسی نقصان کے پیدا ہونے کا احتمال ہے بشرطیکہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہ ہو اور اس شرط سے بھی کہ نیک نیتی سے کسی دوسرے بدنی یا مالی نقصان کے روکنے یا بچانے کیواسطے اُس امر کا ارتکاب ہو:۔

تشریح ۔ ایسی صورت میں یہ امر تنقیح طلب ہوگا کہ آیا وہ نقصان جسکا روکنا یا بچانا مقصود تھا اس قسم کا اور اسقدر قریب الوقوع تھا کہ ایسے فعل کے ارتکاب سے خطرے کا پیدا کرنا جائز یا درگذر کے قابل ہو سکتا ہے درحالیکہ مرتکب جانتا تھا کہ اُس فعل کے ارتکاب سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے:۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا یکایک معلوم کرے کہ میں بلا وقوع اپنی خطا یا غفلت کے ایسے مقام میں آپہونچا ہوں کہ قبل اسکے کہ جہاز رُک سکے وہ (ب) کشتی کو جسپر بیس تیس مسافر سوار ہیں ٹکرا کر ضرور تباہ کر ڈالیگا اور رخ پھیرتا ہوں تو دوسری کشتی (ج) کے ٹکرا کر تباہ کرنے کا خطرہ ہے جسمیں صرف دو آدمی سوار ہیں اور ممکن ہے کہ جہاز اُس کشتی سے بچ کر نکل کر جاوے تو اس صورت میں اگر زید رُخ پھیرے اور اُسکی یہ نیت نہ ہو کہ (ج) کشتی کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہ غرض ہو کہ (ب) کشتی کو مسافروں کو مخاطرے سے بچاوے تو زید کسی جرم کا مجرم نہیں ہے گو وہ (ج) کشتی کو ایسے فعل کے کرنے سے تباہ کرے جس سے اُسے علم

میں اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال تھا بشرطیکہ یہ امر ثابت ہو کہ واقع میں وہ خطرہ جس سے بچانا اسکی نیت میں تھا ایسا تھا کہ اُسکے باعث سے (ج) کشتی کو تباہی کے خطرے میں ڈالنا درگذر کے قابل ہوا:-

(ب) اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو اور زید اس غرض سے مکان مسمار کرے کہ آگ نہ پھیلنے پاوے اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسان کی جان یا مال بچانیکی غرض سے کرے۔ اس صورت میں اگر یہ امر ثابت ہو کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تھی اس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تھا کہ اس سے زید کا فعل درگذر کے قابل ہوا تو زید جرم کا مجرم نہ ہوگا:-

سات برس سے کم عمر کے طفل کا فعل

دفعہ ۸۲ کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے[1]:-

سات برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کے طفل کا فعل جو کافی پختگی عقل نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۸۳ کوئی امر جرم نہیں ہے[1] جو سات برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کا طفل کرے اگر اسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پہونچی ہو کہ وہ اپنے اُس فعل کی ماہیت اور اسکے نتیجوں کی برائی بھلائی سمجھ سکے:-

اُس شخص کا فعل جسکی عقل میں فتور ہو۔

دفعہ ۸۴ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے وقت فتور عقل کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے:-

اُس شخص کا فعل جو نشے میں ہونیکے سبب کہ اُسکی وہ حالت اُسکی بے مرضی پیدا کر دیگئی ہے عقل کام میں لانے کی قابل نہو

دفعہ ۸۵ کوئی فعل جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے وقت نشہ میں ہونے کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شے جس سے اُسکو نشہ ہوا اُس شخص کے بےعلم یا خلاف مرضی اُسکو دی گئی ہو:-

[1] لیکن اُن جرموں کی نسبت جو ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۰ء) کے بعض احکام کے خلاف اطفال سے سرزد ہوں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۳۰ دیکھنا چاہئے جو یکم مئی ۱۸۹۶ء تک ترمیم ہوا ہے اور جسمیں یکم جنوری ۱۹۰۳ء تک فوٹ نوٹ شامل ہیں نیز تمثیل (الف) دفعہ ۶ مندرجہ ماقبل:-

جرم جسمیں خاص نیت یا علم درکار ہو اور اُسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشے میں ہو۔

دفعہ ۸۶ جن حالتوں میں کوئی فعل جسکا ارتکاب ہوا ہے جرم نہیں ہے سوائے اُس حالت کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا ہے اُن حالتوں میں اُس شخص کے ساتھ جو نشے کیحالت میں اُس فعل کا ارتکاب کرے اُسی طرح عمل کیا جایگا کہ گویا اُسکو وہی علم تھا جو اُسکو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا بجز اسکے کہ وہ شے جس سے اسکو نشہ ہوا اُس شخص کے بے علم یا خلاف مرضی اُسکو دی گئی ہو:-

فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہوا ور نہ اسکے احتمال کا علم ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو:-

دفعہ ۸۷[1] جس امر کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہ ہو اور جسکے مرتکب کو یہ علم نہ ہوکہ اس امر سے ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال ہے وہ امر کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو امر مذکور سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہنچ جائے یا جسکا ایسی عمر کے کسی شخص کو پہونچانا مرتکب کی نیت میں ہو درحالیکہ اُس شخص نے نقصان اُٹھانے میں لفظاً خواہ معناً اپنی رضامندی ظاہر کی ہو اور نہ ایسے نقصان کی وجہ سے وہ امر جرم ہوگا جسکے پہونچ جانے کا احتمال ایسی عمر کے کسی شخص کو مرتکب کے علم میں ہو درحالیکہ وہ شخص اُس نقصان کے خطرہ اُٹھانے پر راضی ہوا ہو:-

تمثیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی پھینکنے پر متفق ہوں تو اس اتفاق سے اُس نقصان کے اُٹھانے کے لئے جو لکڑی پھینکنے میں بے ارتکاب بدمعالگی واقع ہوسکتا ہے دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے پس اگر زید بے ارتکاب بدمعالگی لکڑی پھینکنے میں بکر کو ضرر پہونچائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا:-

فعل جس سے ہلاکت مقصود نہو اور برضامندی نیک نیتی سے کسی شخص کے فایدے کے لئے کیا گیا ہو

دفعہ ۸۸[2] کوئی امر جسکے ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہ ہو کسی ایسے نقصان کیوجہ سے جرم نہیں ہے جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہونچے یا ایسے شخص کو جسکا پہونچانا مرتکب کی نیت میں ہو

---

[1] دفعات ۸۷ اور ۸۸ اور ۸۹ کے استثنا کے واسطے ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۹۱ ہے۔

[2] ملاحظہ طلب فوٹ نوٹ صفحہ ۴۷:-

یا ایسے شخص کو پہونچنے کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو جسکے فایدے کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جاے اور جس نے اُس نقصان یا نقصان مذکور کے خطرے کے اُٹھانے کے لئے اپنی رضامندی لفظاً یا معناً ظاہر کی ہو:-

تمثیل

زید کہ جراح ہے یہ بات جانکر کہ اگر بکر پر جو ایک مرض سخت میں مبتلا ہے خاص عمل جراحی کیا جاے تو بکر کے ہلاک ہوجانے کا احتمال ہے اور زید بکر کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایدے کا قصد کرکے بکر پر اُسکی رضامندی سے وہ عمل جراحی کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا:-

فعل جو نیک نیتی سے کسی طفل یا کسی فاترالعقل کے فایدے کے لئے ولی سے یا ولی کی رضامندی سے سرزد ہو۔

دفعہ ۹۸[۱] جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فایدے کے لئے جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو یا جسکی عقل میں فتور ہو اُسکا ولی یا وہ شخص جسکی حفاظت جایز میں شخص مذکور رہی کرے یا اُس ولی یا محافظ کی اجازت سے وہ امر کیا جاے خواہ وہ اجازت لفظاً ہو خواہ معناً تو اُس نقصان کے سبب سے جو اس امر سے اُس شخص کو پہونچے یا جسکا پہونچانا فاعل کی نیت میں ہو یا اُسکے علم میں ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے امر مذکور اُن نیچے لکھی ہوئی شرطوں کے ساتھ جرم نہیں ہے کہ:-

پہلی۔ یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا:-

دوسری۔ یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جاے بجز اس غرض کے کہ اُس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو:-

تیسری۔ یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر شدید پہونچانے پر یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا نقص شدید

---

[۱] فایدہ جو محض زر سے متعلق ہے حسب منشاء دفعہ ہذا "فایدہ" نہیں ہے ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۹۲ کی تشریح:-

[۲] ملاحظہ طلب فوٹ نوٹ صفحہ ۷۵:-

کے علاج کی غرض سے کیا جاے :-

چوتھی یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے اُسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا :-

تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فایدے کیلئے اُس طفل کی بلا رضامندی پتھری نکلوانے کے لئے جراح سے اُسپر عمل جراحی کراے اس علم سے کہ اُس جراحی کے عمل میں طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر یہ نیت نہ کرکے کہ وہ فعل اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تھا۔

رضامندی خوف یا غلط فہمی کیحالت میں جسکے دیئے جانیکا علم ہو

دفعہ ۹۰ جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی حالت میں ظاہر کی ہو اور اُس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو یا باور کرنے کیوجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی اُس خوف یا غلط فہمی کے سبب سے ظاہر کی گئی ہے تو وہ رضامندی ایسی رضامندی نہیں ہے جیسی اس مجموعے کی کسی دفعہ میں مقصود ہے - اور

فاترالعقل کی رضامندی

نہ اُس شخص کی رضامندی جو فتور عقل یا نشہ کے سبب سے اُس امر کی ماہیت اور اُسکے نتائج نہیں سمجھ سکتا جسکی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے - اور

طفل کی رضامندی

نہ اُس شخص کی رضامندی (درحالیکہ قرینے سے خلاف مراد نہ پائی جاے) جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو :-

اُن افعال کا خارج ہونا جو بلالحاظ اُس نقصان کے جو پہونچایا گیا جرم ہیں

دفعہ ۹۱ جو مستثنیات دفعات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ میں لکھے گئے ہیں وہ اُن افعال پر محیط نہیں ہیں جو بانفسہا جرم ہیں بلالحاظ کسی نقصان کے جو اُنسے شخص مظہر رضامندی کو یا اُس شخص کو جسکی جانب سے رضامندی ظاہر کی جاے پہونچے یا جس نقصان کا شخص مذکور کو پہونچانا نیت میں ہو یا جس نقصان کے اُن افعال سے شخص مذکور کو پہونچنے کا احتمال علم میں ہو :-

تمثیل

اسقاط حمل کرانا بجز اسکے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جاے

بنفسہ ایک جرم ہے بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اس سے عورت مذکور کو پہونچے یا جس نقصان کے اُس عورت کو پہونچانے کی نیت ہو۔ اسلئے یہ فعل اس نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے اور ایسے اسقاط حمل کرانے کی نسبت عورت یا اُسکے ولی کی رضامندی فعل مذکور کو جایز نہیں کرتی:۔

فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فایدے کے لئے بے رضامندی کیا گیا ہے

دفعہ ۹۲ کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اُس امر سے کسی ایسے شخص کو پہونچے جسکے فایدے کے لئے نیک نیتی سے اگر اُس شخص کی بلا رضامندی وہ امر کیا جاے اُس حال میں جبکہ اُس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا اُس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنے کی استعداد نہ ہو اور نہ اُسکا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جایز میں وہ ہے موجود ہو جس سے اتنے عرصے میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے فایدہ نکلے مگر یہ شرط ہے کہ:۔

شرایط

پہلی۔ یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا:۔

دوسری۔ یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو:۔

تیسری۔ یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر پہونچانے پر یا ضرر پہونچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا جو کسی اور غرض سے پہونچایا جاے بجز اسکے کہ اُس سے ہلاکت یا ضرر کی روک ہو:۔

چوتھی۔ یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے اُسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا:۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید گھوڑے سے گر کر بیہوش ہو جاے اور بکر کو جو جراح ہے معلوم ہو کہ زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے اور زید کی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایدے کے لئے قبل اسکے کہ زید کو اپنے نیک و بد کے

لہ ملاحظہ طلب فوٹ نوٹ ۲ صفحہ ۱۷۶۔

سمجھنے کی طاقت حاصل ہو زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(ب) اگر زید کو شیر اٹھالیجائے اور بکر اس علم کے ساتھ کہ بندوق چلانے سے زید کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اُسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایدے کے قصد سے شیر پر بندوق چلائے اور بکر کی گولی سے زید کے زخم مہلک لگے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(ج) اگر زید کہ جراح ہے کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتے دیکھے جسکے مہلک ہونے کا احتمال ہے الااُس صورت میں کہ اُسپر فوراً جراحی کا عمل کیا جائے اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنے کی فرصت نہ ہو مگر زید جسکو نیک نیتی سے طفل کا فایدہ مقصود ہے باوجود اسکے رونے پیٹنے کے جراحی کا عمل کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(د) اگر زید بکر ایک طفل کے ساتھ ایک گھر میں ہو جس میں آگ لگی ہے اور کچھ لوگ نیچے کمل تانے کھڑے ہوں اور زید یہ جانکر کہ طفل کے نیچے پھینکنے میں اُسکی ہلاکت کا احتمال ہے مگر اسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایدے کا قصد کرکے اُسکو چھت سے نیچے ڈال دے تو اگر طفل گرنے سے مر بھی جائے تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

تشریح - فایدہ جو محض زر سے متعلق ہے وہ فایدہ نہیں ہے جو دفعات ۸۸ اور ۸۹ اور ۹۲ میں مقصود ہے:-

اعلام جو نیک نیتی سے کیا گیا ہے:- **دفعہ ۹۳** کوئی اعلام جو نیک نیتی سے کسی شخص کو کیا جائے کسی ایسے نقصان کیوجہ سے جرم نہیں ہے جو شخص مذکور کو پہونچے بشرطیکہ اُس شخص کے فایدے کے لئے وہ اعلام کیا جائے:-

تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے کسی مریض کو اعلام کرے کہ میری رائے میں تم نہیں جی سکتے اور وہ مریض اُس اعلام کے صدمے سے مرجائے تو زید گو اُسکو یہ علم تھا

کہ ایسے اعلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

فعل جسکے کرنے کے لئے کوئی شخص دھمکیوں سے مجبور کیا گیا ہے:-

دفعہ ۹۴ قتل عمد اور جرایم خلاف ورزی یا سرکار کے سوا جنکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے کوئی امر جرم نہیں ہے جبکہ اسکو کوئی شخص دھمکی سے مجبور ہوکر کرے اور اُس دھمکی سے ارتکاب کے وقت مرتکب کو معقول طرح سے یہ اندیشہ پیدا ہو کہ اُس امر کا نہ کرنا اُسکے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اس امر کے مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشے سے جو فوراً جان سے مارے جانے کی نسبت کم ہو اپنے تئیں ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو جسکے سبب سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہوا:-

تشریح (۱) اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مار پیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے کسی گروہ کا باوصف جاننے اُنکے چال چلن کے شریک ہوجائے تو شخص مذکور اس وجہ سے کہ اُسکے ساتھیوں نے اُس سے کوئی فعل جو قانوناً جرم ہے بجبر کرایا اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق نہیں ہے:-

تشریح (۲) اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑلے اور وہ شخص فوراً ہلاک کئے جانیکی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہے مجبور ہو مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو اندر گھسکر لوٹیں تو وہ شخص اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق ہے:-

فعل جو نقصان خفیف کا باعث ہو:-

دفعہ ۹۵ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ اُس سے کوئی نقصان پہونچے یا اُس سے کسی نقصان کا پہونچانا مقصود ہے یا علم ہے کہ اُس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ متوسط فہم و مزاج کا آدمی اُس نقصان کا شاکی نہو:-

استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

وہ امر جو حفاظت خود اختیاری میں کیا جائے:-

دفعہ ۹۶ کوئی امر جرم نہیں ہے جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے میں کیا جائے:-

استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم و مال:-

دفعہ ۹۷ اُن قیود کی شرط سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی ہیں:-

ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے:-

پہلے۔ اپنے اور کسی دوسرے شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے دفعیہ میں جو انسان کے جسم پر موثر ہو:-

دوسرے۔ اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو خواہ غیر منقولہ کسی فعل کے دفعیہ میں جو ایسا جرم ہے کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو:-

فاتر العقل وغیرہ کے دفعیہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری۔

دفعہ ۹۸ - جبکہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ پختہ نہ ہونے یا فتور عقل یا نشے میں ہونے کے سبب سے یا اسکی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہ ہو ورنہ اور حالت میں جرم ہوتا تو ہر شخص کو اس فعل کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جبکہ وہ فعل جرم ہوتا:-

تمثیلیں

(الف) اگر زید جنون کے غلبے میں بکر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے تو زید کسی جرم کا مجرم نہیں ہے لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جبکہ زید صحیح العقل ہوتا:-

(ب) اگر زید رات کے وقت کسی گھر میں جائے جسمیں جانے کا وہ قانوناً مجاز ہے اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جانکر زید پر حملہ کرے تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنے میں کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید کو بکر کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جبکہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نہ کرتا:-

افعال جنکے دفعیہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے

دفعہ ۹۹ - جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اُس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اُس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے نیک نیتی سے باعتبار اُسکے عہدے کے ظہور میں آئے گو وہ فعل

قانون کی رو سے دراصل جایز نہ ہو:۔

جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اُس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اُس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رو سے دراصل جایز نہو۔

ایسی حالتوں میں بھی کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت حاصل ہو:۔

حد نفاذ استحقاق مذکور۔ — استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت میں اُس سے زیادہ نقصان پہونچانے پر محیط نہیں ہے جسکا پہونچانا حفاظت کے لئے ضروری ہے:۔

تشریح (۱) جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اُسکے عہدے کے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ویسا ہی سرکاری ملازم ہے:۔

تشریح (۲) جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب اُس حاکم کے عہدے کو بتادے جسکے حکم سے وہ عمل کرتا ہے یا یہ کہ اگر مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہو تو مطالبہ کی صورت میں اُس حکم تحریری کو دکھلادے:۔

جس حالت میں استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم ہلاک کرنے پر محیط ہے۔ — **دفعہ ۱۰۰** اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ اخیر مرقومۂ بالا میں بیان کی گئی ہیں استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنے والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جو اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو یعنی:۔

پہلی۔ حملہ ایسا ہو کہ اُسمیں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس حملے

سے حفاظت نہ کیجاے تو ہلاکت اُسکا نتیجہ ہوگا:-

دوسری - حملہ ایسا ہو کہ اُسمیں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس حملے سے حفاظت نہ کیجاے تو ضرر شدید اُسکا نتیجہ ہوگا:-

تیسری - وہ حملہ کہ زنا بجبر کے ارتکاب کے قصد سے کیا جاے:-

چوتھی وہ حملہ کہ استحصال حظ خلاف وضع فطری کے قصد سے کیا جاے:-

پانچویں - وہ حملہ کہ انسان کے لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے قصد سے کیا جاے:-

چھٹی - وہ حملہ کہ کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے قصد سے ایسی حالتوں میں کیا جاے جنمیں شخص مذکور کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اُسکو اپنی رہائی کے باب میں حکام سے استمداد کرنا غیر ممکن ہے:-

جس حالت میں استحقاق مذکور ہلاکت کے سوا کسی اور نقصان کے پیدا کرنے پر محیط ہے۔

دفعہ ۱۰۱ - اگر جرم اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو جو دفعہ اخیر مذکورۂ بالا میں بیان کی گئی ہیں تو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ آور کے عمداً ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے مگر اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوا اُسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے:-

استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا شروع ہونا اور قایم رہنا۔

دفعہ ۱۰۲ - استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم اُسی وقت سے شروع ہوگا جبکہ ارتکاب جرم کے اقدام یا دھمکی سے جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور یہ استحقاق اُس وقت تک قایم رہیگا جب تک جسم کے لئے خطرے کا وہی اندیشہ قایم رہے:-

جس حالت میں استحقاق حفاظت خود اختیاری مال ہلاک کرنے پر محیط ہے۔

دفعہ ۱۰۳ - استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جسکا ارتکاب یا جسکے ارتکاب کا اقدام اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو یعنی:-

پہلی - سرقہ بالجبر:-

دوسری - نقب زنی وقت شب:-

تیسری۔ نقصان رسانی بآتش جو کسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری میں کیا جاسے اُس حال میں کہ وہ عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کے لئے مستعمل ہو:۔

چوتھی۔ سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ایسی حالتوں میں کہ اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری اُس جرم کے دفعیہ میں نافذ نہ کیا جاوے تو اُس جرم کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا:۔

جس حالت میں استحقاق مذکور ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے۔

دفعہ ۱۰۴ اگر وہ جرم جسکا ارتکاب یا جسکے ارتکاب کا اقدام استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو مگر اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو جو دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں بیان کی گئی ہیں تو وہ استحقاق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے لیکن اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو ہلاک کرنے کے سوا بالارادہ کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے:۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا شروع ہونا اور قایم رہنا

دفعہ ۱۰۵ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اُسی وقت سے شروع ہوگا جب سے کہ مال کے لئے خطرے کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو:۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ کے دفعیہ میں اُس وقت تک قایم رہیگا جب تک مجرم مال لیکر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جاوے یا مال دستیاب ہو:۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعیہ میں اُس وقت تک قایم رہیگا جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کرتا رہے یا اُنکا اقدام کرتا رہے یا جب تک کہ فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مستضر ہونے یا فوراً مزاحمت جسمانی اُٹھانے کا خوف قایم رہے:۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے دفعیہ میں اُس وقت تک قایم رہیگا جب تک مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے:۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی وقت شب کے دفعیہ میں اُسوقت

تک قایم رہیگا جب تک وہ مداخلت بیجا بخانہ جسکا آغاز اُس نقب زنی سے ہوا ہے قایم رہے:

حملہ مہلک کے دفعیہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری جب کسی بیگناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو۔

دفعہ ۱۰۶ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے میں جو ایسے حملے کے دفعیہ میں ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطر نقصان پہونچائے بغیر اُس استحقاق کو اچھی طرح نافذ نہیں کر سکتا تو اُسکا استحقاق حفاظت خود اختیاری اُس شخص کو خطرے میں ڈالنے پر بھی محیط ہے:۔

تمثیل

اگر زید پر آدمیوں کا ایک گروہ اُسے ہلاک کرنے کی جہد سے حملہ کرے اور زید اُس گروہ پر بندوق چلائے بغیر اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری کو اچھی طرح نافذ نہیں کر سکتا اور اُن اطفال کو جو اُس گروہ میں مخلوط ہیں خطر نقصان پہونچائے بغیر وہ بندوق نہیں چلا سکتا تو اگر زید اسطرح بندوق چلانے سے اُن اطفال میں سے کسی طفل کو نقصان پہونچائے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:۔

باب ۵[1]

اعانت کے بیان میں

کسی امر میں اعانت کرنا۔

دفعہ ۱۰۷ - ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے جو۔

[1] باب ۵ اُن جرموں سے متعلق ہے جو دفعات ۱۲۱ (الف) و ۱۲۴ (الف) و ۲۲۵ (الف) و ۲۲۵ (ب) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) کی روسے قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۳ جیسی کہ اسکی ترمیم منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء) کے ذریعہ سے ہوئی ہے - (ایکٹہائے عام - جلد ۲):۔

پہلے۔ کسی شخص کو اُس امر کے کرنے کی ترغیب دے۔ یا
دوسرے۔ اُس امر کے کرنے کے لئے مشورے میں ایک یا چند شخص کا شریک
مرطیکہ اُس مشورے کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع میں
وئی فعل یا ترک خلاف قانون واقع ہو۔ یا
تیسرے۔ بذریعہ کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے اُس امر کے کرنے میں قصداً
ہے:۔

تشریح (۱)۔ کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا
اف بیانی بالعمد سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اُسپر واجب
لارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اُسکے کرانے کی تدبیر کرے یا کرانے کی تدبیر
ہد کرے:۔

تمثیل

زید کہ سرکاری عہدہ دار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ کی روسے
خالد کے گرفتار کرنیکا مجاز ہے اور بکر جسکو اس امر کا علم ہو اور وہ یہ بھی جانتا ہو
کہ عمرو خالد نہیں ہے زید سے عمداً بیان کرے کہ عمرو ہی خالد ہے اور اسطرح زید سے

"اعانت" کی تعریف جو یہاں کی گئی ہے اُن جملہ ایکٹہائے مصدرہ جناب نواب گورنر
بہادر باجلاس کونسل اور ریگولیشن تحت دفعہ ۵ دو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۸۷۰ء (مجریہ
جلوس ملکہ وکٹوریا۔ باب ۳) سے متعلق ہے جو ۱۴۔ جنوری ۱۸۶۰ء کے بعد صادر ہوئے
۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۷ء) کی دفعات ۳ (۱) و ۴
ایکٹ ہائے عام۔ جلد ۶):۔
اُس تعلق کی نسبت جو دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۲ و ۱۱۴ لغایت ۱۱۷ کو جرایم تحت قوانین
الامر یا مختص المقام سے ہے۔ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴۰:۔
بعض جرموں کی اعانت میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری
ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ضمیمہ ۲ (ایکٹہائے عام۔ جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا
ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۲۳ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

قصداً عمرو کو گرفتار کرائے تو اس صورت میں بکر نے ترغیب کے ذریعہ سے عمرو کی گرفتاری میں اعانت کی:۔

تشریح (۲)۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اُس سے پہلے کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اُس فعل کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس امر سے اُسکا ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اس فعل کے ارتکاب میں مدد کی:۔

معین | دفعہ ۱۰۸ جو شخص کسی جرم کے ارتکاب میں یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے کہ اگر معین کی سی نیت یا علم سے اُسکا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کے قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو شخص مذکور نے اُس جرم میں اعانت کی:۔

تشریح (۱)۔ فعل کے ترک خلاف قانون میں اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے گو خود معین پر اُس فعل کا کرنا واجب نہ ہو:۔

تشریح (۲)۔ اعانت کے جرم قرار دیئے جانے کے لئے اُس فعل کا ارتکاب ضرور نہیں ہے جسمیں اعانت کی گئی ہے اور نہ اس نتیجے کا ظہور جسپر فعل مذکور کا جرم قرار دیا جانا منحصر ہے:۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُس سے انکار کرے تو زید بکر کے ارتکاب قتل عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا:۔

(ب) اگر زید بکر کو عمرو کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے مطابق عمرو کے کوئی آلہ بھونک دے اور عمرو اُس زخم سے صحت پائے تو زید بکر کو ارتکاب قتل عمد کی ترغیب دینے کا مجرم ہوگا:۔

تشریح (۳)۔ ضرور نہیں ہے کہ معان قانون کی رو سے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو یا یہ کہ اُسکی نیت یا علم میں وہی فساد ہو جو معین کی نیت یا علم میں ہے یا اُسکی نیت یا علم میں کچھ فساد ہو

تمثیلیں

(الف) زید نیت فاسد سے کسی طفل یا مجنون دوری کی کسلی یسے فعل کے

ارتکاب میں اعانت کرے جسکا ارتکاب اگر وہ شخص کرتا جو قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہے اور جسکی نیت زید کی سی ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو اس صورت میں زید جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا عام اس سے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا نہ ہوا ہو:۔

(ب) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے خالد ایک طفل کو جسکی عمر سات برس سے کم ہے ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دے جس سے بکر ہلاک ہو جائے اور خالد اُس اعانت کے باعث سے زید کی غیبت میں وہ فعل کرے اور اُسکے ذریعہ بکر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں ہرچند کہ خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل نہیں ہے تاہم زید اُسی طرح سزا کا مستوجب ہے کہ گویا خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہوتا اور مرتکب قتل عمد کا ہوتا ہے اور اس لئے زید سزاے موت کا مستوجب ہے:۔

(ج) زید بکر کو کسی گھر میں جو انسان کی بود و باش کے لئے ہو آگ لگانے کی ترغیب دے اور بکر عقل میں فتور ہونے کے سبب سے اُس فعل کی ماہیت نہ جان سکے یا یہ نہ جان سکے کہ جو میں کر رہا ہوں وہ بیجا یا قانون کے خلاف ہے اور زید کی ترغیب کے باعث سے اُس گھر میں آگ لگائے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید گھر میں آگ لگانے کے جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا اور اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے:۔

(د) زید اس نیت سے کہ سرقے کا ارتکاب کرائے بکر کو یہ ترغیب دے کہ تو خالد کا مال خالد کے پاس سے لے آ اور بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ مال میرا ہے اور بکر نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ وہ مال زید کا ہے خالد کے قبضے سے نکال لائے تو چونکہ بکر نے اس غلط فہمی پر عمل کرنے سے بد دیانتی سے مال کو نہیں لیا اس لئے وہ سرقے کا مرتکب نہ ہوگا مگر زید سرقے میں اعانت کرنے کا مجرم اور اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو زید کو اُس حال میں ہوتی جبکہ بکر سرقے کا مرتکب ہوتا:۔

تشریح (۴) چونکہ جرم میں اعانت کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت میں اعانت کرنا بھی جرم ہے:۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ تو عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُسکے مطابق عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور عمرو بکر کی ترغیب سے اُس جرم کا ارتکاب کرے تو بکر اُس جرم کی پاداش میں اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کو اُس جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی ہے اس لئے زید بھی اُسی سزا کا مستوجب ہوگا:۔

تشریح (۵)۔ ارتکاب جرم اعانت بمشورہ کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ معین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر میں شریک ہو بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اُس مشورے میں شریک ہو جسپر عمل کرنے سے اُس جرم کا ارتکاب ہوا:۔

تمثیل

زید عمرو کے زہر دینے کے لئے بکر کے ساتھ شریک تدبیر ہوا اور یہ ٹھہرے کہ زید زہر دے۔ اسکے بعد بکر اس مشورے کا حال خالد سے بیان کرے اور یہ کہ ایک تیسرا شخص زہر دے گا مگر زید کا نام نہ بتلائے اور خالد زہر کا مہیا کرنا قبول کرے اور لاکر اس غرض سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ اُس طرح جیسا اوپر لکھا ہے کام میں آئے پھر زید زہر کھلائے اور عمرو اُسکے باعث سے ہلاک ہو جائے اس صورت میں گو باہم زید اور خالد کے کچھ مشورہ نہیں ہوا تاہم خالد اُس مشورے میں شریک رہا ہے جسپر عمل کرنے سے عمرو ہلاک ہوا اور اسی لئے خالد اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے:۔

اعانت برٹش انڈیا میں اُن جرایم کی جو اسکے باہر صادر ہوں۔	**دفعہ ۱۰۸** [۱] (الف)۔ جو شخص برٹش انڈیا میں کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے جو برٹش انڈیا سے خارج اور اُسکی

[۱] دفعہ ۱۰۸ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی:۔

حدود کے باہر صادر ہوا اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو ایک جرم قرار دیا جاتا۔ تو وہ حسب منشائے مجموعۂ ہذا اُس جرم میں اعانت کرتا ہے:

تمثیل

زید برٹش انڈیا میں عمرو ایک غیر ملکی ساکن گوآ کو ترغیب دے کہ وہ گوآ میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو زید قتل عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوا:۔

اعانت کی سزا اگر اُس فعل کا ارتکاب جسمیں اعانت کی گئی ہے اُس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور جہاں اسکی سزا کیلئے کوئی صریح حکم نہو

دفعہ ۱۰۹ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے تو اگر اُس اعانت کے باعث سے اُس فعل کا ارتکاب ہو جسمیں اعانت کی گئی ہے اور اس مجموعے میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہ ہو تو اُس شخص کو وہی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے:۔

تشریح۔ جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اُس ترغیب کے باعث سے یا اُس مشورے پر عمل کرنے سے یا اُس مدد سے واقع ہو جو اعانت قرار دیا گیا ہے تو کہا جائیگا کہ فعل مذکور یا جرم مذکور کا ارتکاب اعانت کے باعث سے واقع ہوا:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اس لئے رشوت دینا چاہے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر اُس رشوت کو قبول کرے تو زید نے اُس جرم میں اعانت کی جسکی تعریف دفعہ ۱۶۱ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے باعث

بیان اغراض و وجوہات کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۸۶۰ء۔ حصہ ۵۔ صفحہ ۱۸۲۳۔

اجازت ارجاع استغاثات تحت دفعہ ہذا کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (ایکٹہائے عام۔ جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم ۱۹۰۳ء تک کی ترمیمات کے ساتھ چھپا ہے:۔

سے اُس جرم کا مرتکب ہو تو زید جرم مذکور میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا اور اُسی سزا کا مستوجب ہوگا جس کا بکر مستوجب ہے:۔

(ج) زید اور بکر عمرو کے زہر دینے کا مشورہ کریں اور زید اُس مشورے پر عمل کرکے زہر مہیا کرے اور اس غرض سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ عمرو کو کھلاے اور بکر اُس مشورے پر عمل کرکے زید کی غیبت میں عمرو کو زہر دے اور اُس فعل سے عمرو کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں بکر جرم قتل عمد کا مجرم ہوگا اور زید اُس جرم میں اعانت بمشورہ کرنے کا مجرم ہوگا اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہوگا:۔

اعانت کی سزا اگر شخص معان اُس فعل کو نیت متغایر نیت معین سے کرے

دفعہ ۱۱۰ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے تو اگر شخص معان اُس فعل کا ارتکاب کسی نیت یا علم سے کرے جو معین کی نیت یا علم سے مُغایر ہو تو معین کو اُس جرم کی سزا دیجائیگی جسکا ارتکاب اُس حال میں ہوتا کہ فعل مذکور کسی اور نیت یا علم سے نہیں بلکہ معین ہی کی نیت یا علم سے کیا جاتا:۔

معین کا لایق مواخذہ ہونا جبکہ اعانت ایک فعل میں ہو اور کوئی فعل مختلف کیا جاے:۔

دفعہ ۱۱۱ جس صورت میں اعانت تو ایک فعل میں کیجاے اور ارتکاب کسی اور فعل کا ہوجاے تو معین اُس فعل کی نسبت جسکا ارتکاب ہوا اُسی طرح سے اور اسی قدر مواخذے کے لایق ہوگا کہ گویا اُسنے بعینہ اُسی فعل میں اعانت کی:۔

شرط بشرطیکہ وہ فعل جسکا ارتکاب ہوا اُس اعانت کا ایک نتیجہ غالب ہو اور یہ کہ فعل مذکور کا ارتکاب اُس ترغیب کے اثر سے یا اُس مدد سے یا مشورے پر عمل کرنے سے جو اعانت قرار دیا گیا ہے۔ واقع ہو:۔

تمثیلیں

(الف) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دے اور اس مطلب کیواسطے زہر اُسکے حوالہ کرے اور اُس ترغیب کے باعث سے وہ طفل خالد کے کھانے میں جو بکر کے کھانے کے پاس رکھا ہو دھوکا کھا کر زہر ڈالدے تو اس صورت میں اگر طفل مذکور نے زید کی ترغیب سے وہ فعل کیا ہو اور نیز قرائن

سے وہ فعل جسکا ارتکاب ہوا اُس اعانت کا ایک نتیجہ غالب ہو تو زید اُسی طرح اور
اُسی قدر مواخذے کے لایق ہے کہ گویا اُسنے طفل کو خالد کے کھانے میں زہر ڈالنے
کی ترغیب دی:-

(ب) زید نے بکر کو عمر کے گھر جلانے کی ترغیب دی۔ بکر نے گھر میں آگ
لگادی اور نیز اُسی وقت وہاں مال چرایا تو زید اس سرقے میں اعانت کرنے کا
مجرم نہیں ہے ہرچند کہ وہ گھر کے جلانے میں اعانت کرنے کا مجرم ہے کیونکہ
وہ سرقہ ایک جدا فعل تھا اور گھر جلانے کا نتیجہ غالب نہ تھا:-

(ج) زید نے بکر اور عمر دونوں کو ترغیب دی کہ کسی آباد گھر میں سرقہ
بالجبر کے لئے آدھی رات کو جبراً گھس جائیں اور اس مطلب کے لئے زید نے انکو
ہتھیار لادئے۔ بکر اور عمر و اُس گھر میں جبراً گھس جائیں اور گھروالوں میں سے
ایک شخص خالد کو جو اُنکا مقابلہ کرے مار ڈالیں تو اس صورت میں اگر وہ مار ڈالنا
اعانت کا نتیجہ غالب تھا تو زید اُس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے:-

معین جبکہ وہ اُس فعل کے لئے جسمیں اعانت کی گئی ہے اور اُس فعل کے لئے جو کیا گیا ہے اکٹھی سزا کا مستوجب ہو۔

دفعہ ۱۱۲ اگر وہ فعل جسکی نسبت معین دفعہ ۱۱۱ کی رو سے
مواخذہ کے لایق ہے اُس فعل کے علاوہ کیا جائے جسمیں اعانت کی گئی
ہے اور وہ فی الواقع جدا جرم ہے تو معین اُن جرموں میں سے
ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا:-

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی میں جو کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو تعرض بالجبر کی ترغیب
دے اور بکر اُسکے باعث سے اُس قرقی میں تعرض کرے اور اُس تعرض کرنے
میں اہلکار قارق کو بالارادہ ضرر شدید پہونچاوے تو چونکہ بکر دونوں جرموں یعنی
قرقی میں تعرض کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا مرتکب ہوا ہے اس لئے
ان دونوں جرموں کی پاداش میں سزا کا مستوجب ہے اور اگر زید کو اس بات کا
علم تھا کہ قرقی کے تعرض کرنے میں بکر سے بالارادہ ضرر شدید واقع
ہونے کا احتمال ہے تو زید بھی دونوں جرموں کی سزا کا مستوجب ہوگا:-

معین کا قابل مواخذہ ہوتا اُس نتیجے کے لئے جو اُس فعل سے پیدا ہو جسمیں اعانت کیگئی ہے اور جو نتیجہ مقصود معین سے مُغایر ہو۔

دفعہ ۱۱۳ - جب کسی فعل میں اعانت کیجائے اور معین کی نیت ہو کہ اُس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جسکی نسبت معین اعانت کے باعث سے مواخذے کے لائق ہے کسی نتیجے کو پیدا کرے جو اُس نتیجے سے مغایر ہو جو معین کی نیت میں تھا تو معین اُس نتیجے کی نسبت جو پیدا ہوا اُسی طرح اور اسی قدر مواخذہ کے لائق ہے کہ گویا اُسنے اُسی نتیجہ کے پیدا کرنے کی نیت سے اُس فعل میں اعانت کی بشرطیکہ معین کو یہ علم تھا کہ اُس فعل سے جسمیں اعانت کی گئی ہے اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے:-

تمثیل

زید بکر کو عمرو کے ضرر شدید پہونچانے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے باعث سے عمرو کو ضرر شدید پہونچاے اور عمرو اُسکے باعث سے مرجاے تو اس صورت میں اگر زید کو یہ علم تھا کہ اُس ضرر شدید کے سبب سے جسمیں اعانت کی گئی ہے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے:-

معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو۔

دفعہ ۱۱۴ - ہرگاہ کوئی شخص جو غیر حاضری کی حالت میں بحیثیت معین سزا کا مستوجب ہوتا اُس فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت حاضر ہو جسکی پاداش میں وہ اعانت کرنے کے سبب سے سزا کا مستوجب ہوتا تو وہ اُس فعل یا جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا:-

اُس جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہو۔

دفعہ ۱۱۵ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جسکی پاداش میں سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور مقرر ہے تو اگر اُس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہوا اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعے میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے

کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اگر فعل جس سے نقصان پہونچے اعانت کے سبب سے کیا جاوے۔	اور اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جاوے جسکی نسبت معین اعانت کے سبب سے مواخذے کے لایق ہے اور اُس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو معین دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب

ہوگا جسکی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

تمثیل

زید نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی مگر جرم وقوع میں نہ آیا لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا تو وہ سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کا مستوجب ہوتا تو اس صورت میں زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو سات برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس اعانت کے باعث سے خالد کو کچھ ضرر پہونچے تو زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اُس جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہو۔	دفعہ ۱۱۶ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے جسکی پاداش میں قید کی سزا مقرر ہے تو اگر اُس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کی نسبت اِس مجموعے میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم

کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اُس جرم کا روکنا لازم ہے۔	اور اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو معین کو اُس قسم کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد

کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانے کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اس لئے رشوت دینا چاہے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ب) زید نے بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دی۔ اس صورت میں اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے تو بھی زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اسی کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا:۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس جسپر سرقۂ بالجبر کا روکنا لازم ہے سرقۂ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اس صورت میں گو اس سرقۂ بالجبر کا ارتکاب نہوا ہو تو بھی اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

(د) بکر سرقۂ بالجبر کے ارتکاب میں زید کی اعانت کرے اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو اس صورت میں اگرچہ سرقۂ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو بھی بکر اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو جرم سرقۂ بالجبر کی پاداش میں مقرر ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جسکو عامہ خلایق یا دس سے زیادہ شخص کریں۔

دفعہ ۱۱۷۔ جو کوئی شخص عامہ خلایق کو یا اشخاص کے کسی گروہ یا طبقے کو جو دس شخص سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیل

زید آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں ایک اشتہار لگائے جس سے کسی فرقے

کو جسکی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دیجاے کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہوں کہ فرقہ مخالف کے لوگوں پر جب وہ ہیئت اجتماعی جاتے ہوں حملہ کریں تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

اُس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے -

دفعہ ۱۱۸ جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے سہل ہو جاے یا یہ جان کے کہ اُسکے سہل ہو جانے کا احتمال ہے:-

کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے اُس تدبیر کی موجودگی کو بالارادہ چھپانے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو:-

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو - تو اُس جرم کے ارتکاب کی صورت میں شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہوا ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور ہر ایک صورت میں وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تمثیل

زید یہ جانکر کہ پورنپور میں عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹی خبری کرے کہ رامپور میں جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے اور اس ذریعہ سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاے اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے پورنپور میں ڈاکہ پڑجاے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے:-

سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپاے جسکا روکنا اُسپر لازم ہے

دفعہ ۱۱۹ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکا روکنا اُسکے عہدے کے اعتبار سے اُسپر لازم ہے سہل ہو جاے یا یہ جانکر کہ اُسکے سہل ہو جانیکا احتمال ہے:-

کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعے سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو:-

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو

پس اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی:-

اگر جرم کی سزا موت وغیرہ ہو۔

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور مقرر ہے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے:-

اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔

اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانے کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانونًا واجب ہے کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیریں جو اُسکو معلوم ہوں اُن سب کی اطلاع کرے اور زید یہ جانکر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاے تو اس صورت میں زید نے ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزا کا مستوجب ہوگا:-

اُس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا قید ہے۔

دفعہ ۱۲۰ جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی پاداش میں قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جاے یا یہ جانکر کہ اُسکے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے:-

کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔

تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک - اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو ایک آٹھویں تک - ہو سکتی ہے۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

باب ۶

جرائم خلاف ورزی با سرکار کے بیان میں

ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرنا یا اُسکا اقدام یا اُسمیں اعانت کرنا۔

دفعہ ۱۲۱[۱] جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جائیگی اور اسکی کل جایداد ضبط ہوگی:-

تمثیلیں

(الف) زید ملکہ معظمہ کے مقابلے میں کسی سرکشی میں شریک ہو تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

[۱] جملہ اشخاص پر واجب و لازم ہے کہ اُن جرایم کی اطلاع دیں جو تحت دفعات ۱۲۱ لغایت ۱۲۶ (مشمولہ) یا تحت دفعہ ۱۳۰ لایق سزا ہیں - ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (ایکٹہائے عام - جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۱۰ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے:-

اجازت ارجاع استغاثات تحت باب ہذا (باستثنائے دفعہ ۱۲۷) کی نسبت - ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور دفعہ ۱۹۶

(ب) زید جو ممالک ہند میں ہے سرکشوں کو ہتھیار بھیجنے سے ایک سرکشی میں اعانت کرتا ہے جو گورنمنٹ ملکہ معظمہ واقع سیلون کے مقابلے میں ہوئی ہو تو زید ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرنے میں اعانت کا مجرم ہوگا:۔

سازش ارتکاب اُن جرایم کی جو حسب دفعہ ۱۲۱ قابل سزا ہیں۔

دفعہ ۱۲۱ الف (الف) جو شخص کہ برٹش انڈیا میں یا اُس سے باہر واسطے ارتکاب کسی جرم کے اُن جرایم میں سے جو از روے دفعہ ۱۲۱ قابل سزا ہیں یا برٹش انڈیا یا اُسکے کسی جزو سے ملکہ معظمہ کو حکومت سے بیدخل کرنے کے لئے سازش کرے یا بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمایش جبر مجرمانہ کے گورنمنٹ ہند یا کسی لوکل گورنمنٹ کی تخویف کے لئے سازش کرے وہ سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور کا یا کسی کمتر میعاد کا یا سزاے قید کی دونوں اقسام میں کسی قسم کا جسکی مدت دس برس تک ہوسکتی ہے مستوجب ہوگا:۔

تشریح۔ بموجب دفعہ ہذا کے سازش قرار دئے جانے کے واسطے یہ ضرور نہیں ہے کہ کوئی فعل یا ترک خلاف قانون اُسکے باعث وقوع میں آئے۔

ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا۔

دفعہ ۱۲۲ جو کوئی شخص آدمی یا ہتھیار یا گولی باروت کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس نیت سے کہ ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرے یا جنگ کرنے پر تیار رہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور اسکی کل جایداد ضبط ہوگی:۔

جنگ کرنے کی تدبیر کو اُسکے سہل کرنے کی نیت سے چھپانا:۔

دفعہ ۱۲۳ جو کوئی شخص کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو ملکہ معظمہ کے مقابلے میں جنگ کرنے کے لئے کی گئی ہے چھپائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کا کرنا سہل ہو جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون

---

۵۱ دفعہ ۱۲۱ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے داخل کی گئی ہے:۔

۵۲ مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ و ۲۳ اُن جرموں سے متعلق ہیں جو از روے دفعہ ۱۲۱ (الف) قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور صفحہ ۴۲:۔

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر اختیار جایز کے نفاذ پر مجبور کرنے یا اُس سے باز رکھنے کی نیت سے حملہ کرنا۔

دفعہ ۱۲۴ جو کوئی شخص گورنر جنرل بہادر ہند یا کسی پریزیڈنسی کے گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل یا کسی پریزیڈنسی کی کونسل کے ممبر پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کا اقدام کرے یا کسی جبر مجرمانہ کے ذریعے یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائے یا اسطرح ڈرانے کا اقدام کرے اس نیت سے کہ وہ اُس گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کو مائل یا مجبور کرے کہ وہ گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کسی طرح اپنے اختیارات جایز میں سے کسی اختیار کو نافذ کرے یا کسی طرح نافذ کرنے سے باز رہے:۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

سیڈیشن یعنی فساد انگیزی۔

دفعہ ۱۲۴ (الف) جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظاً ادا کیجائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقش مرئی کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملکہ معظمہ کو یا اُس حکومت سرکار کو جو برٹش انڈیا میں قانوناً قایم ہوئی ہے معرض نفرت یا حقارت میں لائے یا لانے کا اقدام کرے یا جناب محتشم الیہا یا حکومت مذکورہ کی نسبت بدخواہی پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور

ط سابق دفعہ ۱۲۴ (الف) جو ایکٹ ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے داخل کی گئی تھی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ کے ذریعہ سے منسوخ ہوئی اور بجائے اُسکے یہ دفعہ قایم کی گئی۔ کمیٹی خاص کی رپورٹ کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۸ء حصہ ۵ صفحہ ۱۴:۔

مجموعہ ہذا کے باب ۶ و ۷ اُن جرموں سے متعلق ہیں جواز روئے دفعہ ۱۲۴ (الف) قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۱۳:۔

کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا کمتر میعاد حبس بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دیجائیگی:۔

تشریح (۱) لفظ "بدخواہی" میں بے وفاداری اور جملہ خیالات دشمنی کے داخل ہیں۔

تشریح (۲) وہ نکتہ چینیاں جنسے تدابیر سرکار کی ناپسندیدگی کا اظہار بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے اس نظر سے کیا جائے کہ تدابیر مذکور جائز وسائل کے ذریعہ سے بدل دیجائیں۔ حسب دفعہ ہٰذا جرم نہیں ہیں:۔

تشریح (۳) وہ نکتہ چینیاں جنسے فعل سرکار متعلق نظم ونسق یا دیگر فعل سرکار کی ناپسندیدگی کا اظہار۔ نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے بغیر کیا جائے۔ حسب دفعہ ہٰذا جرم نہیں ہیں:۔

کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ میں جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد رکھتا ہو۔ جنگ کرنا

دفعہ ۱۲۵ جو کوئی شخص ایشیائی ملک کے کسی والی کے مقابلے میں جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانے کی سزا دیجائیگی[1]:۔

اس والی کے ملک میں غارتگری کرنا۔ جو ملکہ معظمہ سے صلح رکھتا ہو۔

دفعہ ۱۲۶ جو کوئی شخص کسی ایسے ملک میں غارتگری کا ارتکاب کرے یا غارتگری کے ارتکاب کی تیاری کرے جسکا والی ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانے

---

[1] نیز ملاحظہ طلب ملازمت غیر ملکی میں داخل ہونے کا ایکٹ ۱۸۷۰ء دسنہ ۳۳ و ۳۴ جلوس ملکہ وکٹوریا۔ باب ۹۰) جو تمام ممالک زیر نگین جناب ملکہ ممدوحہ سے متعلق ہے (مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند مطبوعہ ۱۸۹۹ء جلد ۱ صفحہ ۴۷،۷۰)۔

کا اور اس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو اُس غارتگری کے ارتکاب کے کام میں آیا ہو یا جسکا اُسکے کام میں آنا مقصود ہو یا جو اُس غارتگری کے ذریعہ سے حاصل ہوا ہو:-

ایسے مال کو اپنی تحویل میں رکھنا جو جنگ یا غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۲۷ جو کوئی شخص کوئی مال و اسباب یہ جانکر لے کہ وہ اُن جرموں میں سے کسی جرم کے ارتکاب میں حاصل کیا گیا ہے جو دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ میں مذکور ہوئے ہیں تو مذکور شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ شخص جرمانے کا اور اس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جسکو وہ اسطرح اپنے قبضہ میں لایا ہے:-

سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو بالارادہ بھاگ جانے دے۔

دفعہ ۱۲۸ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست میں کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو اُس اسیر کو کسی جگہ سے جہاں وہ محبوس ہے بالارادہ بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

سرکاری ملازم اسیر مذکور کو غفلت سے بھاگ جانے دے۔

دفعہ ۱۲۹ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست میں کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اُس اسیر کو محبس سے جہاں وہ محبوس ہے بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اسیر مذکور کے بھاگ جانے میں مدد کرنا یا اسکو چھوڑانا یا پناہ دینا۔

دفعہ ۱۳۰ جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کے حراست جایز سے بھاگ جانے میں مدد یا تقویت کرے یا کسی ایسے اسیر کو چھوڑ الیجاے یا چھوڑ الیجانے کا اقدام کرے یا ایسے اسیر کو جو حراست جایز سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے اسیر کے پھر گرفتار کئے جانے میں کسی طرح کا تعرض کرے یا تعرض کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح۔ کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی نسبت جسکو اُسکے زبانی وعدے پر برٹش انڈیا کی حدود معین کے اندر آمد و رفت کی اجازت ہو اُس صورت میں کہا جائیگا کہ وہ حراست جایز سے بھاگ گیا۔ جبکہ وہ اُن حدود کے باہر جاے جنکے اندر اُسکو آمد و رفت کی اجازت ہے:۔

باب ۷

جرائم متعلقہ افواج بحری و بری[1] کے بیان میں

بغاوت میں اعانت کرنا یا کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو خدمت منصبی نہ کرنیکے اغوا کا اقدام کرنا۔

دفعہ ۱۳۱ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب میں جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہو اعانت کرے یا اُس افسر یا سپاہی یا خلاصی کو اطاعت یا خدمت منصبی نہ کرنے کے اغوا کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

تشریح[2]۔ اس دفعہ میں لفظ "افسر" اور "سپاہی" کے معنی میں ہر شخص داخل ہے جو جنگی آئین[3] (آرٹیکلس آف وار) متضمن احسن انتظام فوج ملکہ معظمہ یا جنگی آئین (آرٹیکلس آف وار) مندرجہ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۹ء[4] کا تابع ہو:۔

---

[1] نیز ملازمت بحری ہند۔ ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۱۳۲ (الف):۔

[2] یہ تشریح مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۶ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی ہے۔ (ایکٹہاے عام (جلد ۲):۔

[3] اب طلب ملاحظہ ایکٹ متعلق فوج ۱۸۸۱ء (سنہ ۴۴ و ۴۵ جلوس ملکہ وکٹوریا باب ۵۸) (مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند مطبوعہ ۱۸۹۹ء جلد ۲ صفحہ ۶۱۴) جیساکہ وہ مابعد کے سالانہ ایکٹہاے متعلق فوج کے ذریعہ سے جاری رہا اور ترمیم ہوتا گیا ہے:۔

[4] ہند کے جنگی آئین ۱۸۶۹ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۶۹ء کے ملاحظہ طلب ایکٹہاے عام۔ جلد ۲:۔

اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اُس اعانت کے سبب سے کیا جاوے۔

دفعہ ۱۳۲ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب میں جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہو اعانت کرے، تو اگر اُس اعانت کے باعث سے بغاوت وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اعانت اُس حملے کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو کرے۔

دفعہ ۱۳۳ جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اُس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اعانت حملہ مذکور اگر حملے کا ارتکاب ہو۔

دفعہ ۱۳۴ جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اُس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اُس اعانت کے باعث سے اُس حملے کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کے نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت کرنا۔

دفعہ ۱۳۵ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کے نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

فراری نوکر کو پناہ دینا۔

دفعہ ۱۳۶ سوائے اُس حالت کے جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہے جو کوئی شخص یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر

یا سپاہی یا خلاصی جہازی نوکری پر سے بھاگ آیا ہے اُس افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مستثنیٰ - یہ حکم اُس حالت پر محیط نہیں ہے جبکہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے۔

فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری میں ناخدا کی غفلت سے چھپا ہونا۔

دفعہ ۱۳۷ - اُس سوداگری مرکب تری کا ناخدا یا مہتمم جس پر کوئی ایسا شخص چھپا ہو جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی نوکری سے بھاگ گیا ہے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو پانسو روپے سے زیادہ نہ ہوگا اُس چھپے ہونے کا اُسکو علم نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اُس چھپے ہونے کا معلوم کر لینا اُسکے امکان میں تھا اگر وہ اپنی خدمت منصبی میں بحیثیت ناخدا یا مہتمم کے غفلت نہ کرتا یا مرکب کے انتظام میں کچھ نقص نہ ہوتا:-

عدول حکمی میں کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنا۔

دفعہ ۱۳۸ - جو کوئی شخص کسی فعل میں اعانت کرے جسکو وہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے عدول حکمی جانتا ہے تو اگر اُس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

ملازمت بحری ہند سے دفعات مرقومہ بالا کا تعلق

دفعہ ۱۳۸ (الف) اس باب کی دفعات مرقومہ بالا اسطرح پر متعلق ہونگی کہ گویا ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند ملکہ ممدوحہ کی افواج بحری میں داخل ہے:-

اشخاص جو جنگی آئین کے تابع ہیں

دفعہ ۱۳۹ جو کوئی شخص کسی جنگی آئین (آرٹیکلس آف وار) کے تابع ہو جو ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری یا افواج مذکور کے کسی جزو کے واسطے مقرر ہے تو وہ شخص اُن جرموں میں سے کسی جرم کی پاداش میں جنکی تعریف اس باب میں کی گئی ہے اس مجموعے کی رو سے سزا کا مستوجب نہ ہوگا:-

---

سلہ دفعہ ۱۳۸ (الف) ایکٹ بحری ہند ۱۸۸۴ء (نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۹ کے ذریعے سے بڑھائی گئی (ایکٹہائے عام - جلد ۵):-

سپاہیانہ لباس پہننا یا سپاہیانہ نشان لئے پھرنا۔

دفعہ ۱۴۰ جو کوئی شخص کہ ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری کا سپاہی نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لئے پھرے جو اُس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو ویسے سپاہیوں میں مستعمل ہے اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

باب ۸[1]

اُن جرموں کے بیان میں جو آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہیں

مجمع خلاف قانون۔

دفعہ ۱۴۱۔ پانچ یا زیادہ شخصوں کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائیگا جبکہ اُن شخصوں کی جنسے وہ مجمع مرکب ہے۔ غرض مشترک یہ ہو کہ:۔

---

[1] اس امر کی نسبت کہ اُن جرموں کی اطلاع دہی واجب ہے جو تحت دفعات ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۷ - یا ۱۴۸ قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب دفعات ۴۴ و ۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (دیکھنا ہے عام - جلد ۶) اب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو یکم اپریل ۱۹۱۳ء تک کی ترمیمات کیساتھ طبع ہوا ہے (تتمہ فوٹ نوٹ ۲ صفحہ ۱۰۰) جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے دفعہ ۱۴۱ کے تعلق کی نسبت - ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴:۔

جرم تحت دفعہ ۱۴۱ کی سزا کی نسبت - جسکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں کونسل سرداروں کے ذریعہ سے ہو - ملاحظہ طلب ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۸۸۷ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۱۲ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

مجمعہائے خلاف قانون منتشر کردینے کی نسبت - ملاحظہ طلب باب ۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء):۔

پہلی۔ ہند کی لجیسلیٹو یا ایکزیکٹیو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم کو اُس سرکاری ملازم کے اختیار جایز کے استعمال میں جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائیں۔ یا۔

دوسری۔ کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل میں تعرض کریں۔ یا۔

تیسری۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں یا۔

چوتھی۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعہ سے کوئی مال لے لیں یا اُسپر قبضہ کرلیں یا کسی شخص کو کسی راستے کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضے میں ہو یا جس سے اسکو تمتع ہو محروم کریں یا کسی استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام میں لائیں:۔ یا

پانچویں۔ جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو اُس فعل کے کرنے پر جسکا کرنا اُسپر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کریں:۔

تشریح۔ ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو جمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازاں خلاف قانون ہو جائے:۔

کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔ **دفعہ ۱۴۲**۔ جو کوئی شخص اُن امور سے واقف ہو کر جنکے باعث سے کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہو جاتا ہے قصداً اُس مجمع میں داخل ہو جائے یا داخل رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے:۔

سزا۔ **دفعہ ۱۴۳**[1]۔ جو کوئی شخص مجمع خلاف قانون کا شریک ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔ **دفعہ ۱۴۴**[1]۔ جو کوئی شخص کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کر کہ اگر اسکو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت کا احتمال ہے کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو اُسکو دونوں

[1] ملاحظہ طلب ماقبل کی صفحہ ۱۰۷ کا فوٹ نوٹ:۔

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہوجانا یا داخل رہنا یہ جانکر کہ اسکو متفرق ہوجانے کا حکم ہوچکا ہے

دفعہ ۱۴۵ [1] جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہوجائے یا داخل رہے یہ جانکر کہ اُس مجمع خلاف قانون کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

بلوا کرنا

دفعہ ۱۴۶ جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اُسکے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا سختی عمل میں آئے تو اس مجمع کا ہر ایک شخص بلوا کرنے کے جرم کا مجرم ہوگا:۔

بلوا کرنے کی سزا

دفعہ ۱۴۷ [1] جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا

دفعہ ۱۴۸ جو کوئی شخص سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہوکر کہ اگر اُسکو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت کا احتمال ہے بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

مجمع خلاف قانون کا ہر ایک شریک اُس جرم کا مجرم ہے جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے میں ہو

دفعہ ۱۴۹ اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے اُس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جرم کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اُس مجمع کے شرکا جانتے ہوں کہ اُس غرض کے حاصل کرنے میں اُسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اُس جرم کے ارتکاب کے وقت اُس مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے:۔

---

[1] ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۰۰ کا فوٹ نوٹ:۔

کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے کے لئے اشخاص کو اُجرت پر رکھنا یا اُنکے اُجرت پر رکھے جانے میں مساعمت کرنا۔

دفعہ ۱۵۰ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اجرت پر رکھے یا اُس سے قرارداد لے یا اُس سے کام لے یا اُس اجرت پر رکھنے یا قرارداد لینے یا کام لینے میں مدد یا مساعمت کرے اس غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلاف قانون میں داخل یا شریک ہو تو شخص اول اُس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی جرم کی پاداش میں جسکا ارتکاب اُس اجرت پر رکھنے یا قرارداد لینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص اُس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اُسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اُس مجمع خلاف قانون کا ایک شریک تھا یا اُسنے خود اس جرم کا ارتکاب کیا۔

پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بعد اسکے کہ اُسکو متفرق ہونیکا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا۔

دفعہ ۱۵۱ جو کوئی شخص جان بوجھ کر پانچ یا زیادہ شخصوں کے کسی ایسے مجمع میں جس سے امن خلایق میں خلل پڑنے کا احتمال ہو بعد اسکے کہ مجمع مذکور کو قانون کی رو سے متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تشریح - اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کے مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

کسی سرکاری ملازم پر اُسوقت حملہ کرنا یا اُسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ فرو کر رہا ہو۔

دفعہ ۱۵۲ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اُسوقت حملہ یا حملہ کرنے کی دھمکی دے یا اُسکا مزاحم ہو یا مزاحم ہونے کا اقدام کرے جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے میں اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ کرے یا جبر مجرمانہ کی دھمکی دے یا جبر مجرمانہ کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

بلوہ کرنے کی نیت سے بدی اشتعال طبع دینا۔

دفعہ ۱۵۳ - جو کوئی شخص براہ خیانت یا بدی کوئی امر خلاف قانون کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اسکے علم میں ہو کہ اس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو اگر اُس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں نہ آئے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

اگر بلوے کا ارتکاب نہ ہو۔

طبقات رعایا کے درمیان دشمنی بڑھانا

دفعہ ۱۵۳ (الف) [۱] - جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کیجائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھانے یا بڑھانے کا اقدام کرے تو اُسکو ایسی قید کی سزا دیجائیگی جسکی حد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تشریح - جن امور سے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات پیدا ہو رہے ہوں یا جن سے خیالات مذکورہ پیدا ہونے کا احتمال ہو اُنکا بتا دینا بغیر نیت فاسد کے اور اُس ایمانداری کی نظر سے کہ وہ دور ہوجائیں حسب منشاء دفعہ ہذا بمنزلہ جرم نہیں ہے :-

[۱] دفعہ ۱۵۳ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹہا سے عام - جلد ۶) :-

ملاحظہ طلب رپورٹ کمیٹی خاص - گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۸۹۸ء حصہ ۵ صفحہ ۱۳۱ :-

استغاثات تحت دفعہ ہذا رجوع کرنے کی اجازت کی نسبت ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۹۶ (ایکٹہا سے عام جلد ۶ - نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے)۔

اُس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون اکٹھا ہو

دفعہ ۱۵۴ - جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوا وقوع میں آئے تو اُس زمین کا مالک یا دخیل جہاں وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے یا اُس بلوے کا ارتکاب ہوا ہے اور وہ شخص بھی جو زمین مذکور میں استحقاق رکھتا ہو یا زمین مذکور میں استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو جرمانے کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو:-

مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور یا اُسکا ایجنٹ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اُس افسر اعلیٰ کو جو قریب تر مقام پولیس میں مامور ہو اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے:-

اور جب وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا رکھتے ہوں کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا وہ تمام جایز وسیلے جو اُسکے یا اُنکے امکان میں ہوں جرم مذکور کی روک کے لئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اُس مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا اُس بلوے کے فرو کرنے میں سب جایز وسیلے جو اُسکے یا اُنکے امکان میں ہوں عمل میں نہ لائے یا نہ لائیں:-

اُس شخص کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لئے بلوے کا ارتکاب ہوا ہو۔

دفعہ ۱۵۵ - جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جاے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی امر متنازع میں جو بلوے کی بنا ہے استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جسنے اُس زمین یا اُس امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو - تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ یا اُسکا ایجنٹ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اُس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اُس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جایز جو اُسکے یا اُنکے امکان میں ہوں اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اُسکے متفرق کرنے کے لئے یا اُس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اُسکے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لاے یا نہ لائیں:-

اُس مالک یا دخیل کے ایجنٹ کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لئے ارتکاب بلوا ہو

دفعہ ۱۵۶ - جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جاے جو کسی ایسی زمین کا مالک

یا ذخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی مر ما بہ النزاع میں جو بلوے کی بنا ہے کسی استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جسنے اُس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو:-

تو شخص مذکور کا ایجنٹ یا منصرم جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ ایجنٹ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اُس بلوے کی ارتکاب کا احتمال تھا یا اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اُس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جایز جو اُسکے امکان میں ہوں اُس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اسکے فرو کرنے کے لئے یا اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اسکے متفرق کرنے کے لئے کام میں نہ لاے:-

اُن لوگوں کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اُجرت پر رکھے گئے ہوں چھپا رکھنا:-

دفعہ ۱۵۷ - جو کوئی شخص لوگوں کو کسی گھر یا احاطے میں جو اُسکے دخل یا تحویل یا اختیار میں ہو- چھپا رکھے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جانکر کہ وہ لوگ کسی مجمع خلاف قانون میں داخل یا شریک ہونیکے لئے اجرت پر رکھے گئے ہیں یا اُنسے قرار داد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب وہ اجرت پر رکھے جائینگے یا اُنسے قرار داد یا کام لیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کسی مجمع خلاف قانون یا بلوے میں طرفداری کے لئے اجرت پر رکھا جانا

دفعہ ۱۵۸ - جو کوئی شخص اُن افعال میں سے جنکی تصریح دفعہ ۱۴۱ میں ہوئی ہے- کسی فعل کے ارتکاب کے لئے یا اسکے ارتکاب میں مدد کرنے کے لئے قرار داد کرنا یا اُجرت پر رکھا جانا قبول کرے یا قرار داد کرنے یا اجرت پر رکھے جانے کو کہے یا اُسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

یا مسلح ہو کر پھرنا

اور جو کوئی شخص کہ اُس سے بطور مذکور قرار داد لیا گیا ہو یا وہ بطور مذکور اُجرت پر رکھا گیا ہو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے جسکو اگر حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مسلح ہو کر پھرے یا مسلح ہو کر پھرنے کا قرار داد کرے یا مسلح ہو کر پھرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ہنگامہ — **دفعہ ۱۵۹** ۔جب دو یا زیادہ شخص آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے سے امن عامۂ خلائق میں خلل ڈالیں تو کہا جائیگا کہ وہ "ہنگامے کے مرتکب ہوے"۔

سزاے ارتکاب ہنگامہ — **دفعہ ۱۶۰** ۔جو کوئی شخص ہنگامے کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

باب ۹[1]

اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں یا اُنسے متعلق ہوں

سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجر جایز کے سوا اور ما بہ الاحتظاظ لے — **دفعہ ۱۶۱** جو کوئی شخص کہ سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمت کا امیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری یا اُس شخص کے خلاف پر ہونے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا ہند کی لیجسلیٹو یا اگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لئے یا اُسکا اقدام کرنے کے لئے اجر جایز کے سوا کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی ما بہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

---

[1] بعض سرکاری ملازموں کے نام استغاثات رجوع کرنے کے اجازت کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) جسکی ترمیم یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک ہوگی ہے

تشریحات:۔ "سرکاری ملازمت کا امیدوار ہونا" اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمت کی امید نہ ہو دھوکا دیکر اوروں کو یہ باور کرائے کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں اور تب تمہارے کام آؤنگا اور اس ذریعے سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے تو اس صورت میں شخص مذکور دغابازی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن اُس جرم کا مجرم نہ ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

"مابہ الاحتظاظ" "مابہ الاحتظاظ" کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث احتظاظ مراد ہے جو زر سے متعلق ہو یا جسکی قدر کا تخمینہ زر میں ہوسکے:۔

اجر جائز "اُجر جائز" کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جسکا کوئی سرکاری ملازم جوازاً مطالبہ کرسکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر حاوی ہے جسکے قبول کرنے کی اسکو اس گورنمنٹ[1] کی جانب سے اجازت ہے جسکا وہ ملازم ہے:۔

"وجہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنے کے لئے" جو کوئی شخص کوئی کام کرنے کے واسطے جسکا کرنا اُسکی نیت میں نہ ہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنے کیواسطے جو اُسنے نہ کیا ہو حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے:۔

---

[1] "اُجر جائز" کی تعریف میں لفظ "گورنمنٹ" میں مرقوم الذیل کورٹ آف وارڈس وغیرہ داخل ہیں۔ ممالک متوسطہ کے گورنمنٹ وارڈ ایکٹ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۲ (۲) کی غرضوں کے لئے کورٹ آف وارڈس۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ - ایکٹ ۱۷ مصدرہ ۱۸۸۳ء مجموعہ قوانین ممالک متوسطہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۲۷۳:۔

الہ آباد یونیورسٹی ایکٹ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۸ (۱) کی غرضوں کے لئے سینٹ الہ آباد یونیورسٹی۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۸ (۲) ایکٹ ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۷ء۔ مجموعہ قوانین ممالک مغربی وشمالی و اودھ مطبوعہ ۱۸۹۲ء صفحہ ۱۹۶:۔

ریلوے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۰ء) کی دفعہ ۱۳۷ (۲) کی غرضوں کے لئے نوکر رکھنے والا ملازم ریلوے کا بحیثیت ملازم ریلوے کے (ایکٹ ہائے عام جلد ۵۔ ایکٹ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ بھی دیکھنا چاہئے جسمیں یکم جنوری ۱۹۰۳ء تک کے فوٹ نوٹ داخل ہیں):۔

تمثیلیں

(الف) زید جو منصف ہے کوئی مقدمہ بکر یا ہو کا رکے حق میں فیصلہ کرنے کے حق السعی کے طور پر یا ہو کار بکر کی کوٹھی میں کوئی عہدہ اپنے بھائی کے لئے حاصل کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

(ب) زید نے جو کسی والی مطیع گورنمنٹ کے دربار میں رزیڈنٹ کا عہدہ رکھتا ہے اُس والی کے دیوان سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا - یہ تو ظاہر نہیں ہوتا کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کسی خاص منصبی کام کے کرنے یا اُس سے باز رہنے یا برٹش گورنمنٹ کے حضور میں اُس والی کی کوئی خاص مطلب براری کرنے یا کسی خاص مطلب براری میں جہد کرنے کے لئے قبول کیا لیکن یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں اُس والی کی مطلق طرفداری کرنے کے لئے قبول کیا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

(ج) زید جو سرکاری ملازم ہے بکر کو مغالطہ دیکر باور کرائے کہ اُس رسوخ کے سبب جو مجھکو گورنمنٹ میں ہے تجھکو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور زید اسطرح بکر کو تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کے حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

فاسد یا ناجایز وسیلوں سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لئے مابہ الالتفاظ لینا۔

دفعہ ۱۶۲ ـ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجایز وسیلوں کے ذریعہ سے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اُس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری کرے یا اُسکے خلاف بے ہو یا ہند کی لیجسلیٹو یا اگزیکیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر (یا الہ آباد یونیورسٹی کے سینٹ کے کسی ممبر)[۱] یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی

---

[۱] یہ الفاظ الہ آباد یونیورسٹی ایکٹ ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۱۸ (۲) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے (مجموعہ قوانین ممالک مغربی و شمالی و اودھ مطبوعہ ۱۸۹۲ء صفحہ ۶۹۹)

ں ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرے یا اُسکا اقدام کرے
ں سے کسی طرح کا کوئی مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے
ں اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا
رنے میں جہد کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی
ی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ملازم کے ساتھ ۔۔۔ عمل میں لانے ۔۔۔ بہ الاحتظاظ لینا۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل میں لانے سے کسی سرکاری ملازم کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اُس سے باز رہے یا سرکاری
ا حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری کرے یا اُسکے
ر ہو یا ہند کی لیجسلیٹو یا ایگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ
ب اله آباد یونیورسٹی کے سینٹ کے کسی ممبر) یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے
ری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا برائی کرے یا اُسکا اقدام کرے۔
ں سے کسی طرح کا مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ
خص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے
رے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے
ے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیل

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور میں کسی مقدمہ کی نسبت سوال جواب کرنے کے
لئے محنتانہ لے۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور صلاح دینے کی اجرت
لے جو گورنمنٹ کے حضور میں گذرانی جاے اور جسمیں سائل کی کارگذاری و استحقاق
کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جسکی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اُسکا کوئی ایجنٹ جو محنتانہ
لیکر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے حضور میں ایسے حالات بیان کرے جنسے
یہ پایا جاے کہ سزا کے حکم میں بے انصافی ہوئی یہ سب لوگ اس دفعہ میں داخل نہیں ہیں کیونکہ

ملاحظہ طلب ما قبل کے صفحہ ہ ۷ کا نوٹ نوٹ۔

وہ نہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل میں لاتے ہیں اور نہ اُسکے عمل میں لانے کو کہتے ہیں:

اس اعانت کی سزا جو سرکاری ملازم اُن جرایم میں کرے جنکی تعریف دفعہ ۱۶۲ یا ۱۶۳ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۶۴ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور اُن جرموں میں سے جنکی تعریف ملحق الذکر دو اخیر دفعوں میں کی گئی ہے کسی جرم کے ارتکاب کی بنا رہے اور وہ اُس جرم میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہے اور ہندہ جو زید کی زوجہ ہے زید سے کسی خاص شخص کو کوئی عہدہ دینے کی درخواست کرنے کے لئے وجہ تحریک کے طور پر کوئی تحفہ لے اور زید ایسا کرنے میں ہندہ کی اعانت کرے تو ہندہ سزائے قید کی مستوجب ہے جسکی میعاد ایک برس سے زیادہ نہ ہو یا جرمانے کی یا دونوں کی اور زید سزائے قید کا مستوجب ہے جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا یا دونوں کا۔

سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی مقدمے یا معاملے سے تعلق رکھتا ہو جسکو اُس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے

دفعہ ۱۶۵ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے کسی ایسے شخص سے جسکو اُسکے علم میں کسی ایسے مقدمے یا معاملے سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جسکو اُس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جسکو وہ انجام دینے والا ہے یا جو اُس سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہے جسکا وہ تابع ہے:-

یا کسی ایسے شخص سے جسکو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے:-

کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جسکو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیکی جد کرے:-

تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا

جانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تمثیلیں

(الف) زید جو کلکٹر ہے بکر کا ایک گھر کرائے پر لے جسکا کوئی مقدمہ بندوبست زید کے یہاں دائر ہے اور یہ شرط ٹھہرے کہ زید پچاس روپیہ ماہواری دیا کریگا حالانکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہے کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپیہ ماہواری دینے پڑتے تو زید نے بلا دئیے پورے بدل کے بکر سے ایک قیمتی شے حاصل کی۔

(ب) زید جو جج ہے ایک شخص مثلاً بکر سے جسکا مقدمہ زید کے محکمے میں دائر ہے گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ بٹے پر خریدے جبکہ بازار میں اُن نوٹوں پر پریمیم ملتا ہو تو زید نے بکر سے بلا دئیے پورے بدل کے ایک قیمتی شے حاصل کی :-

(ج) بکر کا بھائی گرفتار ہو کر زید کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے دروغ حلفی کی علت میں لایا جاوے اور زید بکر کے ہاتھ کسی بینک کے حصے بھرتے پر بیچے جبکہ بازار میں اُن حصوں پر بٹا لگتا ہو اور بکر اُس حساب سے اُن حصوں کی قیمت زید کو دےوے تو روپیہ جو زید نے اسطرح حاصل کیا ایک قیمتی شے ہے جو زید نے بلا دئیے پورے بدل کے حاصل کی :-

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے

دفعہ ۱۶۶ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقے سے متعلق ہو جسمیں اُسکو سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہیے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہونچیگا تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تمثیل

زید کہ ایک عہدہ دار ہے جسکو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق میں کی ہے جائداد قرق کرنے کی ہدایت

ہے قانون کی اس ہدایت سے جان بوجھکر انحراف کرے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس انحراف سے بکر کو نقصان پہونچائیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

سرکاری ملازم جو نقصان پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے

دفعہ ۱۶۷ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کوئی دستاویز تیار کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہے ایسے طور سے اس دستاویز کو مرتب کرے یا اُسکا ترجمہ کرے جسکو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس سے کسی شخص کو نقصان پہونچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت سے سروکار رکھے۔

دفعہ ۱۶۸۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار نہ رکھنا قانوناً واجب ہے تجارت سے سروکار رکھے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:۔

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر کوئی مال خریدے یا اُسکے لئے بولی بولے

دفعہ ۱۶۹۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی خاص مال کو خرید نہ کرنا یا اُسکے لئے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہے اُس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے بالاشتراک خواہ اوروں کے ساتھ بتخصیص حصص خریدے یا اسکے لئے بولی بولے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور مال مذکور اگر خرید اگیا ہو تو ضبط کیا جائیگا:۔

سرکاری ملازم بننا۔

دفعہ ۱۷۰ جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدے پر منصوب ہونے کا ادعا کرے بیجا نکر کہ وہ اُس عہدے پر منصوب نہیں ہے یا جھوٹ موٹ کوئی ایسا شخص بنے جو اُس عہدے پر منصوب ہے اور

اُس وضع ادعائی کی حالت میں عہدۂ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۱۷۱ - کوئی شخص جو سرکاری ملازموں کے کسی خاص طبقے میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے جو اُس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازموں کے اُس طبقے میں مستعمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کے اُس طبقے میں داخل سمجھا جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۱۰[۱]

سرکاری ملازموں کے اختیارات جایز کی تحقیر کے بیان میں،

سمن یا اور اطلاعنامے کا اپنے پاس تک پہنچنا یا نشان دئیے کیلئے روپوش ہوجانا

دفعہ ۱۷۲ - جو کوئی شخص اس لئے روپوش ہو جاے کہ کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوے سمن یا اطلاعنامے

---

[۱] دفعات ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۸۰ کے جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴۰۔

استغاثات تحت دفعات ۱۷۲ لغایت ۱۸۸ (شمولیہ) رجوع کرنیکی اجازت کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۵

(۱) (الف) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) جسکی ترمیم کم اپریل ۱۹۰۳ء تک ہوئی ہے:

اُس ضابطہ کاروائی کے نسبت جو جرایم متذکرہ دفعات ۱۷۵ اور ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ میں ملحوظ ہوتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعات

یا حکم کا اُس تک پہونچنا ٹل جاے جو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اُس سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی

یا اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اِس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرے یا وہاں کوئی دستاویز پیش کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی:۔

سمن یا اور اطلاعنامے کے اپنے یا اور کے پاس تک پہونچنے کو یا اُسکے مشتہر کئے جانے کو روکنا۔

دفعہ ۱۷۳۔ جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوے سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے اپنے یا اور کے پاس پہونچنے کو کسی طرح قصداً روکے جو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اُس سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے:۔

یا قصداً اُس سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے کسی جگہہ جوازاً چسپاں کئے جانے کو روکے:۔

یا کسی ایسے سمن یا اطلاعنامے یا حکم کو کسی جگہہ سے جہاں وہ جوازاً چسپاں کیا گیا ہے قصداً اوکھاڑے:۔

یا کسی ایسے اشتہار کے اجراے جایز کو قصداً روکے جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو جو اُس سرکار ملازمی کی حیثیت سے اُس اشتہار کے جاری کرانے کا قانوناً مجاز ہے:۔

تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

---

۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲۔ اور پریزیڈنسی شہروں کی عدالتہاے مطالبات خفیفہ کے ایکٹ ۱۸۸۲ء دنبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۸۲ء کا باب ۱۲):۔

یا اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرے یا وہاں کوئی دستاویز پیش کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کے حکم کی تعمیل میں ہو ترک کرنا۔ **دفعہ ۱۷۴** کوئی شخص جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاعنامے یا حکم یا اشتہار کی تعمیل میں جو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اُس سمن یا اطلاعنامے یا حکم یا اشتہار کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے کسی خاص مقام وخاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہوا ور وہ شخص:۔

اُس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کرے یا اُس مقام سے جہاں اسکو حاضر رہنا واجب ہے اُسوقت سے پہلے چلا جاے جبکہ اُسکا وہاں سے چلا جانا جایز ہے:۔

تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

یا اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرے تو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیلیں

(الف) زید جسکو کلکتے کی سوپریم کورٹ میں کسی سفینے کی تعمیل میں جو اُسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہاں حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید جسکو کسی سمن کی تعمیل میں جو کسی جج ضلع نے جاری کیا ہو اُس جج ضلع کے حضور میں گواہی دینے کے لئے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہاں حاضر ہونا

قصداً ترک کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

وہ شخص سرکاری ملازم کے حضور میں دستاویز کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اُسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہے

دفعہ ۱۷۵ - کوئی شخص جسکو کسی سرکاری ملازم کے حضور میں اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اُسکا اُس ملازم کو حوالے کر دینا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالے کر دینا قصداً ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

یا اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کئے جانے یا حوالے کئے جانے کو ہو تو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تمثیل

زید جسکو کسی ضلع کورٹ کے حضور میں کسی دستاویز کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا قصداً ترک کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جس پر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے

دفعہ ۱۷۶[۱] - کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اُسوقت اور اُسطور پر جو قانون کی رو سے معین ہے وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی قصداً ترک کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

یا اگر وہ اطلاع یا خبر جسکے دینے کا حکم ہے کسی جرم[۲] کے ارتکاب سے متعلق

---

[۱] ملاحظہ طلب ماقبل - کو صفحات ۹۷ و ۱۰۰ کے نوٹ :-

[۲] "جرم" اور "جرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۱۷۷ مندرجہ مابعد :-

یا کسی جرم[1] کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم[1] کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو
اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی
سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

جھوٹی خبر دینا | **دفعہ ۱۷۷** کوئی شخص جبکہ کسی سرکاری ملازم کو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اس امر کی نسبت ایسی راست نما خبر دے جسکو وہ جھوٹی جانتا ہو یا جسکے جھوٹی باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

یا اگر وہ خبر جسکا دینا اُس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیلیں

(الف) زید زمیندار اپنے علاقے کی حدود کے اندر قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہوکر ضلع کے مجسٹریٹ کو عمداً ایسی غلط خبر دے کہ وہ موت اتفاقاً سانپ کے کاٹنے کے سبب سے واقع ہوئی تو زید اس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید کسی گانوں کا چوکیدار یہ جانکر کہ اجنبی لوگوں کا ایک بڑا گروہ اُسکے گانوں میں سے گذر کر ایک دولتمند سوداگر کسی قریب مقام کے رہنے والے کے مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے اور زید پر مجموعہ بنگالہ کے ریگولیشن ۳ سنہ ۱۸۲۱ء[2] کی دفعہ

---

[1] "جرم" اور "مجرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۱۷۷ ۔ مندرجہ مابعد

[2] ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحات ۲۹، ۳۰ کے فٹ نوٹ:۔

[3] بنگالہ کا ریگولیشن ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۲۱ء ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۹۲ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوا ۔ اب ملاحظہ طلب ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء تک کے ترمیم شدہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴۴:۔

ضمن ۵ کی رو سے قریب ترپولیس اسٹیشن کے عہدہ دار کو جلد اور عین وقت پر اس امر کی خبر دینی واجب ہے توبھر اگر زید اس عہدہ دار پولیس کو عمداً غلط خبر دے کہ مشتبہ الوضع لوگوں کا ایک گروہ میرے گانوئں میں سے گذر کر کسی اور سمت میں کسی خاص مقام کو جو فاصلے پر ہے ڈاکہ ڈالنے گیا ہے تو اس صورت میں زید اُس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

تشریح[1] - دفعہ ۱۷۶ اور اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج از برٹش انڈیا میں ہوا ہو اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو دفعات مرقوم الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رو سے لایق سزا ہوتا - اور لفظ "مجرم" میں ہر شخص داخل ہے جو کسی ایسے فعل کا مجرم ظاہر کیا جاے:-

حلف اٹھانے یا اقرار صالح کرنے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم اُسکا باضابطہ حکم دے۔

دفعہ ۱۷۸ - جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنے کے لئے حلف اٹھانے (یا اقرار صالح کرنے)[2] سے اُس حال میں انکار کرے جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اُسکو حلف اُٹھانے یا اقرار صالح کرنے کا حکم دے جو حلف اُٹھانے یا اقرار صالح کرنے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے تو اس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سرکاری ملازم کو جو سوال کرنے کا اختیار رکھتا ہے جواب دینے سے انکار کرنا۔

دفعہ ۱۷۹ - کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے جو وہ سرکاری ملازم اُس سرکاری ملازمی

[1] یہ تشریح قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹہاے عام - جلد ۶):-

[2] یہ الفاظ ایکٹ متعلق حلف مجریہ ہند ۱۸۷۳ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۷۳ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے (ایکٹہاے عام - جلد ۲):-

کے اختیارات جایز کے نفاذ میں اُس امر کی نسبت اُس سے پوچھے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو کوئی شخص اپنے کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو اُس حال میں دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اُس شخص کو اُس بیان پر دستخط کرنے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اُسکو اُس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

اُس سرکاری ملازم یا شخص سے جو حلف یا اقرار صالح لینے کا اختیار رکھتا ہے بہ حلف یا با اقرار صالح جھوٹ بیان کرنا۔

دفعہ ۱۸۱۔ کوئی شخص جسکو حلف[1] (یا اقرار صالح) کی رو سے کسی ایسے سرکاری ملازم یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو جسکو قانوناً ایسے حلف[1] (یا اقرار صالح) لینے کا اختیار رہے کسی امر میں سچ سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو اُس سرکاری ملازم یا اُس دوسرے شخص سے جسکا اوپر ذکر ہوا ہے اُس امر کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا یا جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

سرکاری ملازم سے اُسکا اختیار جایز کسی دوسرے شخص کو نقصان پہونچانے کے لئے نافذ کرانے کی نیت سے جھوٹی خبر دینا۔

[2]**دفعہ ۱۸۲**۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جسکو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اُسکی نیت ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ اُسکے ذریعے سے اُس سرکاری ملازم سے:۔

---

[1] یہ الفاظ ایکٹ متعلق حلف مجریہ ہند ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۰ مصدرہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱۵ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے (ایکٹہائے عام جلد ۲)

[2] یہ دفعہ سابق دفعہ ۱۸۲ کی جگہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۱ کے ذریعہ سے قایم کی گئی (ایکٹہائے عام جلد ۶)

(الف) کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاری ملازم کو نہ چاہیئے تھا اگر اُن واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اُسکو معلوم ہوتا - یا

(ب) اُسکی سرکاری ملازمی کا اختیار جایز کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لئے نافذ کرائے -

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تمثیلیں

(الف) زید کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر دے کہ بکر جو ایک عہدہ دار پولیس ہے اور اُس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جانکر کہ وہ خبر جھوٹی ہے اور یہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کردیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے -

(ب) زید کسی سرکاری ملازم کو یہ جھوٹی خبر دے کہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے یہ جانکر کہ وہ خبر جھوٹی ہے اور یہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے بکر کو رنج پہونچیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

(ج) زید کسی اہل پولیس کو یہ جھوٹی خبر دے کہ فلاں گاؤں کے قرب و جوار میں مجھپر حملہ ہوا اور میں لٹ گیا مگر زید اپنے حملہ کرنے والوں میں سے کسی ایک کا بھی نام نہیں بتاتا ہے مگر یہ جانتا ہے کہ اسکا احتمال ہے کہ اس خبر کے سبب سے پولیس اُس گانوں میں تحقیقات کریگا اور تلاشی لیگا جس سے گانوں والوں کو یا اُنمیں سے بعض کو رنج پہونچیگا تو زید اس دفعہ کی روسے مرتکب جرم ہوا :-

مال کے لئے جانے میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے لیا جاتا ہو تعرض کرنا

دفعہ ۱۸۳ - جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے لیا جاتا ہو کسی طرح کا تعرض کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ویسا ہی سرکاری ملازم

ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مال کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا

دفعہ ۱۸۴ - جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو قصدًا مزاحمت پہونچاوے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مال جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو خلاف قانون خریدنا یا اُسکے لئے بولی بولنا۔

دفعہ ۱۸۵ - جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے ہوتا ہو کسی شخص کے لئے - عام اس سے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور - کوئی مال خریدے یا اُسکے لئے بولی بولے یہ جانکر کہ اُس شخص کو اُس نیلام میں مال مذکور کا خریدنا قانونًا ممنوع ہے یا اُس مال پر بولی بولے اور اُن شرایط کے ادا کرنے کی نیت نہ رکھتا ہو جو اُس بولی بولنے سے اُسپر عاید ہونگی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی۔

دفعہ ۱۸۶ - جو کوئی شخص اُس حال میں کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی - جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سرکاری ملازم کے مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانون کی رو سے مدد دینا واجب ہو

دفعہ ۱۸۷ - جو کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اُسکے لوازم منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی یا پہونچانی قانونًا واجب ہو قصدًا ایسی مدد دینی ترک کرے تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں

سزائیں دیجائینگی :-

اور اگر وہ مدد اُس شخص سے کسی ایسے سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہے ایسی مدد طلب کرنیکا واسطے تعمیل کسی حکمنامے کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جوازاً اجاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے کے لئے یا کسی شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانے کا مجرم ہوا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوے حکم سے عدول کرنا

دفعہ ۱۸۸ - جو کوئی شخص یہ جانکر کہ اُسکو کسی حکم کے ذریعے سے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشہور کرایا ہو جو قانون کی رو سے ایسے حکم کے مشہور کرانے کا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اُسکے قبضے یا اہتمام میں ہے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اُس ہدایت سے انحراف کرے :-

تو اگر وہ انحراف اُن لوگوں کو جو کسی کار جائز میں معروف ہیں مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہونچاے یا پہونچانے کی طرف منجر ہو تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جو ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا سلامتی کو خطرہ پہونچاے یا پہونچانے کی طرف منجر ہو یا کوئی بلوا یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنیکی طرف منجر ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تشریح - یہ ضرور نہیں ہے کہ نقصان پہونچانا مجرم کی نیت میں ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے ذہن میں ہو کہ اُسکے انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اُس حکم کو جانتا ہو جس سے وہ انحراف کرتا ہے اور یہ کہ اسکا انحراف نقصان پیدا

---

[۱] ملاحظہ طلب نوٹ نوٹ صفحات ۹۰ و ۱۰۰ گذشتہ :-

کرتا ہے یا اُس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے:-

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رو سے ایسا حکم مشہور کرانے کا مجاز ہے اس ہدایت سے مشہور کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی مجمع ہیئت اجتماعی کسی خاص کوچے سے ہوکر نہ نکلے اور زید جان بوجھ کر اس حکم سے انحراف کرے اور اس باعث سے بلوے کا خطرہ پیدا کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

سرکاری ملازم کو نقصان پہونچانے کی دھمکی دینا۔

دفعہ ۱۸۹ - جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اُس شخص کو جسکی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اُس سرکاری ملازم کو اُس شخص سے غرض ہے اس لئے نقصان پہونچانے کی دھمکی دے کہ اُس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اسکے کرنے میں تاخیر کرنے کی تحریک کرے جو اُس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی تحریک کرنے کے لئے نقصان کی دھمکی دینا۔

دفعہ ۱۹۰ - جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہونچانے کی دھمکی دے کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کئے جانے کے لئے کسی ایسے سرکاری ملازم کے حضور میں حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے یا دست کش ہو جو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

باب ۱۱[ا]

جھوٹی گواہی اور جرایم مخالف معدلت عامہ کے بیان میں

جھوٹی گواہی دینا۔ **دفعہ ۱۹۱** ۔ کوئی شخص جسپر قانوناً حلف کی روسے یا قانون کے کسی خاص حکم سے سچ سچ بیان کرنا یا قانون کی روسے کسی امر کی نسبت کچھ اقرار کرنا واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو کہا جائیگا کہ اُسنے جھوٹی گواہی دی:۔

تشریح (۱) کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبان سے کیا جاے یا کسی اور طرح اس

[ا] دفعات ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۱ و ۲۰۳ لغایت ۲۱۱ و ۲۱۴ لغایت ۲۱۶ و ۲۲۱ لغایت ۲۲۵ء کے جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰ گذشتہ:۔

استغاثات تحت دفعات ۱۹۳ لغایت ۱۹۶ یا دفعہ ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ لغایت ۲۱۱ یا ۲۲۸ رجوع کرنے کی اجازت کی نسبت ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۵ ضمن (ب) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) جسکی ترمیم یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک ہوئی ہے:۔

اُس ضابطہ کارروائی کی نسبت جو جرایم متذکرہ دفعات ۱۹۳ یا ۱۹۹ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ لغایت ۲۱۰ میں ملحوظ ہوتا ہے ۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۶۴۳ (ایکٹہاے عام جلد ۴ ترمیم شدہ لغایت یکم دسمبر ۱۸۹۹ء) اور اُس ضابطہ کارروائی کی نسبت جو جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۰ میں ملحوظ ہوتا ہے ۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) دفعات ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۴ ۔ اور پریزیڈنسی شہروں کی عدالتہاے مطالبات خفیفہ کے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کا باب ۱۲ (ایکٹہاے عام ۔ جلد ۴):۔

دربارہ سزاے تازیانہ بپاداش اُن جرموں کے جو حسب دفعہ ۳۹۱ قابل سزا ہیں یا جنکی تعریف دفعہ ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۷ میں کی گئی ہے ۔ ملاحظہ طلب ایکٹ سزاے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) کی دفعات ۴ ۔ ۶ (ایکٹ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہیے جو یکم اپریل ۱۸۹۹ء تک

دفعہ کی مراد میں داخل ہے ۔

تشریح (۲) ۔ کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنے والا شخص اپنی دانست کی نسبت کرے اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے اور جیسے کہ کوئی شخص یہ بیان کرنے سے کہ میں فلانی بات جانتا ہوں جسکو وہ نہ جانتا ہو جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہے ویسے ہی وہ شخص بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ میں فلانی بات کو باور کرتا ہوں جسکو وہ باور نہ کرتا ہو :-

تمثیلیں

(الف) زید ایک واجبی دعوی کی تائید میں جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر عمرو پر رکھتا ہو مقدمے کی درپیشی کے وقت جھوٹا حلف اُٹھائے کہ میں نے عمرو کو بکر کے دعوی کے واجبی ہونے کا اقبال کرتے سنا ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی :-

(ب) زید جسپر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں کہ فلاں دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں جبکہ وہ اُس دستخط کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہوا باور نہیں کرتا تو اس صورت میں زید نے وہ بیان کیا جسکو وہ جھوٹا جانتا ہے اور اسی لئے اُسنے جھوٹی گواہی دی :-

(ج) زید جو بکر کے خط کی شناخت پہچانتا ہے یہ بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں کہ فلاں دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں اور نیک نیتی سے ایسا ہی باور کرتا ہو تو اس صورت میں زید کا بیان صرف اپنی دانست کی نسبت ہے اور وہ اسکی دانست کی نسبت سچا ہے اور اس لئے زید نے جھوٹی گواہی نہیں دی گو وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے نہ ہوں :-

---

کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے) :-

دوبارہ سزایابی داش جرائم تحت دفعات ۱۹۳ لغایت ۱۹۶ و ۲۰۱ و ۲۱۱ و ۲۱۲ کے جنکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے ہو ۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۱۲ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء) :-

(د) زید جسپر ایک حلف کی روسے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ میں جانتا ہوں کہ بکر فلاں دن فلاں جگہ موجود تھا حالانکہ وہ اس امر کی نسبت کچھ نہ جانتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی عام اس سے کہ بکر اُس روز اُس جگہ موجود تھا یا نہیں:-

(ہ) زید ترجمان یا مترجم ہے جسپر حلف کی روسے واجب ہے کہ کسی بیان یا دستاویز کا زبانی یا تحریری سچا ترجمہ کرے اور وہ زبانی یا تحریری سچے ترجمے کے طور پر اُسکا ایسا زبانی یا تحریری جھوٹ ترجمہ کرے یا اُسکی تصدیق کرے جو سچا نہ ہو اور جسکا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی:-

جھوٹی گواہی بنانا

دفعہ ۱۹۲ - جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ سررشتہ میں کوئی جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جسمیں کوئی جھوٹا بیان مندرج ہو بنائے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کی روسے کسی سرکاری ملازم کے روبرو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے یا کسی ثالث کے روبرو ہو رہی ہو وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اسطرح وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو اس کارروائی میں وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائیگا کسی امر کی نسبت جو اُس کارروائی کے نتیجے کے لئے اہم ہے غلط رائے بہم پہونچانیکا باعث ہو سکے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے جھوٹی گواہی بنائی":-

تمثیلیں

(الف) زید کسی صندوق میں جو بکر کا ہے اس نیت سے کچھ زیور رکھے کہ وہ زیور اُس صندوق سے برآمد ہو اور یہ صورت بکر کو سرقے کا مجرم ثابت کرائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی:-

(ب) زید اپنی دوکان کے بہی کھاتے میں اس غرض سے کوئی جھوٹی تحریر بنائے کہ وہ اُسکو کسی کورٹ آف جسٹس میں بنزلہ ثبوت مویدکام میں لائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی:-

(ج) زید اس نیت سے کہ بکر کو مشورہ مجرمانہ کا مجرم ثابت کرائے اس طرح ایک چٹھی لکھے کہ اسمیں بکر کے خط سے اپنا خط ملاوے اور وہ چٹھی اُس مشورہ مجرمانہ کے کسی شریک کے نام لکھی ہوئی جانی جاوے اور اُس چٹھی کو ایسی جگہ رکھے جہاں وہ جانتا ہو کہ غالباً پولیس کے عہدہ دار تلاش کرینگے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی:

جھوٹی گواہی کی سزا۔ **دفعہ ۱۹۳** - جو کوئی شخص عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں قصداً جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالت کی کسی کارروائی کی کسی حالت میں کام میں لائی جائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور جو کوئی شخص قصداً کسی اور حال میں جھوٹی گواہی دے یا بنائے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح (۱) جو کوئی مقدمہ کسی کورٹ مارشل ۰۰ ۰۰ [1] کے حضور میں درپیش ہو اُسکی تحقیقات اور تجویز عدالت کی ایک کارروائی ہے:-

تشریح (۲) کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور کی کارروائی سے پہلے جس تحقیقات کی نسبت قانوناً کی رو سے ہدایت ہو وہ تحقیقات عدالت کی کارروائی [2] کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہ ہو:-

---

[1] الفاظ "یا کسی ملیٹری کورٹ آف ریکیوسٹ" چھاونیوں کے ایکٹ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کے ذریعے سے منسوخ کئے گئے (دیکھو ایکٹہائے عام - جلد ۵):-

[2] "عدالت کی کارروائی" کی تعریف کے لئے ملاحظہ طلب یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک کے ترمیم شدہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴ ضمن (م)

سبب موت کی تحقیقات جو کارونر کے ذریعہ سے ہوتی ہے ایکٹ صاحبان کارونر مصدرہ ۱۸۷۱ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۱ء) (مجموعہ قوانین بمبئی - جلد ۱ صفحہ ۱۳۹) کی دفعہ ۸ کے ذریعے سے حسب منشاء دفعہ ہذا عدالت کی کارروائی قرار دی گئی ہے:-

تمثیل

زید کسی تحقیقات میں جو کسی مجسٹریٹ کے روبرو اس امر کی تنقیح کرنے کی غرض سے ہو رہی ہو کہ آیا بکر تو بیز مقدمہ کے لئے سشن میں سپرد کیا جائے یا نہیں حلف سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اس لئے زید نے جھوٹی گواہی دی:-

تشریح (۳) - کوئی تحقیقات جسکے لئے قانون کے مطابق کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے ہدایت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کے مطابق عمل میں آئے عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہو۔

تمثیل

زید ایک تحقیقات میں کسی اہلکار کے روبرو جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے بر سر زمین کسی آراضی کی حدود کو دریافت کرنے کے لئے معین ہوا ہو حلف کی رو سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی:-

جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔

دفعہ ۱۹۴ - جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے جسکی پاداش میں [۱](قانون برٹش انڈیا یا انگلستان کی رو سے) سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

---

[۱] یہ الفاظ بجائے الفاظ "اس مجموعہ کی رو سے" ریلوے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۰ء (۹ نمبر مصدرہ ۱۸۹۰ء) کی دفعہ ۱۴۹ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے (دہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جسمیں یکم جنوری ۱۹۰۳ء تک کے نوٹ نوٹ داخل ہیں دیکھنا چاہیے):-

اگر بیگناہ شخص اُسکے سبب سے مجرم ثابت ہو جاے اور سزاے موت پا جاے

اور اگر کوئی بیگناہ شخص اُس جھوٹی گواہی کے سبب سے مجرم ثابت ہو جاے اور سزاے موت پا جاے تو اُس شخص کو جسنے ایسی جھوٹی گواہی دی ہو یا تو سزاے موت دیجائیگی یا وہ سزا جو اس دفعہ میں پہلے مذکور ہوئی ہے:-

جرم قابل سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا

دفعہ ۱۹۵ - جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بناے اس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کراے جسکی پاداش میں[۱] (قانون برٹش انڈیا یا انگلستان کی رو سے) سزاے موت تو مقرر نہیں ہے مگر حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید جسکی میعاد سات برس یا زیادہ ہے مقرر ہے تو شخص مذکور کو وہ سزا دیجائیگی جسکا مستوجب وہ شخص ہے جو اس جرم کا مجرم ثابت ہو جاے:-

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں اس نیت سے جھوٹی گواہی دے کہ اُسکے ذریعے سے بکر کو ڈکیتی کا مجرم ثابت کراے تو چونکہ ڈکیتی کے لئے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ - یا بلا جرمانہ - اس لئے زید اُس حبس دوام بعبور دریاے شور یا اُس قید سخت کا مع جرمانہ یا بلا جرمانہ مستوجب ہے:-

جھوٹ جانی ہوئی وجہ ثبوت کو کام میں لانا -

دفعہ ۱۹۶ - جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جسے وہ جانتا ہے کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام میں لاے یا کام میں لانے کا اقدام کرے تو اُسکو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے جھوٹی گواہی دی یا بنائی:-

[۱] یہ الفاظ بجاے الفاظ "اس مجموعہ کے رو سے" ریلوے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۰ء (دہم) معصدر ۱۸۹۰ء کی دفعہ ۱۳۰ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے (وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جسمیں یکم جنوری ۱۸۹۱ء تک کے فوٹ نوٹ داخل ہیں دیکھنا چاہئے):-

جھوٹا سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اُسپر دستخط کرنا۔

دفعہ ۱۹۷ - جو کوئی شخص کوئی ایسا سرٹیفکیٹ جاری کرے یا اُسپر دستخط کرے جسکا دیا جانا یا جسپر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے ضرور ہے یا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سرٹیفکیٹ قانوناً لے لئے جانیکے لایق ہے اور یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اُس سرٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اُس شخص کو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے جھوٹی گواہی دی:-

کسی سرٹیفکیٹ کو جو جھوٹ جانا ہوا ہے سچے سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۱۹۸ - جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سرٹیفکیٹ کو سچے سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اُس سرٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اُسکو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے جھوٹی گواہی دی:-

اظہار میں جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لئے جانے کے لایق ہے جھوٹ بیان کرنا۔

دفعہ ۱۹۹ - جو کوئی شخص کسی اظہار[1] میں جو اُسنے دیا یا جسپر اُسنے دستخط کئے ہوں اور جس اظہار کو کسی امر وقوعی کی وجہ ثبوت کے طور پر لے لینا کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اُسکے لئے قانوناً جایز ہو اُس مطلب کے کسی امر اہم کی نسبت جسکے لئے وہ اظہار دیا گیا یا کام میں لایا گیا ہے کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکا جھوٹا ہونا یا تو وہ جانتا یا باور کرتا ہو یا جسکا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو اُس شخص کو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے جھوٹی گواہی دی:-

جھوٹ جانتے ہوئے کسی ایسے اظہار کو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۲۰۰ - جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اُسمیں کوئی امر اہم جھوٹا ہے تو اُسکو اسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے جھوٹی گواہی دی:-

تشریح - ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کیوجہ سے لے لئے جانے کے قابل نہ ہو دفعات ۱۹۹ - ۲۰۰ کی مراد میں داخل ہے:-

مجرم کو بچانے کے لئے جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا جھوٹ خبر دینا۔

دفعہ ۲۰۱ - جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم[2] کا ارتکاب

[1] "اظہار" کے معنی کیلئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۰۰ کی تشریح:- [2] "جرم" کے معنی کیلئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۴۰ ...

ہو اُس جرم کے ارتکاب کی کسی وجہ ثبوت کو اس نیت سے غائب کرادے کہ مجرم کو سزائے جائز سے بچائے یا اسی نیت سے اُس جرم کی نسبت کچھ خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو:۔

اگر مستوجب سزائے موت ہو۔ تو اگر اُس جرم کی پاداش میں جسکو وہ جانتا یا باور کرتا ہے کہ اُس کا ارتکاب ہوا سزائے موت مقرر ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اگر مستوجب حبس دوام بعبور دریائے شور یا حبس بعبور دریائے شور ہو۔ اور اگر اُس جرم کی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اگر مستوجب قید کم از دہ سال ہو۔ اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس سے کم ہو تو اُس شخص کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور جسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے خالد کو مار ڈالا ہے لاش چھپانے میں اس نیت سے بکر کی مدد کرے کہ بکر کو سزا سے بچائے تو زید سات برس کے لئے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہے:۔

جرم کی خبر دینے کو وہ شخص قصداً ترک کرے جس پر خبر دینا واجب ہے۔ **دفعہ ۲۰۲** ۔جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم[1] کا ارتکاب ہوا قصداً اُس جرم کی نسبت کوئی ایسی خبر دینی ترک کرے جسکا دینا قانوناً اُسپر واجب تھا

[1] "جرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۲۰۳-آئندہ:۔

اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یاجرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ارتکاب کئے ہوئے کسی جرم کی نسبت جھوٹ خبر دینا۔

دفعہ ۲۰۳۔ جوکوئی شخص یہجانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اُس جرم کی نسبت کوئی خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

۱؎ تشریح۔ دفعات ۲۰۱-۲۰۲ اور اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج از برٹش انڈیا میں ہوا ہو اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو دفعات مرقوم الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رو سے لایق سزا ہوتا:۔

وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اُسے ضائع کرنا۔

دفعہ ۲۰۴۔ جوکوئی شخص کسی ایسی دستاویز کو چھپائے یا تلف کر ڈالے جسکو وہ کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کے مطابق کسی سرکاری ملازم کے روبرو اُس کی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ہو رہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور رہو سکے یا اُس تمام دستاویز یا اُسکے کسی جزو کو مٹا ڈالے یا ایسا کر دے کہ پڑھی نہ جائے اس نیت سے کہ اُس کورٹ یا اُس سرکاری ملازم مذکور الصدر کے حضور میں اُس دستاویز کا وجہ ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا کام میں آنا روک دے یا بعد اسکے کہ اُسکو بغرض مذکور اُس دستاویز کے پیش کرنے کے لئے قانون کی رو سے حکم یا ہدایت ہوچکی ہو افعال مذکورہ میں سے کسی فعل کا مرتکب ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک

۱؎ یہ تشریح قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۴ء نمبر ۳ کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (دیکھئے عام جلد ۶)

ہوسکتی ہے یاجرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی مقدمے یا استغاثے میں کسی امر یا عملدرآمد کی غرض سے جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بننا۔

دفعہ ۲۰۵ ۔ جوکوئی شخص جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بنکر اُس وضع اوعائی کی حالت میں کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال دعویٰ داخل کرے یا کوئی حکمنامہ جاری کرائے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہوجاوے یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمے میں کوئی اور امر کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یاجرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیاجانا روکنے کے لئے اُسے فریب کی رو سے دور کرنا یا چھپانا۔

دفعہ ۲۰۶ ۔ جوکوئی شخص فریب سے کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اُس مال میں ہو اس نیت سے دور کرے یا چھپاوے یا کسی کے نام پر منتقل کردے یا کسی شخص کے حوالے کردے کہ اُس حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہے کہ اُسکے صادر ہونیکا احتمال ہے وہ مال یا استحقاق جو اُس مال میں ہے ضبطی یا عوض جرمانہ میں یا اُس ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جو دیوانی کے کسی مقدمے میں کسی کورٹ آف جسٹس نے جاری کی ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُسکے جاری ہونے کا احتمال ہے لیا نہ جاوے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یاجرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیاجانا روکنے کے لئے فریب کی رو سے اُسکا دعویٰ کرنا۔

دفعہ ۲۰۷ ۔ جوکوئی شخص کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اُس مال میں ہو فریب سے قبول کرے یا اپنی تحویل میں لے یا اُسکا دعویٰ کرے یہ جانکر کہ اُس مال یا استحقاق میں اُسکا کچھ حق یا واجبی دعویٰ نہیں ہے یا کسی مال یا اُس استحقاق کے کسی حق کی نسبت جو اُس مال میں ہے کوئی مغالطہ عمل میں لاوے اس نیت سے کہ اُسکے سبب وہ مال یا استحقاق جو اُس مال میں ہے اسیے حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُسکے صادر ہونے کا احتمال ہے ضبطی یا عوض جرمانہ میں یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جو کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے

دیوانی کے کسی مقدمہ میں جاری ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُسکے جاری ہونے کا احتمال ہے لیا نہ جاوے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا

دفعہ ۲۰۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کے دعویٰ میں ایسے روپیہ کے لئے جو واجب الادا نہ ہو یا اُس روپیہ سے جو اُس شخص کا واجب الادا ہے زائد ہو یا کسی مال یا استحقاق کے لئے جو اُس مال میں ہو جسکا وہ شخص مستحق نہ ہو فریب سے اپنے اوپر ڈگری یا حکم جاری کراے یا جاری ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو اُسکی تعمیل ہو چکنے کے بعد اپنے اوپر یا کسی ایسی شے کے لئے جسکی نسبت اُسکی تعمیل ہو چکی ہو فریب سے جاری کراے یا جاری ہونے دے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تمثیل

زید بکر پر دعویٰ کرے اور بکر یہ جانکر کہ مجھ پر زید کے ڈگری پاجانے کا احتمال ہے خالد کے دعویٰ میں جسکا اُسپر کچھ واجبی دعویٰ نہیں ہے اس غرض سے اپنے اوپر فریب سے زیادہ تعداد کی نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ خالد اپنے لئے خواہ بکر کے لئے مال کے زر نیلام میں سے جو زید کی ڈگری کی روسے نیلام ہو حصّہ پاوے تو بکر نے اس دفعہ کی روسے جرم کا ارتکاب کیا :-

کورٹ میں بددیانتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا

دفعہ ۲۰۹ - جو کوئی شخص فریب سے یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان پہونچانے یا رنج دینے کی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس میں کچھ دعویٰ کرے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو - تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا

دفعہ ۲۱۰ - جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اُسکا واجب الادا نہ ہو یا اُسکے واجب الادا سے زائد ہو یا کسی ایسے مال یا استحقاق کی بابت جو اُس مال میں ہو اور جسکا وہ مستحق نہیں ہے کوئی ڈگری یا حکم

فریب سے حاصل کرے یا کوئی ڈکری یا حکم اُسکی تعمیل ہو چکنے کے بعد کسی شخص پر جاری کرائے یا کسی ایسی شے کے لئے جاری کرائے جسکی نسبت اُسکی تعمیل ہو چکی ہو یا فریب سے اس قسم کا کوئی امر اپنے نام سے ہونے دے یا اُسکے کرنے کی اجازت دے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

نقصان پہونچانے کی نیت سے جھوٹ دعوی جرم۔ | **دفعہ ۲۱۱** - جو کوئی شخص کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے اُسپر فوجداری میں نالش دائر کرے یا کرائے یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت جھوٹ موٹ الزام لگائے یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً اُس شخص پر اُس نالش یا دعوی کی کوئی بنیاد نہیں ہے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

اور اگر وہ فوجداری کی نالش کسی ایسے جرم کے جھوٹے دعوی سے دائر کیجائے جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا سات برس یا زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

پناہ دہی مجرم۔ | **دفعہ ۲۱۲** - جس حال میں کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو جو کوئی شخص اس نیت سے کسی شخص کو پناہ دے[1] یا چھپائے جسکا مجرم ہونا وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُس مجرم کو سزائے جائز سے بچائے:-

اگر قابل سزائے موت ہو۔ | تو اگر اُس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو۔ | اور اگر اُس جرم کی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس

[1] "پناہ دینے" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۲ (ب) آئندہ:-

تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد ایک برس سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو تو اُس شخص کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کیلئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

اُس دفعہ میں لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج از برٹش انڈیا میں ہوا ہو اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو دفعات مرقوم الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رو سے لایق سزا ہوتا۔ اور ہر ایسا فعل دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے لایق سزا متصور ہوگا اس طرح پر کہ گویا شخص ملزم برٹش انڈیا کے اندر فعل مذکور کا مجرم ہوا تھا:-

مستثنیٰ - اس دفعہ کا حکم اُس حالت کو شامل نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا مجرم کے شوہر یا اُسکی زوجہ سے سرزد ہو:-

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان بوجھکر بکر کو سزا سے بچانے کے لئے چھپائے۔ تو اس صورت میں چونکہ بکر حبس دوام بعبور دریائے شور کا مستوجب ہے اس لئے زید دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زاید نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

---

لہ یہ فقرہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۴ء (۳ دسمبر مصدرہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۶ کے ذریعہ سے داخل کیا گیا (دیکھو ایکٹہائے عام - جلد ۶):-

مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے صلہ وغیرہ لینا — دفعہ ۲۱۳ —جو کوئی شخص کسی جرم کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزاے جائزسے بچانے یا کسی شخص کو سزاے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتظاظ یا اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے استرداد کے ذریعے سے کوئی مال حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے پر اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو:۔

اگر قابل سزاے موت ہو:۔ — تو اگر اُس جرم کی پاداش میں سزاے موت مقرر ہے ۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہو:۔ — اور اگر اُس جرم کی پاداش میں حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اُس شخص کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

مجرم کو بچانے کے عوض میں صلہ دینا یا مال واپس کرنے کے لئے کہنا — دفعہ ۲۱۴ —جو کوئی شخص کوئی جرم چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزاے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزاے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں کسی شخص کو کچھ مابہ الاحتظاظ دے یا پہونچائے یا دینے یا پہونچانے کو کہے یا دینے یا پہونچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کرے یا واپس کرائے یا واپس کرنے یا واپس کرانے کو کہے یا واپس کرنے یا واپس کرانے پر راضی ہو:۔

اگر جرم قابل سزاے موت ہو — تو اگر اُس جرم کی پاداش میں سزاے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس

لہ دفعہ ۲۱۳ کے مستثنیٰ کے لئے ملاحظہ طلب ہے مستثنیٰ دفعہ ۲۱۴ ۔ آئندہ:۔

تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو- | اور اگر اُس جرم کی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

لہ مستثنیٰ - دفعات ۲۱۳ و ۲۱۴ کے احکام کسی ایسی صورت سے متعلق نہیں ہیں جسمیں جرم کی بابت قانوناً راضی نامہ ہوسکتا ہو:-

(تمثیلیں) ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۲ء کی رو سے

منسوخ ہوئیں

مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے لئے صلہ لینا- | **دفعہ ۲۱۵** - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ایسے مال منقولہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے حیلے یا سبب سے کچھ مابہ الاختلاط لے یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کرے جس سے وہ شخص کسی جرم کے سبب جسکے لئے اس مجموعہ میں سزا مقرر ہے محروم کیا گیا ہو تو بجز اسکے کہ شخص مذکور مجرم کے گرفتار کرانے اور اُسکو اُس جرم کا مجرم ثابت کرانے کے لئے اپنے حتی المقدور سب وسیلوں کو کام میں لائے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

لہ یہ مستثنیٰ سابق مستثنیٰ کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے قایم کیا گیا (ایکٹہائے عام - جلد ۴):-

ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو۔

دفعہ ۲۱۶ - جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جسپر اُس جرم کا الزام لگا یا گیا ہو اُس جرم کے لئے حراست جائز میں ہو کر اُس حراست سے بھاگ جاوے :۔
یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ میں کسی جرم کے لئے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کئے جانے کا حکم دے تو کوئی شخص اُس بھاگ جانے یا اُس گرفتاری کے حکم کو جانکر اُس شخص کو گرفتار نہ ہونے دینے کی نیت سے پناہ دے[1] یا چھپاوے تو شخص مذکور کو نیچے لکھے ہوئے طریقے کے موافق سزا دیجائیگی - یعنی۔

اگر جرم قابل سزاے موت ہو۔

اگر اُس جرم کی پاداش میں جسکے لئے وہ شخص حراست میں تھا یا جسکے لئے اُسکے گرفتار کئے جانیکا حکم دیا گیا ہے سزاے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :۔

اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہو۔

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں حبس دوام بعبور دریاے شور یا دس برس کی قید مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ دیجائیگی :۔

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک برس سے زائد اور دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :۔

[2] اُس دفعہ میں "جرم" کے لفظ میں نیز ہر ایسا فعل یا ترک فعل داخل ہے جسکا مجرم ہونا برٹش انڈیا کے باہر کسی شخص کی نسبت بیان کیا جاے اور جو برٹش انڈیا کے اندر

[1] "پناہ دینے" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۶ (ب) آئندہ :۔

[2] یہ فقرہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعے سے داخل کیا گیا (ایکہائے عام - جلد ۵)۔

اُسکے مجرم ہونے کی صورت میں بطور جرم کے مستلزم سزا ہوتا اور جسکے لئے شخص مذکور بموجب کسی قانون متعلق حوالگی مجرمان بہ ریاست غیر یا بموجب ایکٹ فراری مجرمان مصدرہ ۱۸۸۱ء[1] کے یا اور طرح پر برٹش انڈیا کے اندر گرفتار کئے جانے یا حراست میں نظر بند رہنے کا مستوجب ہے اور ایسا ہر فعل یا ترک فعل اس دفعہ کی غرضوں کے لئے اسطرح پر لایق سزا متصور ہوگا کہ گویا شخص ملزم برٹش انڈیا کے اندر فعل یا ترک فعل مذکور کا مجرم ہوا:-

مستثنیٰ- اس دفعہ کا حکم اُس حالت کو شامل نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کے شوہر یا زوجہ سے سرزد ہو جسکا گرفتار کیا جانا مقصود ہے:-

سرقہ بالجبر کرنیوالوں یا ڈکیتوں کو پناہ دینے کی پاداش میں سزا۔

دفعہ ۲۱۶[2] (الف) جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بعض اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا حال ہی میں اُنھوں نے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کی ہے اُن سب کو یا اُنمیں سے کسی کو اس نیت سے پناہ دے[3] کہ ایسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جائے یا وہ لوگ یا اُنمیں سے کوئی سزا سے بچ جائے۔ اُسکو قید سخت کی سزا جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے دیجائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح- اس دفعہ کی اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ آیا برٹش انڈیا کے اندر یا باہر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا ارادہ کیا گیا ہے یا اسکا ارتکاب ہوا ہے:-

مستثنیٰ- اس دفعہ کا حکم اُس حالت کو شامل نہیں ہے جہاں پناہ دینا مجرم کے شوہر یا اُسکی زوجہ سے سرزد ہو:-

دفعات ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۲۱۶ الف میں پناہ دینے کی تعریف۔

دفعہ ۲۱۶[4] (ب) دفعات ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۲۱۶ (الف) میں لفظ "پناہ دینے" میں کسی شخص کو جائے پناہ یا کھانے پینے کی

---

[1] "مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند" مطبوعہ ۱۸۹۸ء جلد ۲ - صفحہ ۴۷۳:-

[2] دفعات ۲۱۶ (الف) و ۲۱۶ (ب) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۸ کے ذریعہ سے داخل کی گئیں (ایکٹہا ئے عام - جلد ۶)

[3] "پناہ دینے" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۶ (ب):-

[4] ملاحظہ طلب صفحہ ۱۰۶ کا فوٹ نوٹ نمبر ۲:-

کی چیزیں یا زرنقد یا کپڑے یا ہتھیار یا گولی باروت یا سواری بہم پہونچانا یا کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے میں کسی نوع سے مدد دینا۔ داخل ہے:۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے

دفعہ ۲۱۷۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقے سے متعلق ہے جسپر اُسکو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہئے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے باعث کسی شخص کو سزاے قانونی سے بچاے یا جسقدر سزا کا وہ شخص مستوجب ہے اُس سے کم سزا دلاے یا کسی مال کو ضبطی یا کسی خرچ سے جسکا وہ قانوناً مستوجب ہے بچاے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے

دفعہ ۲۱۸۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا کسی اور نوشتے کا تیار کرنا اُسپر لازم کیا گیا ہو اور وہ اُس کاغذ سررشتہ یا نوشتے کو ایسے طور سے مرتب کرے جسکو وہ غلط جانتا ہو اِس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے باعث عامۂ خلایق کو یا کسی شخص کو زیان یا نقصان پہونچاے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے باعث کسی شخص کو سزاے قانونی سے بچاے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جسکا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی میں فاسد طور سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔

دفعہ ۲۱۹۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں فاسد طور سے یا خیانت سے کوئی کیفیت مرتب کرے یا کوئی حکم دے یا کوئی تجویز یا فیصلہ کرے جسکا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

وہ شخص مجاز تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے جو جانتا ہو کہ میں خلاف قانون عمل کرتا ہوں۔

دفعہ ۲۲۰ - اگر کوئی شخص جو کسی ایسے عہدے پر ہے جسکی رو سے اُسکو قانوناً لوگوں کو تجویز یا قید کے لئے سپرد کرنے یا قید رکھنے کا اختیار حاصل ہے اُس اختیار کے نفاذ میں کسی شخص کو فاسد طور سے یا خباثت سے تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے یا قید رکھے یہ جانکر کہ ایسا کرنے میں میں خلاف قانون عمل کرتا ہوں تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کیطرف سے جسپر گرفتار کرنا واجب ہو

دفعہ ۲۲۱ - اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار رکئے جانے کا مستوجب ہے اُس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اُس شخص کو اُس حبس سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصداً مدد کرے تو اُسکو نیچے لکھی ہوئی سزا دیجائیگی - یعنی:-

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اُس شخص پر جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار رکئے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے - یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اُس شخص پر جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار رکئے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اُس شخص پر جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار رکئے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں دس برس سے کم میعاد کی قید مقرر ہے:-

قصدًا ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا ہو یا جو قانونًا حراست میں رکھا گیا ہو۔

دفعہ ۲۲۲ ۔اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس میں رکھنا قانونًا واجب ہے جسکی نسبت کسی جرم کی بابت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو[1] یا جو قانونًا حراست میں رکھا گیا ہو اُس شخص کا گرفتار کرنا قصدًا ترک کرے یا اُس شخص کو قصدًا اُس حبس سے بھاگ جانے دے یا اُس حبس سے بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصدًا اُس شخص کی مدد کرے تو اُسکو نیچے لکھی ہوئی سزا دیجائیگی یعنی:۔

حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اُس شخص کی نسبت جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا سزاے موت کا حکم صادر ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اُس حکم سزا کے تبادل کی روسے حبس دوام بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری دائمی بجالت قید یا دس برس یا زیادہ میعاد کے حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری بجالت قید یا قید کا مستوجب ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں اگر وہ شخص جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا کی روسے ایسی قید کا مستوجب ہو جسکی میعاد دس برس سے کم ہو [1] یا اگر وہ شخص قانونًا حراست میں رکھا گیا ہو):۔

سرکاری ملازم غفلت کرکے حبس یا حراست سے بھاگ جانے دے۔

دفعہ ۲۲۳ ۔کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حبس میں رکھنا قانونًا واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا

[1] یہ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۸ کے ذریعے داخل کئے گئے (ایکٹ ہاے عام ۔ جلد ۲)۔

مجرم ثابت ہوا ہو[1] (یا جو قانوناً حراست میں رکھا گیا ہو) غفلت کرکے اُس شخص کو حبس سے بھاگ جانے دے تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تعرض یا مزاحمت جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز میں کرے۔

دفعہ ۲۲۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہو یا جسکا مجرم وہ ثابت ہوچکا ہو اپنے جواز گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمیں جرم مذکور کے سبب سے وہ قانوناً نظربند ہے بھاگ جاے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تشریح۔ اس دفعہ کی سزا اُس سزا کے علاوہ ہے جسکا وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو حراست میں نظربند ہو اُس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جسکا الزام اُسپر لگایا گیا یا جسکا وہ مجرم ثابت ہوا:۔

کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت

دفعہ ۲۲۵۔ جو کوئی شخص کسی جرم کی علت میں کسی دوسرے شخص کے جواز گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمیں کسی جرم کے سبب سے وہ شخص قانوناً نظربند ہے چھڑا لیجاے یا چھڑا لیجانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانیکا مستوجب ہو جسکی پاداش میں حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

---

[1] یہ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۸ کے ذریعے سے الحاق کئے گئے (ایکٹہاے عام۔ جلد ۲):۔

یا اگر اُس شخص پر جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو جسکی پاداش میں سزاے موت مقرر ہے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اُس حکم سزا کے تبادل کی روسے حبس دوام بعبور دریاے شور یا دس برس یا زیادہ میعاد کے حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری بجالت قید یا قید کا مستوجب ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُسکی نسبت سزاے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو تو اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زاید نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

ایسی صورتوں میں سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جنکی نسبت اور طرح کا حکم نہ ہو

دفعہ ۲۲۵ (الف) - جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہو کر بحیثیت اپنی سرکاری ملازمی کے قانوناً کسی شخص کے کسی ایسی صورت میں گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا پابند ہے جسکی نسبت دفعہ ۲۲۱ یا دفعہ ۲۲۲ یا دفعہ ۲۲۳ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں

لہ دفعات ۲۲۵ (الف) و ۲۲۵ (ب) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۶ء) (ایکٹہاے عام - جلد ۵) کی دفعہ ۲۴ (۱) کے ذریعہ سے سابق دفعہ ۲۲۵ (الف) کے عوض قایم کیگئیں جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۹ کے ذریعہ سے داخل ہوئی تھی مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ اُن جرموں سے متعلق ہیں جو دفعات ۲۲۵ (الف) و ۲۲۵ (ب) کی روسے قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۱۳ جیسی کہ اُسکی ترمیم منسوخ اور ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء) (ایکٹہاے عام - جلد ۶) کے ذریعہ سے ہوئی ہے :-

کوئی حکم مندرج نہیں ہے کسی ایسے شخص کی گرفتاری ترک کرے یا اُسکو قید سے بھاگ جانے دے تو اُسکو حسب ذیل سزا دیجائیگی:۔

(الف)۔ اگر ملازم مذکور قصداً اُس فعل کا مرتکب ہو۔ تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔ اور

(ب)۔ اگر وہ اُس فعل کا غفلتاً مرتکب ہو۔ تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ایسی صورتوں میں جواز اً گرفتار کئے جانے میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا چھوڑا لینا جنکی نسبت اور طرح سے حکم نہ ہو۔

دفعہ ۲۲۵ (ب)۔ جو کوئی شخص قصداً کسی ایسی صورت میں جسکی نسبت دفعہ ۲۲۴ یا دفعہ ۲۲۵ میں یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کچھ حکم مندرج نہیں ہے اپنے یا کسی اور شخص کے جوازاً گرفتار کئے جانے میں تعرض یا خلاف قانون مزاحمت کرے یا اُس حراست سے بھاگ جاے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے جسمیں وہ قانوناً نظربند ہو یا کسی اور شخص کو اُس حراست سے چھڑانے یا چھُڑا لینے کا اقدام کرے جسمیں وہ شخص قانوناً نظربند ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

عود ناجائز حبس بعبور دریاے شور سے۔

دفعہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص جسکی نسبت قانوناً حبس بعبور دریاے شور عمل میں آیا ہے حبس مذکور سے بھاگ کر پھر آئے اُس حال میں کہ حبس بعبور دریاے شور کی میعاد منقضی نہ ہوئی ہو اور اُسکی سزا معاف نہ ہوئی ہو تو اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا اور اس حبس بعبور دریاے شور کے عمل میں لانے سے پہلے قید سخت کا مستوجب ہو گا جسکی میعاد تین برس سے زاید نہ ہو:۔

مخالفت شرط معافی سزا[۱]

دفعہ ۲۲۷۔ کوئی شخص جسنے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجھکر کسی شرط کے خلاف کرے جسپر وہ معافی منظور کی گئی ہے تو اُسکو وہی سزا دیجائیگی جسکا حکم اُسکی نسبت ابتداءً صادر ہوا ہو اگر اُسنے اُس سزا کا کوئی جزو بھگتا نہ ہو۔

[۱] ملاحظہ طلب صفحہ ۱۱۱ کا فوٹ نوٹ:۔

اور اگر وہ اُس سزا کا کوئی جزو بھگت چکا ہو تو سزاے مذکور کے اُسقدر جزو کی سزا دیجائیگی جو اُسنے نہیں بھگتی ہو۔

قصداً اسرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اُسکا ہارج ہوتا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی میں اجلاس کر رہا ہو۔

دفعہ ۲۲۸۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا ہارج ہو جبکہ وہ سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں اجلاس کر رہا ہو تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

اہل جوری یا اسیسر بننا۔

دفعہ ۲۲۹۔ جو کوئی شخص دوسرا شخص بنجانے سے یا کسی اور طرح سے قصداً یہ بات کرائے یا جانبوجھ کر یہ بات ہونے دے کہ اُسکا نام اُن لوگوں کی فہرست میں درج ہو جو اہل جوری میں داخل ہونے کی لیاقت رکھتے ہیں یا اُسکا نام اہل جوری میں داخل ہو یا اُس سے اہل جوری یا اسیسر کے طور پر حلف لیا جاے کسی ایسے مقدمے میں جسمیں وہ جانتا ہے کہ وہ قانون کی رو سے ایسی جوری کی فہرست میں مندرج کئے جانے یا اہل جوری میں داخل کئے جانے یا حلف لئے جانے کا مستحق نہیں ہے یا یہ جانکر کہ وہ خلاف قانون ایسی جوری کی فہرست میں مندرج کیا گیا یا اہل جوری میں داخل کیا گیا ہے یا اُس سے حلف لیا گیا ہے بالارادہ ایسی جوری میں یا ایسے اسیسر کا کام دے۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

باب ۱۲[۱]

اُن جرموں کے بیان میں جو سکّے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

سکّہ کی تعریف۔ دفعہ ۲۳۰ [۲] (سکّہ وہ دھات ہے جو کہ بوقت موجودہ نقد کا کام دیتی ہے اور اس کام کے لئے کسی ریاست یا سلطنت کے حکم سے ٹھپّا کیا گیا اور جاری کیا گیا ہو:۔

ملکہ معظمہ کا سکّہ۔ [۳] ملکہ معظمہ کا سکّہ وہ دھات ہے جو ملکہ معظمہ یا گورنمنٹ ہند یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقع قلمرو ملکہ ممدوحہ کے حکم کی رو سے بطور نقد رائج ہونیکی غرض سے ٹھپّا کیا اور جاری کیا گیا ہو اور وہ دھات جو اسطور پر ٹھپّا کیا اور جاری کیا گیا ہو اس باب کی اغراض کے لئے ملکہ معظمہ کا سکّہ قایم رہیگا بلا لحاظ اس امر کے کہ بطور نقد اُسکا رائج ہونا موقوف ہو گیا ہو:۔

تمثیلیں

(الف) کوڑیاں سکّہ نہیں ہیں:۔

(ب) بے ٹھپّا کئے ہوئے تانبے کے ٹکڑے سکّہ نہیں ہیں گو وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں:۔

---

[۱] بعض جرایم تحت باب ۱۲ کی پاداش میں دوبارہ مجرم ثابت ہونے پر اضافہ سزا کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۷۵ گذشتہ:۔

[۲] یہ فقرہ سابق فقرے کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۹ مصدرہ ۱۸۷۲ء) کے ذریعہ سے قایم کیا گیا (ایکٹہاے عام۔ جلد ۲):۔

[۳] یہ فقرہ سابق فقرہ کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۶ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۱(۱) کے ذریعے سے قایم کیا گیا (ایکٹہاے عام۔ جلد ۶):۔

(ج) تمغے سکہ نہیں ہیں کیونکہ اُنسے مقصود نہیں ہے کہ وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں:-

(د) سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے ملکہ معظمہ کا سکہ ہے:-

(ہ)[1] "فرخ آبادی" روپیہ جو گورنمنٹ ہند کے حکم کے بموجب پیشتر نقد کے طور پر رائج تھا ملکہ معظمہ کا سکہ ہے اگرچہ وہ اب حسب مذکورہ بالا رائج نہیں ہے):-

تلبیس سکہ۔ **دفعہ ۲۳۱**۔ جو کوئی شخص سکے کی تلبیس کرے یا سکے کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ وہ شخص اُس جرم کا مرتکب ہوگا جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اُسکے ذریعے سے اُس مغالطے کے چل جانے کا احتمال ہے کسی اصلی سکے کو ایسا کر دے کہ وہ کسی اور سکے کی مانند معلوم ہو:-

تلبیس سکہ ملکہ معظمہ۔ **دفعہ ۲۳۲**۔ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے سکے کی تلبیس کرے یا اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ۔ **دفعہ ۲۳۳**۔ جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اُسکی مرمت کرے یا اُسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اُسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لئے کام میں آئے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اُسکا سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

---

[1] یہ تمثیل مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۶ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۱ (۲) کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (دیکھئے عام - جلد ۶):-

ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ

دفعہ ۲۳۴ - جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اُسکی مرمت کرے یا اُسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اُسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جاے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا اُس سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

آلہ یا سامان کو تلبیس سکہ میں کام میں لانے کی غرض سے پاس رکھنا

دفعہ ۲۳۵ - جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جاے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا اُس غرض کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر ملکہ معظمہ کا سکہ ہو -

اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانے کو ہے ملکہ معظمہ کا سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ہندوستان میں رہکر ہندوستان کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا

دفعہ ۲۳۶ - کوئی شخص جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر رہکر برٹش انڈیا کی حدود سے باہر سکے کی تلبیس میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے برٹش انڈیا کی حدود کے اندر اُس سکے کی تلبیس میں اعانت کی:-

ملتبس سکے کو اندر لانا یا باہر لیجانا -

دفعہ ۲۳۷ - جو کوئی شخص ملتبس سکہ برٹش انڈیا کے اندر لاے یا اُس سے باہر لیجاے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس سکے کو اندر لانا یا باہر لیجانا

دفعہ ۲۳۸ - جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکہ سے

ملتبس ہے برٹش انڈیا کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

قبضہ میں لیتے وقت جو سکہ کہ جانا گیا ہو کہ ملتبس ہے اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا

دفعہ ۲۳۹ ۔کوئی شخص جسکے پاس کوئی ملتبس سکہ ہو اور جسکو اُسنے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو اُس سکے کو فریب سے یا فریب کا ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

قبضہ میں لیتے وقت جو سکہ جانا گیا ہو کہ ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہے اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا۔

دفعہ ۲۴۰ ۔کوئی شخص جسکے پاس کوئی ایسا سکہ ملتبس ہو جو ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہو اور جسکو اُسنے قبضے میں لیتے وقت ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس جانا ہو اُس سکے کو فریب سے یا فریب کے ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

ایسے سکے کو اصلی سکے کی حیثیت سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضے میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے ۔

دفعہ ۲۴۱ ۔جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ ملتبس جانتا ہو لیکن اُسکو قبضے میں لیتے وقت ملتبس نجانا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا اُس جرمانے کی سزا جسکی مقدار اُس سکے کی مالیت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جسکی تلبیس کی گئی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہے اپنے شریک بکر کو کچھ روپیہ جو کمپنی کے روپیہ سے ملتبس ہو چلانے کے لئے حوالے کرے۔ اور بکر ان روپیوں کو خالد کے ہاتھ کہ وہ بھی قلبی روپیہ کا چلانے والا ہے بیچ ڈالے اور خالد اُنکو ملتبس جانکر خریدے۔ پھر خالد اُن کو کسی مال کی قیمت میں حامد کو دے ڈالے۔ اور حامد اُنکو ملتبس نجانکر لے لے اور اُن روپیوں کے لینے کے بعد یہ معلوم کرے کہ وہ ملتبس ہیں اور کسی شے کی قیمت میں اسطور سے دے ڈالے کہ گویا وہ کھرے تھے۔ تو اس صورت میں حامد صرف اسی دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے۔ مگر بکر اور خالد۔ جیسا حال ہو۔ دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کی رو سے سزا کے مستوجب ہیں :-

اُس شخص کا سکۂ ملتبس کو پاس رکھنا جسنے اُسے قبضے میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو۔

دفعہ ۲۴۲ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو اور اُسکو قبضے میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

اُس شخص کا ملکۂ معظمہ کے سکے سے ملتبس سکے کو پاس رکھنا جسنے اُسے قبضے میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو۔

دفعہ ۲۴۳ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جو ملکۂ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہو اور اُسکو قبضے میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ سکۂ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

وہ شخص جو ٹکسال میں ماموہو سکے کو وزن یا ترکیب معینۂ قانون سے مغایر وزن یا ترکیب کا کر دے۔

دفعہ ۲۴۴ - جو کوئی شخص کسی ٹکسال میں جو برٹش انڈیا میں جوانہ امقرر کی گئی ہے مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل کرے یا کوئی امر ترک کرے جس کا کرنا اُسپر قانوناً واجب ہے اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اُس ٹکسال سے جاری ہو اُس

وزن یا ترکیب سے جو قانون کی رو سے معین ہے مغایر وزن یا ترکیب کا ہوجاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ناجائز طور سے آلہ ضرب سکہ ٹکسال سے لیجانا

دفعہ ۲۴۵ - جو کوئی شخص کسی ٹکسال سے جو از رُوے برٹش انڈیا میں مقرر کی گئی ہو ضرب سکہ کا کوئی اوزار یا آلہ بلا اختیار جائز نکال لیجاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب یا بد دیانتی سے سکے کا وزن گھٹانا یا اُسکی ترکیب بدلنا۔

دفعہ ۲۴۶ - جو کوئی شخص کسی سکے پر فریب یا بد دیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کا وزن کم ہوجاے یا اُس سکے کی ترکیب بدل جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - جو شخص کسی سکے میں سے کھود کر کوئی جزو نکال لے اور گڑھے میں کوئی اور شے بھردے تو اُسنے اُس سکہ کی ترکیب کو تبدیل کیا۔

فریب یا بد دیانتی سے ملکہ معظمہ کے سکے کا وزن گھٹانا یا اُسکی ترکیب بدلنا

دفعہ ۲۴۷ - جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکے پر فریب یا بد دیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کا وزن کم ہوجاے یا اُسکی ترکیب بدل جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکے کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاے

دفعہ ۲۴۸ - جو کوئی شخص کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کی صورت بدل جاے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ملکہ معظمہ کے سکے کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاوے۔

دفعہ ۲۴۹ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کی صورت بدل جاوے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

قبضے میں لیتے وقت جو سکہ کہ جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اُسے کسی اور کے حوالے کرنا۔

دفعہ ۲۵۰۔ کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ میں کی گئی ہے اور جس نے اُس سکے کو قبضے میں لاتے وقت جان لیا ہو کہ اُس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے اُس سکے کو کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

قبضے میں لیتے وقت جو ملکہ معظمہ کا سکہ کہ جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اُسے کسی اور کے حوالے کرنا۔

دفعہ ۲۵۱۔ کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور جسنے اُس سکے کو قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اُس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے اُس سکے کو فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اُس شخص کا سکے کو پاس رکھنا جنے اُسے قبضے میں لیتے وقت جانا ہو کہ یہ مبدل ہے۔

دفعہ ۲۵۲۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ خواہ ۲۴۸ میں کی گئی ہے اور اُسنے سکہ مذکور کو قبضے میں لیتے وقت

جان لیا ہو کہ اُس سکّے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

اُس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکّے کو پاس رکھنا جسے اُسے قبضے میں لیتے وقت مبدّل جانا ہو۔

دفعہ ۲۵۳۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ خواہ ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور اُسنے سکّہ مذکور کو قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اُس سکّہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے سکّے کو اصلی سکّے کی حیثیت سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو حوالے کرنیوالے نے پہلے قبضے میں لیتے وقت مبدل نجانا ہو

دفعہ ۲۵۴۔ جو کوئی شخص کوئی سکّہ جسکی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی ایسا عمل جس کا ذکر دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ میں ہوا ہے انجام پا چکا ہے لیکن جسکی نسبت اپنے قبضے میں لاتے وقت وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ عمل انجام پا چکا ہے اصلی سکّے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اُس سے مغائر قسم کے سکّے کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اس بات کی تحریک کرنے کا اقدام کرے کہ وہ شخص اُس سکّے کو اصلی سکّے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اُس سے مغائر قسم کے سکّے کی حیثیت سے اپنی تحویل میں لے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار اُس سکّے کی مالیت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جسکے عوض سکہ مبدل چلایا گیا ہے یا جسکے چلانے کا اقدام کیا گیا ہے:–

تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ

دفعہ ۲۵۵۔ جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ[۱] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام

[۱] "گورنمنٹ" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۴) آئندہ۔

بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح - وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت کا کر دینے سے تلبیس کرے۔

تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی آلہ یا سامان پاس رکھنا۔

دفعہ ۲۵۶ - جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان اس غرض سے اپنے قبضے میں رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ[1] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ساخت یا فروخت آلہ بغرض تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ۔

دفعہ ۲۵۷ - جو کوئی شخص کوئی آلہ بنائے یا اُسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اُس آلہ کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ[1] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کی فروخت -

دفعہ ۲۵۸ - جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیع میں رکھے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر وہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ[1] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

---

[1] "گورنمنٹ" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۴) آئندہ:-

ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا

دفعہ ۲۵۹ - جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ[ل] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو اس نیت سے کہ اُس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لاوے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا یہ غرض ہو کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا*

ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانا

دفعہ ۲۶۰ - جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام میں لاوے یہ جانکر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ[ل] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

گورنمنٹ کو زیان پہونچانے کی نیت سے کسی مادے سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کوئی تحریر مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اسکے لئے کام میں لایا گیا ہو دور کرنا

دفعہ ۲۶۱ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی مادے سے جسپر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ[ل] کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دستاویز دور کرے یا مٹا ڈالے جسکے لئے وہ اسٹامپ کام میں لایا گیا تھا یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اُس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مستعل جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام میں لانا -

دفعہ ۲۶۲ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ[ل] سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام میں لاوے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی

ل "گورنمنٹ" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۲) آئندہ:-

جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

اُس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔

دفعہ ۲۶۳۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ[1] کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے یا دور کرے جو اس بات کے ظاہر کرنے کے لئے اُس اسٹامپ پر لگا یا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کام میں آچکا ہے اور جسپر سے وہ نشان چھیلا گیا یا دور کیا گیا ہو جان بوجھکر اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جُدا کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

مصنوعی اسٹامپ کی ممانعت۔

دفعہ ۲۶۳[2] (الف)۔ (۱) جو کوئی شخص۔

(الف)۔ کوئی مصنوعی اسٹامپ بنائے یا جان بوجھکر چلائے یا اُسکا کاروبار کرے یا اُسے بیچے یا کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے جان بوجھکر استعمال کرے۔ یا

(ب)۔ کوئی مصنوعی اسٹامپ بدون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے۔ یا

(ج) کوئی ٹھپا یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان کوئی مصنوعی اسٹامپ تیار کرنے کے لئے بنائے یا بدون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے۔

تو اُسکو جرمانے کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپئے تک ہوسکتی ہے:۔

(۲) ہر ایسا اسٹامپ یا ٹھپا یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان مصنوعی اسٹامپ بنانے کا جو کسی شخص کے پاس پایا جائے قرق ہوکر ضبط ہو جائیگا۔

(۳) اس دفعہ میں "مصنوعی اسٹامپ" کے لفظ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جس سے جھوٹ موٹ ظاہر ہوتا ہو کہ گورنمنٹ نے اُسے محصول ڈاک کی شرح ظاہر

---

[1] "گورنمنٹ" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۴) آیندہ:۔

[2] دفعہ ۲۶۳ (الف) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (دا کیتھائے عام۔ جلد ۶):۔

رنے کی غرض سے جاری کیا ہے یا ایسے اسٹامپ کی - جسے گورنمنٹ نے اُس غرض کے
ئے جاری کیا ہے - کوئی نقل کامل یا نقل ناقص یا تعبیر مراد ہے خاص اس سے کہ وہ کاغذ
یا کسی اور چیز پر ہو :-

(۴) اس دفعہ میں اور نیز دفعات ۲۵۵ لغایت ۲۶۳ میں بشمول ان دونوں
فعات کے "گورنمنٹ" کے لفظ میں جب وہ کسی ایسے اسٹامپ کے ساتھ یا اُسکی نسبت
ستعمل ہو جو محصول ڈاک کی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے جاری کیا جاوے باوصف
سی مضمون مندرجہ دفعہ ۱۷ کے وہ شخص یا اشخاص داخل سمجھے جائینگے جو ہندوستان کے
سی حصہ میں اور نیز جناب ملکہ معظمہ کی قلمرو کے کسی حصہ میں یا کسی ملک غیر میں ایکزیکیوٹو گورنمنٹ
انتظام کرنے کے لئے قانوناً مجاز گردانے گئے ہیں :-

باب ۱۳

اُن جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

تولنے کے جھوٹے آلے فریب سے استعمال کرنا

دفعہ ۲۶۴ - جو کوئی شخص تولنے کے کسی آلے کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریب سے کام میں لاوے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریب سے استعمال کرنا

دفعہ ۲۶۵ - جو کوئی شخص کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسعت کے جھوٹے پیمانے کو فریب سے کام میں لائے یا کسی باٹ یا طول یا وسعت کے کسی پیمانے کو کسی اور باٹ یا پیمانے کی حیثیت سے جو اُس سے غیر ہو فریب سے کام میں لائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۲۶۶ ۔ جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس رکھتا ہو اور اُسکی یہ نیت ہو کہ وہ فریب سے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا۔

دفعہ ۲۶۷ ۔ جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر کہ سچے کی حیثیت سے اُسکے کام میں لائے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

باب ۱۴

اُن جرموں کے بیان میں جو عامۂ خلایق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر مؤثر ہیں

امر باعث تکلیف عام۔

دفعہ ۲۶۸ ۔ وہ شخص[1] امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسے ترک نا جائز کا مجرم ہو جو عامۂ خلایق کو یا عموماً اُن لوگوں کو جو اُسکے قرب و جوار میں رہتے یا کسی زمین یا مکان پر دخل رکھتے ہوں کوئی نقصان عام یا خطرۂ عام یا رنج عام پہونچائے یا جو اُن لوگوں کو جنہیں کسی

[1] "امر باعث تکلیف عام" کی تعریف جو یہاں لکھی گئی ہے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ایسے جملہ ایکٹوں اور ریگولیشنوں سے متعلق ہے جو ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء کے بعد صادر ہوئے ہوں۔ ملاحظہ طلب باب ۲ - دفعہ ۱ - اسٹاٹیوٹ ۳۲ و ۳۳ جلوس ملکہ وکٹوریا ... دفعہ ۳ ضمن (۴۴) اور دفعہ (۲) ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۹۷ء) (ایکٹ ہائے عام - جلد ۶):۔

خلاق عامہ کے کام میں لانے کی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ
پہنچائے:۔
کوئی امر باعث تکلیف عام اس وجہ سے درگذر کے لایق نہ ہوگا کہ اُس سے
آسایش یا نفع ظہور میں آتا ہے:۔

غفلت سے وہ کام کرنا جس سے جان کو خطر پہونچانے والے کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہو۔

دفعہ ۲۶۹ - جو کوئی شخص خلاف قانون یا غفلت سے کوئی فعل کرے جو ایسا ہی اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اُس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

خباثت سے وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہو۔

دفعہ ۲۷۰ - جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہی اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ اُس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

قاعدہ کوارنٹین سے انحراف کرنا

دفعہ ۲۷۱ - جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو گورنمنٹ ہند یا کسی اور گورنمنٹ نے کسی مرکب تری کو کوارنٹین کی حالت میں رکھنے کے لئے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان اُن مراکب تری کے جو کوارنٹین کی حالت میں ہیں اور ساحل دریا یا اور مراکب تری کے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ایسے مقاموں کے جہاں کہ کوئی مرض عفونتی پھیلا ہوا ہے

امور باعث تکلیف عام کے متعلق ضابطہ کارروائی کی نسبت - ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) باب ۱۰ دفعہ ۱۳۳ دفعات مابعد دائکتہائے عام - جلد ۲ دفعہ مذکور کا وہ نظرثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو ترمیمات لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء کے ساتھ چھپا ہوا ہے:۔

اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :۔

کھانے پینے کی شے میں جسکا بیچنا مقصود ہو آمیزش کرنا۔

دفعہ ۲۷۲[1]۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی شے میں ایسی طرح آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے اس نیت سے کہ اُس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اُس شے کے بک جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :۔

کھانے یا پینے کی مضر شے کو بیچنا۔

دفعہ ۲۷۳[1]۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے جو مضر بنادی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :۔

دواؤں میں آمیزش کرنی

دفعہ ۲۷۴[1]۔ جو کوئی شخص کسی دوائے مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اُسکے ذریعے سے اُس دوائے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کر دے یا اُسکا عمل بدل دے یا اُسکو مضر بنا دے اس نیت سے یا اس امر کے

---

[1] ایسی اشیائے خوردنی وغیرہ کے تلف کر دینے کے حکم کی نسبت جنکی نسبت تحت دفعات ۲۷۲ تا ۲۷۵ ثبوت جرم ہو چکا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۷ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء :۔

نیز مقابلہ طلب کلکتہ میونسپل ایکٹ ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۹ء) دفعات ۴۹۵ و ۴۹۶ اور انسداد آمیزش اشیا کا ایکٹ مجریہ بمبئی ۱۸۹۹ء (ایکٹ بمبئی نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۹ء) :۔

احتمال کے علم سے کہ وہ کسی معالجے کے لئے اسطرح سے بک جائے یا کام میں آئے کہ گویا اُسمیں آمیزش نہیں ہوئی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

آمیزش کی ہوئی دواؤں کو بیچنا۔

دفعہ ۲۷۵[۵]۔ جو کوئی شخص یہ جانکر کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب میں ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے کہ اُسکے سبب سے اُسکی تاثیر کم ہوگئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنادی گئی ہے اُسکو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جسمیں آمیزش نہیں کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اُس آمیزش سے واقف نہو معالجے کے لئے اُسکا استعمال کرائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

کسی دوا کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے بیچنا۔

دفعہ ۲۷۶۔ جو کوئی شخص کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لئے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

عام چشمے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا۔

دفعہ ۲۷۷۔ جو کوئی شخص کسی چشمۂ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ خراب یا گدلا کرے اسطرح پر کہ اُسکو ایسا کردے کہ جس مطلب کے واسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اُسکے لایق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

---

[۵] ملاحظہ طلب صفحہ ۱۲۸ کا فوٹ نوٹ :-

ہوا کو مضر صحت کرنا۔

دفعہ ۲۷۸ ۔ جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کر دے اسطرح پر کہ وہ اُن لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اُسکے قرب میں بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہوں یا کسی گذرگاہ عام سے ہوکر آمدورفت رکھتے ہوں تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دیجائیگی جو پانسو روپئے تک ہوسکتا ہے:۔

کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہوکر نکلنا۔

دفعہ ۲۷۹ ۔ جو کوئی شخص کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلاوے یا سوار ہوکر نکلے کہ اُس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا۔

دفعہ ۲۸۰ ۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اسطور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلاوے کہ اُس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھانا۔

دفعہ ۲۸۱ ۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھلاوے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب تری کے چلانے والے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی شخص کو پانی کی راہ اجرے پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔

دفعہ ۲۸۲ ۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا اسقدر لدا ہو کہ اُسمیں اُس شخص کی جان کو خطر ہو جان بوجھکر

یا غفلت کرکے اجورے پر پیجاوے یا لیوا لیجاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا

دفعہ ۲۸۳۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی مال کی نسبت جو اُسکے قبضے یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مراکب تری کی عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچاوے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے:-

زہریلے مادے کی نسبت تغافل کرنا

دفعہ ۲۸۴۔ جو کوئی شخص کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو:-

یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اُسکے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اُس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

آگ یا آتشگیر مادے کی نسبت تغافل کرنا

دفعہ ۲۸۵۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو:-

یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادے کی نسبت جو اُسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اُس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس آگ یا آتشگیر مادے سے ہے کافی ہو:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی

ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

بھک سے اُڑ جانے والے مادے کی نسبت تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۸۶۔ جو کوئی شخص بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو:-

یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کی نسبت جو اُسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اُس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس بھک سے اُڑ جانے والے مادے سے ہے کافی ہو:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کل کی نسبت تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۸۷۔ جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو:-

یا کسی کل کی نسبت جو اُسکے پاس ہو یا اُسکے اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اُس خطرے کے دفعیہ میں جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس کل سے ہے کافی ہو:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

عمارت کے مسمار کرنے یا اُسکی مرمت کرنے کی نسبت تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۸۸۔ جو کوئی شخص کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے میں اُس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کرکے ترک کرے جو اُس خطرے سے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس عمارت یا اُسکے کسی جزو کے گرنے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

حیوان کی نسبت تغافل کرنا

دفعہ ۲۸۹ - جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اُسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو انسان کی جان کے خطرے یا ضرر شدید کے اندیشے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال اُس حیوان سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سزائے امر باعث تکلیف عام جسکے لئے کوئی اور سزا معین نہیں ہے:-

دفعہ ۲۹۰ - جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جسکی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے کوئی اور سزا معین نہیں ہے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دوسو روپئے تک ہوسکتی ہے:-

امر باعث تکلیف عام سے نہ کرتے رہنے کی ہدایت پاکر اُسے کرتے رہنا۔

دفعہ ۲۹۱ - اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کرے یا اُسے کرتا رہے جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے اُس امر باعث تکلیف کے اعادہ نکرنے یا اُسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہو چکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

فحش کتاب وغیرہ کا بیچنا وغیرہ

دفعہ ۲۹۲ [ل] - جو کوئی شخص کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہہ یا مورت بیچے یا بانٹے یا بیچنے یا کرایہ پر چلانے کے لئے دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عمداً عامۂ خلایق کو دکھلائے یا

ل اُس شے کے مثنیٰ جات تلف کر دینے کے حکم کی نسبت جسکی نسبت تحت دفعہ ۲۹۲ یا دفعہ ۲۹۳ ثبوت جرم ہو چکا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۵۲۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (ایکٹہائے عام - جلد ۶) مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہیئے جو یکم اپریل ۱۹۰۹ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے:-

ایسا کرنے پر اقدام کرے یا ایسا کرنے کو خود کہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مستثنیٰ - اس دفعہ کے حکم میں وہ شبیہہ شامل نہ ہوگی (خواہ ترشی ہوئی یا کھدی ہوئی یا رنگدار بنی ہوئی ہو خواہ اور طرح پر بنائی گئی ہو) جو کسی مندر کے اوپر ہو یا اندر یا کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو بتوں کے لیجانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھی یا استعمال کی گئی ہو:-

فحش کتاب وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لئے پاس رکھنا۔

دفعہ ۲۹۳ [۵۱] جو کوئی شخص کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شے جو دفعۂ اخیر مذکورۂ بالا میں مصرح ہوئی بیچنے یا بانٹنے یا عامۂ خلایق کو دکھلانے کے لئے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

فحش افعال اور گیت۔

دفعہ ۲۹۴ [۵۲] جو کوئی شخص اوروں کے رنج پہونچانے کو۔

(الف) کوئی فحش فعل عامۂ خلایق کی آمد و رفت کی جگہ میں کرے۔ یا

(ب) عامہ خلایق کی آمد و رفت کی جگہ میں یا اُسکے قریب کوئی فحش گیت گاے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں بکے:-

اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

لاٹری آفس یعنے چٹھی ڈالنے کا دفتر رکھنا۔

دفعہ ۲۹۴ [۵۳] (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مقام بغرض ایسی لاٹری یعنی چٹھی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہیں ہے

---

۵۱ ملاحظہ طلب صفحہ ۱۳۳ کا فوٹ نوٹ۔

۵۲ دفعہ ہٰذا سابق دفعہ ۲۹۴ کی جگہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے قایم کی گئی (دایکٹہاے عام - جلد ۶)

۵۳ دفعہ ۲۹۴ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے قایم کی گئی (دایکٹہاے عام۔ جلد ۲) اور اجازت

اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔
اور جو کوئی شخص کوئی تجویز مشتہر کرے اس مضمون کی کہ مین اسقدر روپیہ یا فلاں مال دونگا یا فلاں شخص کے نفع کے واسطے فلاں کام کرونگا یا نہ کرونگا اگر کوئی واقعہ یا امر اتفاقی جو کسی لاٹری مذکور میں کسی ٹکٹ یا لاٹ یعنی قرعہ یا نمبر یا نشان کے ڈالنے کی نسبت یا اُس سے متعلق ہو پیش آئے تو اُسکو جرمانے کی سزا ہوگی جو ایک ہزار روپے تک ہوسکتا ہے:۔

باب ۱۵

اُن جرموں کے بیانمیں جو مذہب سے متعلق ہیں

کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادتگاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔

دفعہ ۲۹۵ - جو کوئی شخص کسی عبادتگاہ یا کسی شے کو جو لوگوں کے کسی فرقے کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو خراب کرے یا مضرت پہونچاے یا نجس کرے اُسکے ذریعے سے لوگوں کے کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لوگوں کا کوئی فرقہ اُس خراب کرنے یا مضرت پہونچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایک طرح کی توہین سمجھیگا توشخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ارجاع استغاثات تحت دفعہ ۲۹۴ (الف) کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا غایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء:۔
مجموعہ ہذا کے باب ۴، ۵ و ۲۳ - اُن جرموں سے متعلق ہیں جو تحت دفعہ ۲۹۴ (الف) قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۳ (ایکٹہائے عام - جلد ۲):۔

مجمع مذہبی کو ایذا پہونچانا۔

دفعہ ۲۹۶ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع کو ایذا پہونچاے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسموں کے ادا کرنے میں جوازاً مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

قبرستانوں وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا۔

دفعہ ۲۹۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھانے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھیگا یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی:-

کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام میں جو ادا ے مراسم تدفین کے لئے معین ہو یا بمنزلہ لاش کی ودیعت گاہ کے ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے یا اُن شخصوں کو ایذا پہونچاے جو ادا ے مراسم تدفین کے لئے جمع ہوئے ہوں:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سوچ بچار کر مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔

دفعہ ۲۹۸[لہ] جو کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے جسکو وہ شخص سُن سکے یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے اُسکے پیش نظر رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

---

[لہ] اُن جرموں میں جو تحت دفعہ ۲۹۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب بدون عدالت کی اجازت کے راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ مذکور دفعہ تحتی (۵) مجموعۂ مذکور:-

باب ۱۶

اُن جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر مؤثر ہیں

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر مؤثر ہیں

قتل انسان مستلزم سزا۔

دفعہ ۲۹۹ - جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے یا اس علم سے کہ غالباً اُس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا تو وہ شخص جرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے :-

---

[۱] جرایم تحت دفعات ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ کی اطلاع دہی کے وجوب کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) - نیز ملاحظہ طلب (جرایم تحت دفعہ ۳۰۲ یا ۳۰۴ کی نسبت) مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۵ - اور (قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا کی نسبت جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو) مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۵ جیسی اُسکی ترمیم برہما کی نسبت ریگولیشن دیہی برہما ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے - اور ایکٹ دیہی لوئر برہما ۱۸۸۹ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے ہوئی ہے (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) :-

جرائم مصرحۂ دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۰۷ کی پاداش میں سزائے تازیانہ کی نسبت - اپر برہما میں ملاحظہ طلب دفعہ ۴ (۲) (ب) اور ضمیمہ ۲ - ایکٹ قوانین اپر برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) :-

جرائم تحت دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۰۷ و ۳۰۸ کی سزا کی نسبت جنکی تحقیقات پنجاب کے کسی ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء) :-

تمثیلیں

(الف) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس پاٹ دے اس نیت سے کہ اُسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اُسکے ذریعے سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور بکر اُسکو سخت زمین سمجھکر اُسپر چلے اور اُسمیں گرکر ہلاک ہوجاے تو زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے اور عمرو یہ نجانتا ہو اور زید عمرو کو اُس جھاڑی پر بندوق چلانے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ عمرو بندوق چلاے اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ عمرو کسی جرم کا مجرم نہ ہو مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کسی مرغی کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلاے اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے۔ اور زید کو یہ نہ معلوم ہو کہ بکر وہاں ہے تو اس صورت میں زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہ ہوگا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا کیونکہ اُسے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی اور نہ اُسکی یہ نیت تھی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا کہ ہلاکت ہوجانے کا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہوجاے۔

تشریح (۱)۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضے یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہونچاے اور اُسکے ذریعے سے اُسکی ہلاکت کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اُسکی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا۔

تشریح (۲)۔ جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اُس ضرر جسمانی کا باعث ہے اُس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اُس ہلاکت کی روک ہوسکتی تھی۔

تشریح (۳)۔ رحم مادر میں کسی بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہیں ہے مگر کسی زندہ بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا

ہے اگر اُس بچے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گو اُس بچے نے سانس نہ لی ہو یا تمام وکمال پیدا نہ ہوا ہو۔

قتل عمد - **دفعہ ۳۰۰** - اُن صورتوں کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کیجاتی ہیں قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا اگر وہ فعل جسکے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث ہو - یا -

دوسری - اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہونچانے کی نیت سے کیا گیا ہو جس سے مجرم کے علم میں شخص ضرر رسیدہ کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے - یا -

تیسری - اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر جسمانی جسکا پہونچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) ہلاک کرنے کو کافی ہو - یا -

چوتھی - اگر وہ شخص جو اُس فعل کا مرتکب ہے یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ اغلباً ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور اُس فعل کے ارتکاب میں ہلاکت کا خطرہ یا ضرر مذکور الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اُسپر بندوق چلائے اور بکر اُس سبب سے مر جائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جانکر کہ بکر ایسے مرض میں مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اُسکے ہلاک ہوجانے کا احتمال ہے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اُس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہ ہو سکے لیکن اگر زید یہ نہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض میں مبتلا ہے اور اُسکے ایسی ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہ ہو سکے تو اس صورت میں زید گو

کا مجرم نہ ہوگا اگرچہ اُس نے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاکت کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اُسکی نیت میں نہ تھا جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادۃً) ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے:-

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو قصداً ایسا زخم پہونچاے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادۃً کسی آدمی کے ہلاک کرنے کو کافی ہوتا ہے اور بکر اُس زخم کے سبب سے مرجاے تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو بکر کا ہلاک کرنا اُسکی نیت میں نہ تھا:-

(د) زید لوگوں کے ایک غول پر محض بلا وجہ بھری ہوئی توپ چلاے اور اُنمیں سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے فکر کر کے اُسنے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو:-

جبکہ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے۔

مستثنی ۱۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ سخت وناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے اور وہ اُس شخص کو ہلاک کرے جسنے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو:-

اوپر لکھا ہوا مستثنی نیچے لکھی ہوئی شرطوں[1] سے مشروط ہوگا:-

پہلی - یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب نہ ہوا ہو یا بالارادہ اس غرض سے اُس باعث اشتعال طبع کا محرک نہ ہوا ہو کہ اُسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اُسکو ضرر پہونچانے کی وجہہ ہوجاے:-

دوسری - یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے یا جسکو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے:-

تیسری - یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے:-

---

[1] ان شرطوں کے اُس صورت سے تعلق کی نسبت کہ جب اشتعال طبع بہ ضرر پہنچایا جاے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۳۳۴ آیندہ۔

تشریح۔ یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع میں ایسا سخت و ناگہانی تھا یا نہیں کہ اُس سے اُس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہونچنا رک جائے ایک امر تنقیح طلب ہے:

تمثیلیں

(الف) زید غلبۂ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہو گیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو قصداً ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا اور اُس طفل کی ہلاکت اتفاق یا شامت سے کسی ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہوئی جسکا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہاں باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اُس باعث اشتعال طبع کے ہوتے ہی بکر پر تپنچہ چلائے اور خالد کے ہلاک کرنے کی نہ اُسکی نیت ہو اور نہ اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اُسکے پاس کھڑا ہے مگر نظر نہیں آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

(ج) زید کو ناظر کا پیادہ ہو جو از روئے اختیار بکر کو گرفتار کرے اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتہً غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اُسکے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(د) زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا اور زید نے حلف دروغی کی اور زید اُن باتوں سے دفعتہً غیظ میں آجائے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔

(ہ) زید بکر کی ناک مروڑنے کا اقدام کرے اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں زید کو اس لئے پکڑے کہ اُسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(و) زید بکر کو مارے اور بکر اُس باعث اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید

میں بھر جاے اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہو اس نیت سے کہ اس غیظ میں زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع ملجاے بکر کے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھُری دیدے اور بکر اُس چھُری سے زید کو ہلاک کرے تو اس صورت میں ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا:۔

مستثنی ۲۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے نفاذ میں اُس اختیار سے بڑھ جاے جو اُسکو قانون کی رو سے حاصل ہے اور اُس ضرر سے جو اُس حفاظت کے لئے ضرور ہے زیادہ ضرر پہونچانے کی پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اُس شخص کو ہلاک کرے جسکے دفعیہ میں اُس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے:۔

تمثیل

زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اسطرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہونچے۔ اور بکر تپنچہ نکال لے اور زید اُس حملے میں اصرار کرے اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ اپنے تئیں کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا زید کو تپنچہ مارکر ہلاک کرے تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا:۔

مستثنی ۳۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجرا کے لئے عمل کر رہا ہے اُن اختیارات سے جو اُسکو قانون کی رو سے حاصل ہیں بڑھ جاے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے جائز اور اپنی منصبی خدمت کی مناسب انجام دہی کے لئے بحیثیت اُس سرکاری ملازمی کے ضروری سمجھتا ہو اور اُس شخص سے جو ہلاک ہوا کچھ عداوت نہ رکھتا ہو:۔

مستثنی ۴۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر پہلے سے فکر نہ کرکے ناگہانی تنازع کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اُسکا ارتکاب ہوا ہو۔ اور بدون اسکے کہ مجرم نے اُس عمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو یا بے رحمی سے یا غیر مستعمل طور پر عمل کیا ہو:۔

تشریح۔ ایسی صورتوں میں یہ امر لحاظ طلب نہیں ہے کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا کس نے پہلے حملے کا ارتکاب کیا۔

مستثنیٰ ۵۔ قتل انسان مستلزم سزا اُس حالت میں قتل عمد نہ ہوگا جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جائے یا ہلاکت کا خطرہ اُٹھائے:۔

تمثیل

زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے تو چونکہ اس صورت میں بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تھا اس لئے زید نے قتل عمد میں اعانت کی:۔

جس شخص کا ہلاک کرنا مقصود تھا اُسکے سوا کسی اور کو ہلاک کرنے سے قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ۳۰۱۔ اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کرنے سے جس سے اُسکی نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ ہلاکت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہوکر قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جسکی ہلاکت کے باعث ہونے کی نہ تو اُسنے نیت کی نہ اس امر کا احتمال اُسکے علم میں تھا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم سزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اُسی قسم کا ہے جو اُس حال میں ہوتا جبکہ مجرم اُس شخص کی ہلاکت کا باعث ہوا ہوتا جسکی ہلاکت اُسکی نیت میں تھی یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں تھا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہوگا:۔

سزا قتل عمد

دفعہ ۳۰۲۔ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اُسکو سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

سزاے قتل عمد مرتکبہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم ہوا ہو۔

دفعہ ۳۰۳۔ کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُس کو سزاے موت دیجائیگی:۔

سزاے قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد تک نہ پہونچے۔

دفعہ ۳۰۴۔ جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہونچتا ہو تو اُس شخص کو

حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قیدکی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ فعل جس سے ہلاکت واقع ہوئی ہلاکت کے باعث ہونے کی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:۔

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اُس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اُس سے ہلاکت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:۔

غفلت کرنے سے ہلاکت کا باعث ہونا

دفعہ ۳۰۴ [1] (الف)۔ اگر کوئی شخص کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہونچے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائیگی:۔

خودکشی میں طفل یا مجنون کی اعانت

دفعہ ۳۰۵۔ اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی مجنون یا کوئی مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی نشئی خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اُس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُسکو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زاید نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

خودکشی میں اعانت

دفعہ ۳۰۶۔ اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اُس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی

---

[1] دفعہ ۳۰۴ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء ۲۷ (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۲ کے ذریعہ سے داخل کی گئی (ایکٹہائے عام۔ جلد ۲):۔

مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ و ۲۳ اُن جرموں سے متعلق ہیں جو تحت دفعہ ۳۰۴ (الف) قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء ۲۷ (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۲ (ایکٹہائے عام۔ جلد ۲):۔

قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قتل عمد کا اقدام۔ | دفعہ ۳۰۷۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اُس فعل کے ذریعے سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اُس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو مجرم یا تو حبس دوام بعبور دریاے شور کا یا اُس سزا کا جو اس دفعہ میں پہلے بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا:۔

اقدام اُن مجرموں کی طرف سے جنکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم ہوا ہو۔ | [۱] جبکہ کوئی شخص جو حسب دفعہ ہذا مجرم ہو سزا حبس دوام بعبور دریاے شور کی بھگت رہا ہو تو اُسکو سزاے موت ہوسکتی ہے اگر کسی شخص کو ضرر پہونچے:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہلاک کرنے کی نیت سے ایسی حالت میں اسپر بندوق چلاے کہ اگر اُس سے ہلاکت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے:۔

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرانے کی نیت سے اُسکو کسی ویران جگہ میں ڈال دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے گو اُس طفل کی ہلاکت واقع نہ ہو:۔

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کرکے ایک بندوق خریدے اور اُسکو بھرے تو ہنوز زید جرم کا مرتکب نہیں ہے پھر زید بکر پر بندوق چلاے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اگر اُس بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ کے

---

[۱] یہ ضمن مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ مصدرہ ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۱ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (دائیکھا ہے عام۔ جلد ۲):۔

(فقرہ اول) کے جزو اخیر میں مقرر کی گئی ہے :-

(د) زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کرکے زہر خریدے اور اسکو اُس کھانے میں ملاے جو زید کی تحویل میں رہتا ہو تو ہنوز زید نے اُس جرم کا ارتکاب نہیں کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے پھر زید اُس کھانے کو بکر کی میز پر لگاے یا بکر کے نوکروں کو دیدے کہ وہ اُسکو بکر کی میز پر لگائیں تو زید اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف اس دفعہ میں کیگئی ہے :-

قتل انسان کے ارتکاب کا اقدام -

دفعہ ۳۰۸ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اُس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو تو وہ اُس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہو جو قتل عمد کی حد کو نہیں پہونچتا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر اُس فعل کے باعث کسی شخص کو ضرر پہونچے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :

تمثیل

زید سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت میں تمنچہ چلاے کہ اگر وہ اُسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ اُس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتا ہے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

خودکشی کے ارتکاب کا اقدام -

دفعہ ۳۰۹ - جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے

[1] یہ الفاظ منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء) (دیکھو عام - جلد ۶) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے -

دیا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی)؛۔

ٹھگ۔ | دفعہ ۳۱۰۔ جس کسی شخص نے کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے کسی اور شخص یا اور اشخاص کے ساتھ عادۃً اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعے سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر یا وزدی اطفال کے جرم کا ارتکاب ہو وہ ٹھگ کہلایا جائیگا:۔

سزا۔ | دفعہ ۳۱۱۔ جو کوئی شخص ٹھگ ہو اُسکو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفائے تولد کے بیان میں

اسقاط حمل کرانا۔ | دفعہ ۳۱۲۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اُس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر اُس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

تشریح۔ وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے:۔

عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل کرانا۔ | دفعہ ۳۱۳۔ جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اُس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں کی گئی ہے عام اس سے کہ اُس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی

ل یہ الفاظ بجائے الفاظ "اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا" مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے (دیکھو ایکٹہائے عام جلد ۲)

جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہے۔

دفعہ ۳۱۴ - جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اُس عورت کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا گیا ہو۔

اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اُس عورت کے کیا جائے تو یا تو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا وہ سزا دیجائیگی جو پہلے بیان کی گئی ہے:-

تشریح - اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے مجرم کا یہ جاننا ضرور نہیں ہے کہ اُس فعل سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:-

فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اُسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۱۵ - جو کوئی شخص کسی بچے کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اُسکے باعث سے اُس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اُسکے پیدا ہونے کے بعد اُسکی ہلاکت کا باعث ہو اور اُس فعل سے اُس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اُسکے پیدا ہونے کے بعد اُسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو کسی جاندار جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا۔

دفعہ ۳۱۶ - جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے کہ وہ اگر اُسکے ذریعے سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اُس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تمثیل

زید یہ جانکر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اُس

سے عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا اور اُس عورت کو ضرر پہونچے مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اُس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جاوے تو زید اُس جرم کا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اور چھوڑ دینا

دفعہ ۳۱۷۔ جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اُس طفل کو کسی جگہ اس نیت سے ڈال دے یا چھوڑ دے کہ اُس طفل سے قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تشریح۔ اس دفعہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر اُس ڈال دینے کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہو جاوے تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا میں۔ جیسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جاوے۔

لاش کو چپکے سے علیحدہ کر دینے سے اخفاے ولادت۔

دفعہ ۳۱۸۔ جو کوئی شخص کسی طفل کی لاش چپکے سے دفن کر دینے سے یا کسی اور طرح اسکو علیحدہ کر دینے سے قصداً اُس طفل کے تولد کا اخفا کرے یا اُسکے اخفا میں جہد کرے عام اس سے کہ وہ طفل پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے یا پیدا ہونے میں مرگیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ضرر کے بیان میں[1]

ضرر

دفعہ ۳۱۹ جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہونچاوے تو کہا جائیگا کہ اُسنے ضرر پہونچایا۔

---

[1] دفعات ۳۲۷ لغایت ۳۳۱ کے جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰ گزشتہ۔

اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۳۲۳ و ۳۳۴ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے اور جو تحت دفعات ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۳۳ و ۳۳۷ و ۳۳۸ قابل سزا ہیں اُنمیں باجازت عدالت راضی نامہ

ضرر شدید۔ **دفعہ ۳۲۰** - ضرر کی صرف وہ قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں "ضرر شدید" کہی جائینگی:-

پہلی - مخنث کیا جانا:-

دوسری - کسی ایک آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا:-

تیسری - کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا:-

چوتھی - کسی عضو یا مفصل (جوڑ) کا معدوم کیا جانا:-

پانچویں - کسی عضو یا مفصل کے قوئ کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لئے ضعیف کیا جانا:-

چھٹی - سر یا چہرے کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کیا جانا:-

ساتویں - کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اُکھاڑ ڈالا جانا:-

آٹھویں - کوئی ضرر جو جان کو خطر میں ڈالے یا بیس روز کے عرصے تک سخت ضرر رسیدہ کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے یا اُس کو اپنے معمولی کاروبار کے کرنے کے ناقابل کردے:-

---

ہوسکتا ہے - ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ ولغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء - اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

دربارہ سزائے تازیانہ کے اپر برہما میں جرائم مصرحۂ دفعات ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۹ و ۳۳۳ کی پاداش میں - ملاحظہ طلب ایکٹ قوانین اپر برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) دفعہ ۴ (۳) (ب) اور ضمیمہ ۲ (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) - اور ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بپاداش اُن جرائم کے جو تحت دفعات ۳۲۵ و ۳۲۶ قابل سزا ہیں ملاحظہ طلب ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) دفعہ ۹ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء):-

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۸ کے جنکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء):-

بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۱ - جو کوئی شخص اِس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اُسکے ذریعے سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے یا اِس امر کے احتمال علم سے کہ اُس فعل کے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائیگا اور اُسکے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اُسنے "بالارادہ ضرر پہونچایا"۔

بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۲ - جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہونچائے تو اگر وہ ضرر جسکا پہونچانا اُسکی نیت میں ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اُس سے اُسکے پہونچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اُسنے پہونچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اُس نے "بالارادہ ضرر شدید پہونچایا"۔

تشریح - یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا نہ کہی جائیگی بجز اِسکے کہ وہ ضرر شدید پہونچائے اور اُسکی یہ نیت بھی ہو یا اِس امر کا احتمال اُسکے علم میں بھی ہو کہ وہ اُس فعل کے ذریعے سے ضرر شدید پہونچائے لیکن اگر وہ یہ نیت کرکے یا اِس امر کا احتمال جانکر کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہونچائیگا فی الواقع کسی اور قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تمثیل

زید یہ نیت کرکے یا اِس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بدصورت کردے بکر کے ایک ضرب لگائے جو بکر کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بدصورت تو نہ کرے مگر اُسکے سبب سے بیس روز کے عرصے تک بکر کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے۔ تو زید نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

بالارادہ ضرر پہونچانے کی سزا۔

دفعہ ۳۲۳ - جو کوئی شخص بجز اُس صورت کے جسکی نسبت دفعہ ۳۳۴ میں حکم ہے بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۴ - جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۴ میں حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ چھوڑنے کے یا بھونکنے یا کاٹنے کے

کسی ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعے سے جسکو حربے کے کام میں لائیں تو اُسکے باعث سے ہلاکت کے واقع ہونیکا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوے مادے کے ذریعے سے کسی زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے سے یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کے ذریعے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے سے جسکا سڑکنا یا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعے سے بالارادہ ضرر پہونچاے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی سزا۔

دفعہ ۳۲۵۔ جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہونچاے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

خطرناک حربوں یا وسیلوں کے ذریعے سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۶۔ جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ چھوڑنے کے یا بھونکنے یا کاٹنے کے ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعے سے جس کو حربے کے کام میں لائیں تو اُسکے باعث سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوے مادے کے ذریعے سے یا کسی زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے سے یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کے ذریعے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے سے جسکا سڑکنا یا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعے سے بالارادہ ضرر شدید پہونچاے تو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنیکے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۷۔ جو کوئی شخص بالارادہ اس غرض سے ضرر پہونچاے کہ شخص ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا اس لئے کہ شخص ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو شخص ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا

ہو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

ارتکاب جرم کی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعہ سے ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۸۔ جو کوئی شخص کسی قسم کا زہر یا کوئی بیہوش کرنیوالی یا منشی یا مضر صحت دوا یا مفرد یا کوئی دوسری شے اس نیت سے کسی شخص کو کھلائے یا کھلوائے کہ اس شخص کو ضرر پہونچا کے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اسکے ارتکاب کو سہل کرے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُسکے ذریعے سے ضرر پہونچائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۹۔ جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر شدید پہونچائے کہ شخص ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو شخص ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالتہ المال کا استحصال بالجبر کرے یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو شخص ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا فعل کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۳۰۔ جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر پہونچائے کہ ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا:-

تمثیلیں

(الف) زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس امر کے اقرار کرنے کی تحریک کرنے کے لئے کہ اُس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے:-

(ب) زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اُس جگہ کے بتلانے کی تحریک کرنے کے لئے جہاں کوئی مال مسروقہ رکھا ہو عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے:-

(ج) زید کہ سررشتہ مال کا عہدہ دار ہے بکر کو باقی مالگذاری کے ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے جو اُسکے ذمہ واجب الادا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے:-

(د) زید کہ زمیندار ہے کسی کاشتکار کو اپنا زرلگان ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی ایک جرم کا مجرم ہے:-

اقرار کا استحصال یا بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنیکے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۴۱ - جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر شدید پہونچائے کہ ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا:-

سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۳۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہے جبکہ وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی انجام دے رہا ہو بالارادہ ضرر پہونچاے یا اس نیت سے کہ وہ اُس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اُسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈراے بالارادہ ضرر پہونچاے یا بسبب کسی امر کے جو اُس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جایز میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر پہونچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۳۳ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہو جبکہ وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی انجام دے رہا ہو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے یا اس نیت سے کہ اُس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اُسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈراے یا بسبب کسی امر کے جو اُس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جایز میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر شدید پہونچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۳۴ - جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع[1] کے ظہور میں آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر پہونچاے تو اگر اُس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر پہونچانا اُسکی نیت میں نہو یا ایسے ضرر پہونچانے کا احتمال اُسکے علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

[1] باعث اشتعال طبع کی نسبت - ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۳۳۵ - آئندہ:-

باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۳۳۵ - جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور میں آنے کے سبب سے بالارادہ[1] ضرر شدید پہونچائے تو اگر اُس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہونچانا اُسکی نیت میں نہ ہو یا ایسے ضرر شدید پہونچانے کا احتمال اُسکے علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

تشریح - پچھلی دونوں دفعیں اُنہی شرطوں سے مشروط سمجھی جائینگی جنسے دفعہ ۳۳۴ کا پہلا مستثنیٰ مشروط ہے :-

وہ فعل جو جان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر میں ڈالے :-

دفعہ ۳۳۶ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ڈھائی سو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو جان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر میں ڈالے۔

دفعہ ۳۳۷ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو جان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر میں ڈالے۔

دفعہ ۳۳۸ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس

[1] لفظ "بالارادہ" مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء (دیکھو ایکٹہائے عام - جلد ۳) کی دفعہ ۸ کے ذریعے سے داخل کیا گیا۔

تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں[1]

مزاحمت بیجا — **دفعہ ۳۳۹** - جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اسطرح سد راہ ہو کہ اُس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جسمیں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائیگا کہ اُسنے اُس شخص کی "مزاحمت بیجا" کی:-

مستثنی - خشکی یا تری کی کسی نجی راہ کو مسدود کرنا جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اُسکے مسدود کرنے کا استحقاق جایز رکھتا ہے حسب منشاء اس دفعہ کے جرم نہیں ہے:

تمثیل

زید کسی راہ کو جسپر چلنے کا بکر استحقاق رکھتا ہے مسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور نہ کرکے کہ میں اُس راہ کے روک دینے کا استحقاق رکھتا ہوں اور اس باعث سے بکر اُس راہ پر چلنے سے روکا جاے تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی:-

حبس بیجا — **دفعہ ۳۴۰** - جو کوئی شخص کسی شخص کی اسطرح سے مزاحمت بیجا کرے کہ اُس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانے سے روکے - تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اُسکی نسبت "حبس بیجا" کیا:-

---

[1] دفعات ۳۴۷ و ۳۴۸ کے جرایم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰ گذشتہ:-

اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۳۴۱ و ۳۴۲ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے - ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا نہایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء و اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

تمثیلیں

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک چار دیواری کے اندر جائے اور زید قفل لگا کر اُسکو اُسکے اندر بند کر دے اور اسطرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت میں جانے سے رُک جائے تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا:۔

(ب) زید آدمیوں کو جو گولی مارنے کے ہتھیار لئے ہوئے ہیں کسی مکان کی برآمد کا ہوں پر تعین کرے اور بکر سے کہہ دے کہ اگر تو اس مکان سے باہر ہو جانے کی جدوکد کریگا تو وہ تجھ کو گولی مار دینگے تو اس صورت میں زید نے بکر کو حبس بیجا کیا:۔

مزاحمت بیجا کی سزا۔ **دفعہ ۳۴۱**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرے تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

حبس بیجا کی سزا۔ **دفعہ ۳۴۲**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تین یا زیادہ دن تک حبس بیجا۔ **دفعہ ۳۴۳**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو تین روز یا زیادہ حبس بیجا کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دس یا زیادہ دن تک حبس بیجا۔ **دفعہ ۳۴۴**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دس روز یا زیادہ حبس بیجا کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اُس شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کے لئے حکمنامہ جاری ہو چکا ہے۔ **دفعہ ۳۴۵**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے یہ جانکر کہ اُس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اُس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جسکا وہ اس مجموعے کی کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو:۔

مخفی حبس بیجا

دفعہ ۳۴۶۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسطرح سے حبس بیجا کرے کہ جس سے یہ نیت ظاہر ہو کہ اُس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو دمعلوم ہوسکے یا یہ کہ اُس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جسکا ذکر اس دفعہ میں پہلے کیا گیا معلوم یا دریافت نہو جاوے تو شخص مذکور کو کسی اور سزا کے علاوہ جسکا وہ اُس حبس بیجا کی پاداش میں مستوجب ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے:۔

مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا

دفعہ ۳۴۷۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی ایسا امر کرنے پر جو خلاف قانون ہے یا ایسی مخبری کرنے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا

دفعہ ۳۴۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کراے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے کیواسطے یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے کے واسطے جو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کئے جانے کی طرف منجر ہو مجبور کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

جبر مجرمانہ اور حملے کے بیان میں[1]

جبر – دفعہ ۳۴۹ – اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اُس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے اتصال پاوے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پاوے جسکو وہ دوسرا شخص پہنے ہووے یا لیے ہووے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پاوے جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اُس دوسرے شخص کے احساس پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو پہنچ لگے ہوے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اُس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو:۔

پہلے – خود اپنی قوت جسمانی سے:۔

دوسرے – کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اُس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع میں آوے:۔

تیسرے – کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے:۔

جبر مجرمانہ – دفعہ ۳۵۰ – جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اُسکی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اُس شخص کو جسپر جبر کیا گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہنچائیگا تو کہا جائیگا

---

[1] اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ایکٹ ہاے عام جلد اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکورہ۔

دربارہ سزایابی داش جرم تحت دفعہ ۳۵۴ کے جسکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب بیلسوچستان یا مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ مجلس سرداران کے عمل میں آوے – ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء):۔

اُس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا۔

تمثیلیں

(الف) بکر کسی کشتی پر جو دریا میں رسّوں سے بندھی ہے بیٹھا ہے اور زید رسّوں کو کھول دے اور اسطرح قصداً کشتی کو دھارے میں بہادے تو اس صورت میں زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اُسنے یہ فعل اشیا کو اسطرح رکھنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کی جانب سے حرکت پیدا ہو گئی تو اس لئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اُسنے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچاے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ب) بکر جیرٹ گاڑی پر سوار ہے اور زید بکر کے گھوڑوں کے چابک مارے اور اس ذریعہ سے اُنکی رفتار تیز کردے تو اس صورت میں زید حیوانوں کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس لئے زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس جبر سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچاے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ج) بکر پالکی میں سوار ہے اور زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑکر پالکی کو روک دے تو اس صورت میں زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اُسنے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس لئے زید نے بکر پر جبر کیا اور چونکہ زید نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکر کے قصداً ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(د) اگر زید گلی میں بکر کو قصداً دھکا دے تو اس صورت میں زید نے اپنی قوت جسمانی سے اس طور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اُسنے بکر سے اتصال پایا اس لئے زید نے قصداً بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُسکے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچاے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ہ) زید ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ

پتھر بکر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے ہے اتصال پائے
یا یہ کہ وہ پتھر پانی میں الگ کر بکر کے کپڑوں پر یا کسی چیز پر جو بکر لئے ہوئے ہے چھینٹیں
ڈالے تو اس صورت میں اگر اُس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکے سبب سے کوئی شے
بکر سے یا بکر کے کپڑوں سے اتصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر اُسنے بکر کی
بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ وہ اُس کے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے
تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(و) زید کسی عورت کا نقاب قصداً اُتارے تو اس صورت میں زید نے قصداً اُس
عورت پر جبر کیا اور اگر اُسنے اُس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر
کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے ذریعے سے وہ اُس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے
تو زید نے اُس عورت پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ز) بکر نہاتا ہوا اور زید حوض میں ایسا پانی جسکو وہ کھولتا ہوا جانتا ہو ڈال دے تو
اس صورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھولتے ہوئے پانی کو اسطور سے قصداً
حرکت دی کہ اُس پانی نے بکر کے جسم سے اتصال پایا یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے
موقع پر ہے کہ اُسکا اتصال بکر کے لامسے پر بالضرور مؤثر ہوگا اس لئے زید نے بکر پر قصداً
جبر کیا اور اگر اُسنے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے
کہ وہ اُسکے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے۔ تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ح) زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کے بکر ہی پر دوڑنے کی تحریک کرے تو اس صورت
میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

حملہ۔ **دفعہ ۳۵۱** ۔جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت
سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص
حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانیوالا یا تیاری کرنیوالا شخص اُسپر عنقریب جبر مجرمانہ
کرنے والا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور حملے کا مرتکب ہے۔

تشریح ۔محض الفاظ حملے کی حد کو نہیں پہونچتے مگر ممکن ہے کہ اُن الفاظ سے
جنکا کوئی شخص استعمال کرے اُس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کی نسبت
ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملے کی حد کو پہونچ جائے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر پر گھونسا اُٹھاے یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اسکے ذریعے سے بکر کو یہ باور کراے کہ وہ اُسکو عنقریب مارنے والا ہے تو زید نے حملے کا ارتکاب کیا۔

(ب) زید کسی کٹکھنے کتے کا دہان بند اُسکے منہ سے کھولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے ذریعے سے بکر کو یہ باور کراے کہ وہ بکر پر عنقریب اُس کتے کو دوڑانے والا ہے تو زید نے بکر پر حملے کا ارتکاب کیا۔

(ج) زید ایک لکڑی اُٹھا کر بکر سے کہے کہ "میں تجھ کو مارونگا" اس صورت میں اگرچہ یہ الفاظ جنکا استعمال زید نے کیا کسی حالت میں حملے کی حد کو نہیں پہونچ سکتے اور نیز محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملے کی حد کو نہ پہونچے تاہم وہ صورت بنانا جسکا مطلب لفظوں کے ذریعے سے ظاہر کیا گیا حملے کی حد کو پہونچ سکتا ہے۔

باعث سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرنے کی سزا۔

دفعہ ۳۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے سوا اسکے کہ اُس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تشریح - سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اُس سزاے جرم میں تخفیف نہ ہوگی جو اس دفعہ میں مذکور ہے اگر مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ محرک ہوا ہو تاکہ اُس جرم کے لئے ایک وجہ بنجاے - یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو باتباع قانون کیا گیا ہے یا جو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہو - یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہو:۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تھا کہ وہ اُس جرم کے خفیف کرنے کو کافی ہو ایک امر تنقیح طلب ہے:۔

سرکاری ملازم کو اپنی خدمت اداکرنے سے ڈراکر باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

دفعہ ۳۵۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے جبکہ وہ ملازم بحیثیت اپنی سرکاری ملازمی کے اپنی خدمت منصبی انجام دے رہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اُس ملازم کو اُسکی ملازمی کی حیثیت سے اُسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا بہ سبب کسی امر کے جو اُس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جایز میں کیا ہو یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

دفعہ ۳۵۴۔ جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اُسکے ذریعے سے اُسکی عفت میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بےحرمت کرنیکی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

دفعہ ۳۵۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یہ نیت کرکے کہ اُسکے ذریعے سے اُس شخص کی بےحرمتی کرے سوا اسکے کہ اُس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

اُس مال کے سرقے کے ارتکاب کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ جسکو کوئی شخص لئے ہوئے ہو۔

دفعہ ۳۵۶۔ جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے سرقے کا ارتکاب کرنے کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ کرے جسکو وہ شخص اُس وقت پہنے یا لئے ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی شخص کے حبس بیجا کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ

دفعہ ۳۵۷۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرنے کے اقدام میں اُس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

سخت اشتعال طبع پر حملہ یا جبر مجرمانہ۔

دفعہ ۳۵۸۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور میں آیا ہو اُس شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تشریح۔ یہ پچھلی دفعہ اُسی تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ ۳۵۲ مشروط ہے:۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں[ف۱]

انسان کو لے بھاگنا۔

دفعہ ۳۵۹۔ انسان کو لے بھاگنا دو قسم کا ہے۔ برٹش انڈیا میں سے انسان کو لے بھاگنا۔ اور ولی کی ولایت جائز میں سے انسان کو لے بھاگنا۔

برٹش انڈیا سے انسان کو لے بھاگنا

دفعہ ۳۶۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اُس شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اُس شخص کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے برٹش انڈیا کی حدود کے باہر لیجائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اُس شخص کو برٹش انڈیا

ف۱ اُن جرموں میں جو تحت دفعہ ۳۴۳ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۱۰ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے ملاحظہ طلب فقرہ ضمنی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکورہ۔

دربارہ سزا بپاداش جرایم تحت دفعات ۳۶۳ لغایت ۳۶۹ جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازیخاں یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آوے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۔ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

میں سے لے بھاگا:-

ولی جایز کی حفاظت میں سے انسان کو لے بھاگنا

دفعہ ۳۶۱ - جو کوئی شخص کسی نا بالغ لڑکے کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو یا کسی نا بالغ لڑکی کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو اُس نابالغ کے یا اُس شخص کے جسکی عقل میں فتور ہے ولی جایز کی سپردگی میں سے بلا رضامندی اُس ولی کے لیجاے یا پُھسلا لیجاے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اُس نا بالغ یا اُس شخص کو ولی کی ولایت جایز سے لے بھاگا:-

تشریح - "ولی جایز" کا لفظ اس دفعہ میں ہر کسی شخص کو شامل ہے جسکو اُس نابالغ یا اُس دوسرے شخص کی خبرگیری یا حفاظت جواز اً سپرد ہو:-

مستثنیٰ - یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہیں ہے جو نیک نیتی سے اپنے تئیں کسی ولد الحرام کا باپ باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئیں اُس طفل کی حفاظت جایز کا مستحق باور کرتا ہو سوا اسکے کہ اُس فعل کا ارتکاب کسی شنیع یا ناجایز غرض سے واقع ہوا ہو:-

انسان کو بھگا لیجانا

دفعہ ۳۶۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے خواہ بجبر مجبور کرے خواہ کسی طرح دغا بازی کے وسیلوں سے تحریک کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اُس شخص کو بھگا لیگیا:-

انسان کو لے بھاگنے کی سزا

دفعہ ۳۶۳ - جو کوئی شخص کسی شخص کو برٹش انڈیا میں سے یا کسی ولی کی ولایت جایز سے لے بھاگے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

دفعہ ۳۶۴ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے لے بھاگے یا بھگا لیجاے کہ وہ شخص مار ڈالا جاے یا ایسی حالت میں رکھا جاے کہ وہ مارے جانے کے خطرے میں پڑے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو برٹش انڈیا میں سے لے بھاگے اور اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر

کا احتمال اسکے علم میں ہو کہ بکر کسی بُت کا بلدان کیا جائے تو زید نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید بکر کو اُسکے گھر سے اس لئے جبرًا لیجائے یا پھسلا لیجائے کہ بکر مار ڈالا جائے تو زید نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی:۔

کسی شخص کو مخفی اور بیجا حبس کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۳۶۵ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے اس نیت سے کہ وہ شخص خفیتہً اور بیجا طور پر حبس میں رکھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۳۶۶ ۔ جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج کرنے کے لئے مجبور کیجائے یا اُسکی اُسکی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجایز کیواسطے مجبور کیجائے یا پھسلائی جائے یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ جماع ناجایز کے واسطے مجبور کیجائیگی یا پھسلائی جائیگی ۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے وغیرہ کے لئے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

دفعہ ۳۶۷ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے سے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ وہ ضرر شدید اُٹھائے یا وہ غلام بنایا جائے یا اس سے کوئی شخص حظ خلاف وضع فطری اُٹھائے یا اس لئے کہ وہ شخص ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ ضرر شدید اُٹھانے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے عمل حظ خلاف وضع فطری کے اُٹھانے کے خطرے میں پڑے یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ عمل اُس شخص کو سہنا پڑیگا یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

لے بھاگے ہوئے یا بھگا لیگئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا۔

دفعہ ۳۶۸ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو یہ جانکر کہ اُس کو کوئی لے بھاگا ہے یا بھگا لیگیا ہے بیجا طور پر چھپائے یا

حبس بیجا میں رکھے تو شخص مذکور کو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گو یا وہ خود اُس شخص کو اُسی نیت یا علم سے یا اُسی غرض سے جس سے اُس نے اُس شخص کو چھپایا یا حبس بیجا میں رکھا ہے لے بھاگا یا بھگا لے گیا:۔

دس برس سے کم عمر کے طفل کو اسکے بدن پر سے کوئی شے چرا لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۳۶۹ ۔ جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم ہو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگا لیجاے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اُس طفل کے جسم سے لے لے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا اُسکو اپنے قبضے سے جدا کرنا۔

دفعہ ۳۷۰ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر لاے یا غیر ملک میں لیجاے یا دوسری جگہ پہونچاے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا کسی شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا تحویل میں لے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔

دفعہ ۳۷۱ ۔ جو کوئی شخص غلاموں کو عادتاً غیر ملک سے لاے یا غیر ملک میں لیجاے یا دوسری جگہ پہونچاے یا خریدے یا بیچے یا اُنکی تجارت کرے یا اُنکا کاروبار کرے تو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا وغیرہ۔

دفعہ ۳۷۲ ۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو بیچے یا اجرت پر چلاے یا کسی اور طور پر اپنے قبضے سے علیحدہ کرے اس نیت سے کہ وہ نابالغ فعل شنیع یا کسی امر ناجائز یا بیجنے کے لئے مصروف کیا جاے یا کام میں لایا جاے یا یہ جانکر کہ اُس نابالغ سے ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اُس سے ایسا کام لئے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک

ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے خریدنا وغیرہ۔ **دفعہ ۳۷۳**۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو خریدے یا اُجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضے میں لائے اس نیت سے کر وہ نابالغ فعل شنیع یا کسی امر ناجایز یا بچپنے میں مصروف کیا جاسے یا کام میں لایا جاوے یا یہ جانکر کہ اُس نابالغ کے ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اُس سے ایسا کام لئے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

محنت کرنے پر ناجواز مجبور کرنا۔ **دفعہ ۳۷۴**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف محنت کرنے کے لئے ناجایز طور پر مجبور کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

زنا بجبر کے بیان میں[۱]

زنا بجبر۔ **دفعہ ۳۷۵**۔ جو مرد اُس صورت کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہے ایسے حالات میں جو ذیل کی لکھی ہوئی پانچوں قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں کسی عورت سے جماع کرے تو کہا جائیگا کہ اُس مرد نے "زنا بجبر" کیا۔

پہلی۔ عورت کی مرضی کے خلاف۔

دوسری۔ عورت کی بلا رضامندی:۔

[۱] سزائے تازیانہ کی نسبت۔ ملاحظہ طلب دفعات ۴ و ۶۔ ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) (ایکٹ ہائے عام۔ جلد ۱) اور دفعہ ۲۔ ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۹۰۹ء (نمبر ۵ ۱۹۰۹ء) اور اضلاع سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی اور بلوچستان میں۔ دفعہ ۱۷ فرنٹیر کرائمز پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب۔ مطبوعہ ۱۹۰۱ء) جبکہ جرم کی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے تو سزا کی نسبت ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۲

تیسری - عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ اسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہو:-

چوتھی - عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اس عورت کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کیگئی ہے کہ وہ باور کرتی ہے کہ یہ مرد وہی مرد ہے جسکے ساتھ اسکا ازدواج جواز اً ہوا ہے یا جسکے ساتھ وہ اپنا جواز اً ازدواج ہونا باور کرتی ہے:-

پانچویں - عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اُسکی بلا رضامندی جبکہ اُسکی عمر (بارہ[1]) برس سے کم ہو:-

تشریح - اس جماع کے متحقق ہونے کے لئے جو جرم زنا بجبر قایم کرنے کے واسطے ضرور ہے ادخال کافی ہے:-

مستثنیٰ - مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اُسکی عمر (بارہ[1]) برس سے کم نہ ہو زنا بجبر نہیں ہے:-

زنا بجبر کی سزا - **دفعہ ۳۷۶** - جو کوئی شخص زنا بجبر کا مرتکب ہو اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور[2] یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اُن جرموں کے بیانمیں جو خلاف وضع فطری ہیں[1]

جرائم خلاف وضع فطری - **دفعہ ۳۷۷** - جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں

---

[1] لفظ "بارہ" لفظ "دس" کی جگہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند سنہ ۱۸۹۱ء نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۱ کے ذریعے سے قایم کیا گیا (ایکٹہاے عام - جلد ۶)

[2] سزاے تازیانہ کی نسبت - ملاحظہ طلب دفعات ۴ و ۶ - ایکٹ سزاے تازیانہ سنہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) (ایکٹ ہاے عام - جلد ۱) اور اضلاع سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں دفعہ ۹ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب سنہ ۱۹۰۱ء نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ سنہ ۱۹۰۳ء):-

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح - اُس وطی کے متحقق ہونے کیلئے جو جرم مبینۂ دفعہ ہذا کے قایم کرنے کے لئے ضرور ہے ادخال کافی ہے:-

باب ۱۷[1]

اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں

سرقے کا بیان[2]

سرقہ

دفعہ ۳۷۸ - جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اُسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اُس مال کی

---

[1] جبکہ جرم کی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے تو سزا کی نسبت ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۲:-

بعض جرایم تحت باب، اکی علت میں ثانیاً مجرم ثابت ہونے پر اضافہ سزا کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۷۵، گذشتہ:-

[2] اُن جرموں کی اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعہ ۳۸۲ قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء:-

دربارۂ سزاے تازیانہ بپاداش جرایم تحت دفعات ۳۷۸ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ کے ملاحظہ طلب دفعات ۲ و ۳ - ایکٹ سزاے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) یعنی وہ نسخہ جسکی ترمیم یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک ہوئی ہے:-

دربارۂ سزاے تازیانہ بپاداش جرایم تحت دفعہ ۳۸۲ کے اپر برہما میں ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲(۳) (ب) اور ضمیمہ ۲ - ایکٹ قوانین اپر برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن

تبدیل جاے کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرقے کا ارتکاب کیا:۔

تشریح ۱۔ کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے چونکہ وہ مال منقولہ نہیں ہے ایسی شے نہیں ہے جسکی نسبت سرقے کا ارتکاب ہو سکے مگر جسوقت کہ وہ زمین سے جدا کیجاے اُسی وقت شے مذکور چورانے کے قابل ہوجائیگی:۔

تشریح ۲۔ تبدیل جاے جو اُسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے۔ سرقہ ہو سکتی ہے:۔

تشریح ۳۔ جسطرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شے کی تبدیل جاے کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقع شے مذکور کی تبدیل جاے کرتا ہے اُسی طرح اُس حال میں بھی کہا جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جاے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے:۔

تشریح ۴۔ جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جاے کا باعث ہو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ اُسنے اُس حیوان کی تبدیل جاے کی اور نیز اُس شے کی تبدیل جاے کی جسکی اُس حیوان نے اُس تبدیل جاے کے سبب سے جو اسطرح ظہور میں آئی تبدیل جاے کی:۔

تشریح ۵۔ وہ رضامندی جو اس تعریف جرم میں مذکور ہوئی ہے لفظاً ہو سکتی ہے یا معنی اور وہ خواہ شخص قابض کی جانب سے خواہ کسی ایسے شخص کی جانب سے ظاہر کیجا سکتی ہے جسکو لفظاً یا معنیً اُس امر کی اجازت حاصل ہو:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کی زمین میں سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اُسکو بکر کے

سرحدی جرائم پنجاب سنہ ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ء):۔

دربارۂ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۰۲ لغایت ۳۸۲ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی میں یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آے ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۱ جرم تحت دفعہ ۳۷۷ کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنے کے بارے میں ملاحظہ طلب دفعات ۳۸۸ و ۳۸۹۔ آیندہ:۔

قبضے میں سے بکر کی بلا رضامندی بددیانتی سے لے لے تو اس صورت میں جبوقت کہ زید نے درخت کو ایسی طرح سے لیجانے کے لئے جدا کیا اُسی وقت وہ سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید کتوں کا طعمہ اپنے جیب میں رکھے اور اسطرح سے بکر کے کُتّے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے۔ تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضے میں سے بکر کی بلا رضامندی کے اُسکا کتا لے لے تو جبوقت کہ بکر کے کُتّے نے زید کے پیچھے چلنا شروع کیا اُسی وقت زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کو ایک بیل جس پر خزانے کا صندوق لدا ہوا ہو ملجائے اور وہ اُس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجائے کہ بددیانتی سے خزانہ لے تو جسوقت کہ بیل نے تبدیل جائے شروع کی اُسی وقت زید خزانے کے سرقے کا مرتکب ہوا۔

(د) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں بکر کے ظروف نقرہ یا ملمع بکر کی جانب سے رکھے گئے ہیں بلا رضامندی بکر کے اُن ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے تو زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ہ) بکر سفر پر آمادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا ملمع کو اپنے واپس آنے تک زید کو کہ وہ گودام کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور زید اُن ظروف کو سنار کے پاس لیجا کر بیچ ڈالے تو اس صورت میں چونکہ وہ ظروف بکر کے قبضے میں نہ تھے اس لئے وہ بکر کے قبضے میں سے نہیں لئے جاسکتے تھے اور زید سرقے کا مرتکب نہیں ہوا گو ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

(و) زید بکر کی انگوٹھی کسی میز پر رکھی ہوئی اُس گھر میں پائے جہاں بکر رہتا ہو تو اس صورت میں انگوٹھی بکر کے قبضے میں ہے اور اگر زید اُسکو بددیانتی سے وہاں سے اُٹھا لیجائے تو زید سرقے کا مرتکب ہوگا۔

(ز) زید ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضے میں نہ ہو شارع عام میں پڑی پائے تو اُسکے لینے سے زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے گو ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

(ح) زید بکر کی انگوٹھی اُسکے گھر میں میز پر پڑی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اور افشا کے خوف سے اُسی وقت اُس انگوٹھی کے تصرف بیجا کرنے کی جراُت نہ پاکے اُسکو ایسی جگہ میں چھپا دے جہاں سے لیجانا اُسکا بکر کو محض خلاف قیاس ہے اس نیت سے کہ جب گم ہوجانا انگوٹھی کا بکر کی یاد سے جاتا رہے تب زید اُس انگوٹھی کو اُس مخفی کرنے کی جگہ سے نکالکر بیچ ڈالے تو اس صورت میں زید اُس انگوٹھی کی پہلی تبدیل جا کرتے ہی سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(ط) زید اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کرانے کے لئے اُسکو بکر گھڑی ساز کے حوالے کرے اور بکر اُسکو اپنی دوکان پر لیجائے اور زید جسکو بکر گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا نہیں ہے جسکے عوض میں گھڑی ساز اُس گھڑی کو ضمانت کے طور پر جواز روک رکھ سکتا ہو بکر کی دوکان میں علانیہ چلا جائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی جبر الیکر چلدے تو اس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملے کا مرتکب ہو لیکن سرقے کا مرتکب نہیں ہے کیونکہ جو کچھ اُسنے کیا بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ی) اگر زید کو گھڑی کی مرمت کرنے کی بابت بکر کا کچھ روپیہ دینا ہو اور بکر اُس قرضے کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جواز اروک رکھے اور زید بکر کے قبضے میں سے اُس گھڑی کو اس نیت سے لے لے کہ وہ بکر کو اُس مال سے محروم کرکے قرضے کی ضمانت کو معدوم کرے تو زید سرقے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُس گھڑی کو بددیانتی سے لیتا ہے:۔

(ک) پھر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور بغیر ادا کرنے اُس روپیہ کے جو اُسنے بکر سے گھڑی پر قرض لیا ہے گھڑی کو بکر کے قبضے میں سے اُسکی بلا رضامندی لے لے تو اگرچہ گھڑی زید کا مال ہے مگر تاہم زید سرقے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُسکو بددیانتی سے لیتا ہے:۔

(ل) زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اُسکے قبضے میں سے اُسکی بلا رضامندی لے لے کہ جب تک بکر سے اُسکے واپس کرنے کے صلے کے طور پر کچھ روپیہ نہ حاصل کرے چیز مذکور کو اپنے پاس رکھے تو اس صورت میں چونکہ زید بددیانتی سے لیتا ہے اس لئے زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(م) زید جو بکر کے ساتھ دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کی غیبت میں اُسکے کتبخانے میں جاے اور اُسکی بلا لفظی رضامندی کے کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لئے لیجاے اور اُسکا واپس کرنا زید کی نیت میں ہو تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید نے یہ سمجھا ہو کہ اُسکو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معنی اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقے کا مرتکب نہیں ہوا:-

(ن) زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کھانا اور کپڑے دے جسکو زید جانتا ہو کہ وہ اُسکے شوہر کا مال ہے تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقے کا مرتکب نہیں ہوا:-

(س) زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے۔ وہ زید کو قیمتی مال دے جسکو زید جانتا ہو کہ اُسکے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وہ اُسکے دینے کی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بد دیانتی سے مال لے تو وہ سرقے کا مرتکب ہوا:-

(ع) زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھکر نیک نیتی سے عمرو کے قبضے میں سے لے تو اس صورت میں چونکہ زید بد دیانتی سے نہیں لیتا ہے اس لئے زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے:-

سرقے کی سزا۔

دفعہ ۳۷۹ - جو کوئی شخص سرقے کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔

دفعہ ۳۸۰ - جو کوئی شخص کسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری میں جو عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے لئے کام میں آتا ہو سرقے کا ارتکاب کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

متصدی یا نوکر کا اُس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضے میں ہے۔

دفعہ ۳۸۱ - کوئی شخص جو متصدی یا نوکر ہو یا متصدی یا نوکر کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اُسکے آقا یا آمر کے قبضے

دفعہ ۳۸۴ ۔ **استحصال بالجبر کی سزا** ۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دفعہ ۳۸۵ ۔ **استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان کی تخویف۔** جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کرنے کا اقدام کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دفعہ ۳۸۶ ۔ **کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعے سے استحصال بالجبر۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اُس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

دفعہ ۳۸۷ ۔ **استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف۔** جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اُس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرے یا اُسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

دفعہ ۳۸۸ ۔ **کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی پاداش میں موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور وغیرہ کی سزا مقرر ہے۔** جو کوئی شخص اس ذریعے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو کہ وہ کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تخویف کرے جس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور، یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا اس بات کے متہم کرنے کی تخویف کرے کہ اُس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنے کی تحریک کی ہے تو شخص

مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم ایسا ہو جسکی سزا مجموعۂ ہذا کی دفعہ ۳۰۷ کی رو سے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجاسکتی ہے:۔

استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف۔

دفعہ ۳۸۹۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے جس جرم کی پاداش میں سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم ایسا ہو کہ اُسکی سزا مجموعۂ ہذا کی دفعہ ۳۰۷ کی رو سے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجاسکتی ہے:۔

سرقۂ بالجبر و ڈکیتی کے بیان میں[1]

سرقۂ بالجبر۔

دفعہ ۳۹۰۔ ہر سرقۂ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔

[1] ان جرموں کی اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعات ۳۹۲ لغایت ۳۹۹ یا ۴۰۲ قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعۂ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء اور سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ مذکور جیسی کہ اُسکی ترمیم برہما کے لئے ریگولیشن دیہی اپر برہما ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعے سے (مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور ایکٹ دیہی لوور برہما ۱۸۸۹ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے ہوئی ہے (مجموعۂ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء):۔

دربارۂ سزاے تازیانہ بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۳ و ۳۹۴ کے ملاحظہ طلب دفعات ۴ و ۶۔ ایکٹ سزاے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) (ایکٹہاے عام جلد ۱) اور بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۹۲ و ۴۰۲ کے برہما میں ملاحظہ طلب دفعہ ۴ (۳) (ب) اور ضمیمہ ۲۔ ایکٹ قوانین اپر برہما

جس حالت میں سرقہ سرقہ بالجبر ہے۔

سرقہ " سرقہ بالجبر" ہوگا اگر سرقے کے ارتکاب کے لئے یا سرقے کے ارتکاب میں یا اُس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام میں جو سرقے سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اُس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اُسکے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانے کی تخویف کا باعث ہو یا اُسکے باعث ہونے کا اقدام کرے:۔

جس حالت میں استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہے۔

استحصال بالجبر" سرقہ بالجبر" ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص مخوف کے قرب میں حاضر ہو اور اُس شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اسطرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شے مستحصل بالجبر کے اُسوقت اور اُس جگہ حوالے کر دینے کی تحریک کرے:۔

تشریح ۔ اگر مجرم اسقدر قریب ہو کہ اُسکا قرب اُس دوسرے شخص کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کے اُٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائیگا کہ مجرم قرب میں حاضر ہے:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو دبا بیٹھے اور بکر کے کپڑوں میں سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی

۱۸۶۳ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۰ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) - اور بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۹۲ لغایت ۳۹۹ کے اضلاع سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی اور بلوچستان میں ملاحظہ طلب دفعہ ۹ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۹۲ لغایت ۳۹۹ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے - ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۲:۔

بکر کے فریب سے لے لے تو اس صورت میں زید سرقے کا مرتکب ہوا اور چونکہ سرقے کے ارتکاب کے لئے اُسنے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اس لئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید شارع عام پر بکر سے ملے اور بکر کو تپنچہ دکھا کر اُسکی ہمیانی طلب کرے اور بکر اُس سبب سے اپنی ہمیانی مجبور ہوکر چھوڑ دے اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہونچانے کی تخویف کرنے کے ذریعے سے اُس سے ہمیانی استحصال بالجبر کرکے لی اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت بکر کے قرب میں حاضر تھا اس لئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید شارع عام پر بکر سے اور اُسکے طفل سے ملے اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنی ہمیانی میرے حوالے نکریگا تو میں تیرے طفل کو بلندی سے گرادونگا اور بکر اُس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے تو اس صورت میں زید نے بکر کو اس بات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہاں حاضر ہے فوراً ضرر پہونچیگا بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کرکے لے لیا اس لئے زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر سے کوئی مال یہ کہکر حاصل کرے کہ "تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے۔ اگر تو ہمکو دس ہزار روپیہ نبھیجیگا تو وہ مارڈالا جائیگا" تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اُسکی پاداش میں استحصال بالجبر ہی کی سزا دیجائیگی مگر سرقہ بالجبر نہیں ہے سوائے اسکے کہ بکر کو لڑکے کے فوراً ہلاک ہوجانے کی تخویف کیجائے۔

ڈکیتی — **دفعہ ۳۹۱** - جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہوکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں یا جبکہ اُن شخصوں کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام شامل ہوکر کرتے ہوں مع تعداد اُن شخصوں کے جو حاضر ہوں اور اُسکے ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنے والا یا اُسمیں مدد کرنے والا "ڈکیتی" کا مرتکب کہا جائیگا۔

سرقہ بالجبر کی سزا — **دفعہ ۳۹۲** - جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اُسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اُس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان

کیا جاے تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے :-

سرقۂ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام - **دفعہ ۳۹۳** جو کوئی شخص سرقۂ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام کرے اُس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

سرقۂ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہونچانا - **دفعہ ۳۹۴** - اگر کوئی شخص سرقۂ بالجبر کے ارتکاب یا اُسکے ارتکاب کے اقدام میں کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اُس سرقۂ بالجبر کے ارتکاب یا اُسکے ارتکاب کے اقدام میں شامل ہوکر مصروف ہوا ہو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

ڈکیتی کی سزا - **دفعہ ۳۹۵** - جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ - **دفعہ ۳۹۶** - اگر اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے جو شامل ہوکر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اُس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُن میں سے ہر ایک شخص کو سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

سرقۂ بالجبر یا ڈکیتی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ - **دفعہ ۳۹۷** - اگر سرقۂ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی حربہ مہلک کام میں لاے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہونچاے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جسکی سزا اُس مجرم کو دیجائیگی سات برس سے کم نہ ہوگی :-

سرقۂ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام حربۂ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت میں - **دفعہ ۳۹۸** - اگر سرقۂ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقدام کے وقت مجرم کسی حربہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید جسکی سزا اس مجرم کو دیجائیگی سات برس سے کم نہ ہوگی :-

ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا - **دفعہ ۳۹۹** - جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اُسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی

ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

ڈکیتوں کے گروہ کے شریک ہونے کی سزا۔

دفعہ ۴۰۰ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے ایسے شخصوں کے گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کا عادۃً ارتکاب کرنے کے لئے ملاپ رکھتے ہوں تو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔

دفعہ ۴۰۱ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے ایسے شخصوں کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کے عادۃً ارتکاب کے لئے ملاپ رکھتے ہوں لیکن جو ٹھگوں یا ڈاکوؤں کا گروہ نہ ہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا۔

دفعہ ۴۰۲ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے اُن پانچ یا زیادہ شخص میں سے ہوگا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں تو اُس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان میں

بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا۔

دفعہ ۴۰۳ ۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لائے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی[1]۔

---

[1] تحت دفعہ ہذا فرد قرارداد جرم مرتب کرنے کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء و (ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۲ء) (ایکٹ ہائے عام جلد ۶) یعنی نسخہ ترمیم شدہ بابت یکم اپریل ۱۸۸۲ء۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے قبضے میں سے بکر کا مال لے اور نیک نیتی سے اُسکے لیتے وقت یہ باور کرتا ہو کہ وہ مال میرا ہے تو اس صورت میں زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اُس مال کو بددیانتی سے اپنے تصرف میں لاے تو وہ اُس جرم کا مجرم ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:۔

(ب) زید جو بکر سے دوستانہ راہ ورسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانے میں بکر کی غیبت میں جاے اور بکر کی بلا رضامندی صریح کے ایک کتاب لیجاے اس صورت میں اگر زید کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لئے کتاب لینے کی مجھ کو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اسکے بعد اپنے فائدے کے لئے اُس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:۔

(ج) اگر زید وبکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہوں اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضے میں سے کام میں لانے کی نیت کرکے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید اُس گھوڑے کو کام میں لانے کا مستحق ہے اس لئے وہ بددیانتی سے اُسکو تصرف بیجا میں نہیں لاتا لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اُسکی قیمت کا تمام روپیہ اپنے تصرف میں لاے تو وہ اُس جرم کا مجرم ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:۔

تشریح (۱)۔ تصرف بیجا بددیانتی کے ساتھ جو صرف ایک مدت تک کیا جاتے اُس تصرف بیجا میں داخل ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے:۔

تمثیل

زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ جو بکر کی ملک ہو اور جس پر بار ظہری نہ لکھی ہو پاے اور زید یہ جانکر کہ وہ نوٹ بکر کی ملک ہے اُسکو قرض کی ضمانت میں کسی مہاجن کے پاس مکفول کرے اس نیت سے کہ زمانہ آئندہ میں کسی وقت اُسے بکر کو واپس کریگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:۔

تشریح (۲) ۔ جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضے میں نہ ہو پائے اور اُس مال کو اُسکے مالک کی جانب سے حفاظت کرنے یا اُسکے مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لائے تو شخص مذکور اُس مال کو بد دیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بیجا میں نہیں لایا اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وہ شخص اُس جرم کا جسکی اوپر تعریف کی گئی ہے مجرم ہوگا اگر وہ اُس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بیجا میں لائے جبکہ وہ اُسکے مالک کو جانتا ہو یا اُسکے دریافت کر لینے کے وسیلے رکھتا ہو یا اس سے پہلے کہ وہ مالک کے دریافت کرنے اور اُسکے مطلع کرنے کے معقول وسیلے کام میں لا چکا ہو اور ایک معقول مدت تک اُسنے اُس مال کو اپنی تحویل میں رکھا ہو تاکہ مالک کو اُسکے دعویٰ کرنے کا قابو ہوتا:۔

یہ بات کہ ایسی صورت میں کونسے وسیلے فی الواقع معقول ہیں اور کونسی مدت فی الواقع معقول ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگی:۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ پانے والا یہ جانے کہ اُس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلاں شخص اُسکا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت وہ یہ باور نہ کرتا ہو کہ وہ اُسکا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ اُسکا حقیقی مالک دستیاب نہیں ہو سکتا:۔

تمثیلیں

(الف) زید شارع عام پر ایک روپیہ پائے اور اُسکو یہ علم نہ ہو کہ وہ کسکی ملک ہے اور زید اُس روپیہ کو اُٹھائے تو اس صورت میں زید اُس جرم کا مرتکب نہیں ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید شارع عام پر ایک خط پائے اور اُسمیں ایک مہاجنی ہنڈی ہو اور لفافے اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وہ ہنڈی فلاں شخص کی ہے پھر زید اُسکو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:۔

(ج) زید ایک رقعہ جسکا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اُسکے خیال میں نہ آئے کہ یہ رقعہ کس سے کھو گیا ہے لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام واضح ہو اور زید یہ جانے کہ اُس رقعے کا لکھنے والا اُس شخص کا نشان بتا سکتا ہے جسکے

حق میں وہ رقعہ لکھا گیا ہے مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کرکے اُس رقعے کو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-

(د) زید بکر کے پاس سے اُسکی ہمیانی جسمیں روپئے ہوں گرتے دیکھے اور زید بکر کو پھیر دینے کی نیت سے ہمیانی کو اُٹھالے مگر بعد اُسکے اُسکو اپنے کام کیواسطے تصرف میں لائے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-

(ہ) زید ایک ہمیانی جسمیں روپئے ہوں پائے یہ نجانکر کہ وہ کسکی ملک ہے مگر پیچھے سے دریافت کرے کہ وہ بکر کی ملک ہے اور اُس ہمیانی کو اپنے کام کے لئے تصرف میں لائے تو اس صورت میں زید اُس جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-

(و) زید ایک قیمتی انگوٹھی پائے یہ نہ جانکر کہ وہ کسکی ملک ہے اور اُسکے مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کرکے اُسکو فوراً بیچ ڈالے تو زید ایک جرم کا مرتکب ہوا جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:-

بددیانتی سے اُس مال کا تصرف بیجا جو مرنیکے وقت شخص متوفی کے قبضے میں تھا۔

دفعہ ۴۰۴ - جو کوئی شخص کوئی مال بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا یا کام میں یہ جانکر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اُس متوفی کے قبضے میں تھا اور یہ کہ وہ مال اُس وقت سے کسی ایسے شخص کے قبضے میں نہیں رہا ہے جو اُس قبضے کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر مجرم اُس شخص متوفی کی جانب سے اُسکی وفات کیوقت متصدی یا ملازم کے طور پر مامور تھا تو قید کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے:-

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپئے پر قابض ہونے کی حالت میں مرجاے اور بکر اُسکا نوکر قبل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضے میں آجاے جو اُس قبضے کا مستحق ہے روپیہ مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں لاے تو اس صورت میں زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

خیانت مجرمانہ کے بیان میں

خیانت مجرمانہ۔ **دفعہ ۴۰۵**۔ کوئی شخص جسکو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتہً سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف کر کے جسمیں امانت مذکور کے ادا کرنے کا طریق معین ہو یا کسی معاہدۂ جایز کے خلاف کر کے جو لفظاً یا معنیً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لاے یا اُس مال کو بد دیانتی سے اپنے استعمال میں لاے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو شخص مذکور "خیانت مجرمانہ" کا مرتکب ہوگا۔[1]

تمثیلیں

(الف) اگر زید جو کسی شخص متوفی کے وصیت نامہ کی رو سے وصی ہو بددیانتی سے اُس قانون کے خلاف کرے جسمیں وصیت نامے کے مطابق ترکے کی تقسیم کرنے کا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لئے تصرف میں لاے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ب) زید گودام کا مالک ہو اور بکر جو سفر کرنے پر آمادہ ہے زید کو اپنا اثاث البیت اس معاہدے کی شرط سے امانتہً سپرد کرے کہ جس وقت گودام کے کرے کی بابت نقدی معہودہ ادا کیجاے اثاث البیت واپس کیا جائیگا اور زید اُس اثاث البیت کو بد دیانتی سے بیچ ڈالے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ج) اگر زید ساکن کلکتہ بکر ساکن دہلی کا ایجنٹ ہو اور ان دونوں کے درمیان لفظاً یا معنیً ایک معاہدہ ہو کہ بکر جو روپیہ زید کو ہنڈی کرے اُسکو زید بکر کی ہدایت کے مطابق نفع کے لئے امانتہً لگائے اور بکر ایک لاکھ روپیہ اس ہدایت سے زید کے پاس ہنڈی کرے کہ زید اُسکو کمپنی کے پرامیسری نوٹ کی خرید میں لگائے مگر زید بددیانتی سے اُس ہدایت کے خلاف کر کے اپنے کاروبار میں صرف کرے تو زید خیانت مجرمانہ

[1] تحت دفعہ ہذا قرار داد جرم مرتب کرنے کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔

کا مرتکب ہوگا:۔

(د) لیکن اوپر کی پچھلی تمثیل میں اگر زید نہ بددیانتی سے بلکہ نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ بنک بنگال کے حصے خرید لینا بکر کے لئے زیادہ تر مفید ہوگا بکر کی ہدایت کے خلاف کرے اور کمپنی کے کاغذ خریدنے کی جگہ بنک بنگال کے حصے بکر کے نام خریدے تو اس صورت میں گو بکر زیان اُٹھائے اور اس زیان کی بابت زید پر دیوانی میں نالش کرنے کا مستحق ہو تاہم چونکہ زید نے بددیانتی سے عمل نہیں کیا اُس لئے زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب نہیں ہے:۔

(ہ) اگر زید جو سررشتۂ مال کا اہلکار ہے زرسرکاری کا امانت دار رہا اور اُس پر خواہ قانون کی ہدایت کے موافق خواہ کسی معاہدے کی رو سے جو گورنمنٹ کے ساتھ لفظاً یا معنیً ظہور میں آیا ہو واجب ہو کہ وہ تمام زرسرکاری جو اُسکے قبضے میں ہے کسی خاص خزانے میں داخل کرے مگر زید اُس روپے کو بددیانتی سے اپنے تصرف میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہے:۔

(و) بکر کی جانب سے زید کو جو مال و اسباب پہونچانے کا پیشہ رکھتا ہے کوئی مال امانتہً سپرد ہو کہ وہ اُسے خشکی یا تری کی راہ سے پہونچا دے اور زید اُس مال کو بد دیانتی سے تصرف بیجا میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا:۔

خیانت مجرمانہ کی سزا۔

دفعہ ۴۰۶ ۔جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

مال پہونچانے والے یا وغیرہ سے خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۴۰۷ ۔اگر کوئی شخص جسکو مال پہونچانے والے یا گھٹوال یا گودام کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانتاً سپرد ہو اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

متصدی یا نوکر سے خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۴۰۸ ۔کوئی شخص جو متصدی یا نوکر ہو یا جو متصدی یا نوکر کے کام پر مامور ہو اور جسکو کسی طرح متصدی یا نوکر کی حیثیت سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام

امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم یا مہاجن یاسوداگر یا ایجنٹ سے خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۴۰۹ - کوئی شخص جسکو بحیثیت سرکاری ملازم یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا کارپرداز یا دلال یا مختار یا ایجنٹ کے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام کسی طرح امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال مسروقہ لینے کے بیان میں[۱]

مال مسروقہ۔

دفعہ ۴۱۰ - وہ مال جسکا قبضہ سرقے یا استحصال بالجبر یا سرقۂ بالجبر کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ میں لایا گیا ہو جسکی نسبت[۲]

---

[۱] دربارۂ سزائے تازیانہ بپاداش جرم مصرحۂ دفعہ ۴۱۱ کے ملاحظہ طلب دفعات ۲ و ۳ - ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) (ایکٹ ہائے عام جلد ۱) - اور بپاداش جرم مصرحۂ دفعہ ۴۱۲ کے ملاحظہ طلب ایضاً - اور برہما کی نسبت دفعہ ۴ (۳) (ب) اور ضمیمہ ایکٹ قوانین برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) - اور بپاداش جرم مصرحۂ دفعہ ۴۱۳ کے ملاحظہ طلب دفعات ۴ و ۶ - ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء)۔

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۱۱ - ۴۱۴ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۱ء)۔

[۲] لفظ "جرم" مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۹ کے ذریعہ سے منسوخ کیا گیا (ایکٹ ہائے عام جلد ۴)۔

خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو "مال مسروقہ" کہا جائیگا (عام اس سے کہ اُس مال کا ایسا انتقال یا تصرف بیجا یا اُسکی نسبت خیانت مجرمانہ برٹش انڈیا کے اندر یا باہر وقوع میں آئی ہو) لیکن وہ مال اگر بعدہ اُس شخص کے قبضے میں آجاے جو اُسکے قبضے کا قانوناً مستحق ہے تب وہ مال مسروقہ نہ ہوگا:-

مال مسروقہ بددیانتی سے لینا:-

دفعہ ۴۱۱ - جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ مال مال مسروقہ ہے بددیانتی سے لے یا لے رکھے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مال مسروقہ بارتکاب ڈکیتی بددیانتی سے لینا-

دفعہ ۴۱۲ - جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بددیانتی سے لے یا لے رکھے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسکا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہے یا کسی شخص سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے یا شریک رہا ہے کوئی مال بددیانتی سے لے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

مال مسروقہ کا عادۃً کاروبار کرنا-

دفعہ ۴۱۳ - جو کوئی شخص کوئی ایسا مال جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے عادۃً لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا کرتا ہو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا-

دفعہ ۴۱۴ - جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے میں بالارادہ مدد کرے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں

---

[۱] یہ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۹ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے (ایکٹ ہاے عام - جلد ۴):-

سزائیں دیجائینگی۔

دغاکے بیان میں

دغا۔ **دفعہ ۴۱۵** ۔ جوکوئی شخص کسی شخص کو دہوکا دیکر اُس دہوکا کھانے والے شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا اُسپر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال لے رکھے یا دہوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنے کی قصداً تحریک کرے جسکو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا درحالیکہ اُسکو اسطرح دہوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اُس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہونچاے یا اُسکے پہونچانے کا احتمال ہو تو کہا جائیگا کہ وہ شخص مذکور نے ''دغا'' کی:۔

تشریح ۔ بددیانتی سے اُمور واقعی کا اخفا کرنا ایک دہوکا دینا ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے:۔

تمثیلیں

(الف) زید جھوٹ موٹ ملازم متعہد ملکی ہونے کا لوعا کر کے قصداً بکر کو دہوکا دے اور اسطرح بددیانتی سے بکر کو تحریک کرے کہ وہ اُسے مال قرض دے جسکی قیمت ادا کرنا اُسکی نیت میں نہ ہو تو زید نے دغا کی:۔

(ب) زید کسی شے پر کوئی نشان ملتبس لگانے کے ذریعہ سے دہوکا دیکے بکر کو یہ باور کراے کہ وہ شے فلاں نامور کاریگر کی بنائی ہوئی ہے اور اسطرح بددیانتی سے بکر کو شے مذکور کے خریدنے اور قیمت دینے کی تحریک کرے تو زید نے دغا کی:۔

(ج) زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانے سے قصداً دہوکا دیکے بکر کو یہ باور کراے کہ وہ شے نمونے کے مطابق ہے اور اس ذریعے سے بکر کو اُسکے خریدنے اور قیمت دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی:۔

(د) اگر زید کسی شے کی قیمت میں کسی کوٹھی پر جسمیں زید کا روپیہ جمع نہیں ہے ایک رقعہ پیش کرے اور اُسکو یہ اُمید ہو کہ اُس کوٹھی میں یہ رقعہ نپٹے گا اور اسطرح بکر کو قصداً دہوکا دے اور اس ذریعہ سے اُسکو شے مذکور کے حوالے کرنے کی بددیانتی

سے تحریک کرے اور اُسکی قیمت کا نہ دینا زید کی نیت میں ہو تو زید نے دغا کی:-

(ہ) اگر زید ایسی چیزوں کو ہیروں کی حیثیت سے گرو رکھکر جنکو وہ جانتا ہے کہ ہیرے نہیں ہیں قصداً بکر کو دھوکا دے اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی:-

(و) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ جو روپیہ تو مجھ کو قرض دیگا اُسکے ادا کرنے کی میں نیت رکھتا ہوں اور اسکے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے اور زید کی روپیہ ادا کرنے کی نیت نہ ہو تو زید نے دغا کی:-

(ز) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میں تجھ کو ایک خاص مقدار برگ نیل کی دینا چاہتا ہوں جسکا دینا اُسکی نیت میں نہ ہو اور اُسکے ذریعہ سے اس دینے کے اعتبار پر بکر کو پیشگی روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل دینا زید کی نیت میں ہو اور بعد اسکے وہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالے اور برگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہیں کرتا ہے مگر معاہدے کے توڑنے کی بابت صرف نالش دیوانی میں ماخوذ ہونے کے لائق ہے:-

(ح) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میرے اور تیرے درمیان میں جو معاہدہ ہوا تھا اُسکی نسبت میں نے اپنا عہد وفا کیا جسکو اُسنے وفا نہ کیا ہو اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی:-

(ط) زید کوئی جایداد بکر کے ہاتھ بیچے اور اُسکے نام منتقل کردے اور پھر یہ جانکر کہ بیع کرنے کے سبب سے اُس مال کی نسبت مجھکو کچھ استحقاق نہیں باینہ ظاہر کرنے اس بات کے کہ بکر کے ہاتھ پہلے بیع و انتقال ہو چکا ہے خالد کے ہاتھ اُسی جایداد کو بیع یا رہن کرے اور خالد سے زر بیع یا زر رہن لے لے تو زید نے دغا کی ہے:-

دوسرا شخص بنانے سے دغا

دفعہ ۴۱۶ - اگر کوئی شخص یہ ادعا کرنے سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھ کر ایک شخص کو کوئی دوسرا شخص بنانے سے یا اپنے آپ کو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الواقع نہ ہو دغا کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے "دوسرا شخص بنانے سے دغا کی":-

تشریح - جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائیگا عام اس سے کہ وہ شخص جسکے ہونے کا ادعا ہوا واقعی ہو یا خیالی ؛-

تمثیلیں

(الف) زید اپنے تئیں ایک اپنا ہمنام دولتمند مہاجن ادعا کرکے دغا کرے تو زید نے دوسرا شخص بنانے سے دغا کی ؛-

(ب) زید یہ ادعا کرکے دغا کرے کہ میں بکر ہوں اور بکر ایک شخص متوفی ہو تو زید نے دوسرا شخص بنانے سے دغا کی ؛-

دغا کی سزا - **دفعہ ۴۱۷** - جو کوئی شخص دغا کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؛-

دغا اس علم سے کہ اُس سے زیان ناجایز کسی شخص کو پہونچے جسکے استحقاق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے - **دفعہ ۴۱۸** - جو کوئی شخص دغا کرے اس علم سے کہ اُسکے ذریعہ سے ایسے شخص کو زیان ناجایز پہونچانے کا احتمال ہے جسکے استحقاق کی حفاظت اُس معاملے میں جسکی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدۂ جایز کے روسے اُسپر واجب تھی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؛-

دوسرا شخص بنانے سے دغا کرنے کی سزا - **دفعہ ۴۱۹** - جو کوئی شخص دوسرا شخص بنانے سے دغا کرے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؛-

دغا کرنا اور مال حوالے کرنے کی بد دیانتی سے تحریک کرنا - **دفعہ ۴۲۰** - جو کوئی شخص دغا کرے اور اُسکے ذریعہ سے دھوکا کھانے والے شخص کو بد دیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالۃ المال کے کل یا جزو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مُہری ہو اور جو کفالۃ المال کئے جانے کی حیثیت رکھتی ہو بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی

قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

فریب آمیز وثیقوں کے اور مال کو فریب سے قبضے سے علیحدہ کرنیکے بیان میں

قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کے لئے بددیانتی یا فریب سے مال کو دور کرنا یا چھپانا۔

دفعہ ۴۲۱ - جو کوئی شخص بغیر لینے کافی عوض کے کوئی مال بد دیانتی سے یا فریب سے دور کرے یا چھپاوے یا کسی شخص کے حوالے کرے یا منتقل کرے یا منتقل کراے بہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اُسکے ذریعہ سے مال مذکور اُسکے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رُک جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

کسی قرض کو اُسکے قرضخواہوں کو میسر ہونے سے بد دیانتی یا فریب سے روکنا۔

دفعہ ۴۲۲ - جو کوئی شخص کسی قرضے یا مطالبے کو جو اُسکا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پانا ہو اپنے قرض یا اُس دوسرے شخص کے قرض کے ادا ہونے کے لئے قانون کے موافق میسر ہونے سے بد دیانتی یا فریب سے روکے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

ایسے وثیقۂ انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمیں عوض کا جھوٹ بیان لکھا ہے۔

دفعہ ۴۲۳ - جو کوئی شخص بد دیانتی یا فریب سے کسی ایسے وثیقے یا نوشتے پر دستخط کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا اُسمیں فریق ہوجاے جس وثیقے یا نوشتے کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق متعلق اُس مال کا اُسکے ذریعے سے انتقال ہو یا اُسمیں کوئی خرچ پڑے اور جسمیں کوئی جھوٹ بیان بابت اُس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اُس شخص یا اُن شخصوں سے تعلق رکھتا ہو جسکے یا جنکے استعمال یا نفع کے

اُسکا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

دفعہ ۴۲۴ - جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپائے یا دور کرے یا اُسکے چھپانے یا دور کرنے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبہ یا عوے سے جسکا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

(حاشیہ: مال کو بددیانتی یا فریب سے دور کرنا یا چھپانا۔)

نقصان رسانی کے بیان میں[۵]

دفعہ ۴۲۵ - جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے

(حاشیہ: نقصان رسانی۔)

---

[۵] اُن جرموں کی نسبت اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعہ ۴۳۵ یا ۴۳۶ قابل سزا ہیں ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ نہایت یکم اپریل سنہ ۱۹۰۳ء:-

اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۴۲۶ و ۴۲۷ قابل سزا ہیں بعض صورتوں میں راضی نامہ ہوسکتا ہے - ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۴۵ - اور اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں سزائے تازیانہ کی نسبت بپاداش اُن جرائم کے جو تحت دفعات ۴۲۷ نہایت ۴۲۹ و ۴۳۵ و ۴۳۶ قابل سزا ہیں ملاحظہ طلب دفعہ ۲ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ سنہ ۱۹۰۳ء) اور اپر برہما میں بپاداش اُن جرموں کے جو تحت دفعات ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۰ قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب دفعہ ۴ (۳) (ب) اور ضمیمہ ۲ - ایکٹ قوانین اپر برہما ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء)

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۲۷ و ۴۲۹ و ۴۳۵ و ۴۳۶ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے - ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۲:-

علم سے کہ عامۂ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچاے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کی ایسی تبدیل یا اُسکی جگہ کی ایسی تبدیل کا باعث ہو جس سے اُسکی مالیت یا کام میں آنے کی قابلیت معدوم ہوجاے یا کم ہوجاے یا جو نقصان کے ساتھ اُسپر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "نقصان رسانی" کا مرتکب ہوا:۔

تشریح ۱- جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کیلئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اُس مال کے مالک کو جسے نقصان پہونچایا جو تلف ہوا زیان یا مضرت پہونچانا مجرم کی نیت میں ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ کسی مال کے نقصان پہونچانے کے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچاے علم اس سے کہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو یا نہ ہو:۔

تشریح ۲- نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے جو کسی مال پر تاثیر کرے خواہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو جو ارتکاب فعل کرتا ہے خواہ اُس شخص اور اور شخصوں کی بالاشتراک ملکیت ہو:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانے کی نیت سے بکر کے کسی کفالۃ المال کو بالارادہ جلادے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا:۔

(ب) زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانے کی نیت سے اُسکے برف خانے میں پانی پہونچاے اور اسطرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا:۔

(ج) زید دریا میں بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینک دے اس نیت سے کہ وہ اُسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجایز پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا:۔

(د) زید یہ جانکر کہ اُسکا مال اسباب بکر کے قرضے کے ادا کرنے کے لئے جو زید پر آتا ہے قرق ہونے والا ہے اُس اسباب کو تلف کرڈالے اس نیت سے کہ وہ اُسکے ذریعے سے بکر کو اُسکے قرضے کے وصول پانے سے روکے اور اس طرح سے بکر کو مضرت پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا:۔

(ہ) زید کسی جہاز کا بیمہ کراکے بالارادہ اُس جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت

سے کہ وہ بیمے والوں کو مضرت پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ بکر کو کہ جس نے اُس جہاز کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرت پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ح) زید جو بکر کی شرکت میں کسی گھوڑے کا مالک ہو اُس گھوڑے کے گولی مارے اس نیت سے کہ وہ اُسکے ذریعے سے بکر کو زیان ناجایز پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ط) زید بکر کے کھیت میں مویشی کے گھُس جانے کا باعث ہو یہ نیت کر کے اور اس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کی فصل کو مضرت پہونچاے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۲۶ — نقصان رسانی کی سزا — جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دفعہ ۴۲۷ — نقصان رسانی کے ذریعے سے پچاس روپے تک مضرت پہونچانا۔ — جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اور اسکے ذریعے سے بقدر پچاس روپے یا زیادہ کے زیان یا مضرت کا باعث ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دفعہ ۴۲۸ — دس روپے کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے یا اُسکا کوئی عضو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔ — جو کوئی شخص دس روپے یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان یا حیوانوں کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اُسکے کسی عضو کو بیکار کرنے یا اُسکو بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

دفعہ ۴۲۹ — کسی مالیت کی مویشی وغیرہ یا پچاس روپے کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے یا اُسکا کوئی عضو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔ — جو کوئی شخص کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا گاے یا بدھیا کو کتنی ہی مالیت اسکی ہو یا پچاس روپے یا زیادہ کی مالیت کے کسی دوسرے حیوان کو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اُسکے عضو کو بیکار یا اُسکو بیکار کرنیکے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی

قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

زراعت وغیرہ کیلئے پانی کی کمی کرنے سے یا بطور ناجائز پانی کا رُخ پھیر دینے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۰ - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو ایسے پانی کی کمی کا باعث ہو یا مرتکب جانتا ہو کہ اُسکے ایسی کمی کے باعث ہونے کا احتمال ہے جو زراعت کے کاموں کے لئے یا انسان کے یا ایسے حیوانوں کے کھانے پینے کے سے جو مال ہیں یا صفائی کے لئے یا کسی دستکاری کے اجرا کے لئے کام میں آتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

شارع عام یا پل یا دریا یا مجرائے آب کو نقصان پہونچانے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۱ - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی شارع عام یا پل کسی دریائے قابل روانی مرکب تری کو یا کسی مجرائے آب قدرتی یا جعلی قابل روانی مرکب تری کو ایسا کر دے یا مرتکب جانتا ہو کہ اُسکے ایسے کر دینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنے یا اسباب کے لیجانے کے لئے گذر کے قابل نہ رہے یا اُس کے بے خطر ہونے میں خلل پڑ جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

سیلاب پھیلانے یا بدررو عام کے روکنے سے جس سے مضرت ہوتی ہے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۲ - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی ایسے سیلاب پھیلنے کا یا کسی عام بدررو کی ایسی روک کا باعث ہو یا جسکو مجرم جانتا ہے کہ اُس فعل کے باعث سے ایسے سیلاب پھیلنے یا ایسی روک کا احتمال ہے جس سے نقصان یا مضرت ظہور میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اُسکی روشنی کو بیکار کر دینے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۳ - جو کوئی شخص کسی لائٹ ہوس یا کسی تبدیل جا کرنے یا کسی قدر بیکار کر دینے سے نقصان رسانی جو نشان سمندری کے طور پر کام میں آتی ہو

یا کسی نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا کسی اور شئے کو جو مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے قائم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل جائے کرنے کے ذریعے سے یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو ایسے لائٹ ہوس یا نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا اُس قسم کی کسی اور شئے کو جسکا ذکر اوپر ہوا مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے کسی قدر بیکار کردے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

نشان زمین جو بحکم سرکار قائم ہوا ہو تباہ کرنے یا اُسکی تبدیل جائے وغیرہ سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے نشان زمین کے تباہ کرنے یا تبدیل جائے کرنے کے ذریعے سے جو کسی سرکاری ملازم کے حکم سے قائم کیا گیا ہو یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو اُس نشان زمین کو بحیثیت ایسے نشان کے کسی قدر بیکار کردے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑجانے والے مادے کے سو روپے تک یا پیداوار کاشتکاری کی صورت میں دس روپے تک مضرت پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۵۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑجانے والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ کسی مال میں بقدر سو روپے یا زیادہ کے [۱۵۱](یا درحالیکہ جایداو پیداوار کاشتکاری ہو تو بقدر دس روپے یا زیادہ کے) مضرت پہونچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

آگ یا بھک سے اُڑجانے والے مادے سے نقصان رسانی گھر وغیرہ کے تباہ کرنے کی نیت سے۔

دفعہ ۴۳۶۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑجانے والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اُسکے ذریعے سے کسی

---

۱۵۱ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۲ء نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے داخل ہوئے ہیں (ایکٹہائے عام۔ جلد ۴):۔

عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لئے یا جائے حفاظت مال کے لئے کام میں آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

بٹے ہوئے مرکب تری یا ۵۰ من کے مرکب تری کو تباہ کرنے یا اُسکے بے خطر ہونے میں خلل اندازی کی نیت سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۴۳۷ - جو کوئی شخص کسی بٹے ہوئے مرکب تری یا کسی مرکب تری کی نسبت جسمیں ۵۰ من یا زیادہ بوجھ لد سکتا ہو نقصان رسانی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اُسکو تباہ کرے یا اُسکے بخطر ہونے میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

سزائے نقصان رسانی مذکورۂ دفعہ ۴۳۷ جبکہ ارتکاب اُسکا آگ یا بھک سے اُڑجانیوالے مادے سے ہو۔

دفعہ ۴۳۸ - جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑجانے والے مادے کے ذریعے سے اُس نقصان رسانی کا ارتکاب یا اُسکے ارتکاب کا اقدام کرے جو دفعہ عین ماسبق میں بیان کی گئی ہے اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارے پر قصداً ٹکرانے کی علت میں سزا

دفعہ ۴۳۹ - جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو قصداً کم عمق پانی کی زمین پر ٹکرائے یا کنارے پر ٹکرائے یہ نیت کرکے کہ کسی مال کی نسبت جو اُس مرکب تری میں ہو سرقے کا ارتکاب کرے یا بددیانتی سے اُس مال کو تصرف بیجا میں لائے یا اس نیت سے کہ مال کی نسبت سرقے یا تصرف بیجا کا ارتکاب کیا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ہلاکت یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔

دفعہ ۴۴۰ - جو کوئی شخص کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے

نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں

مداخلت بیجا مجرمانہ۔ **دفعہ ۴۴۱**۔ جو کوئی شخص کسی ایسی جایداد کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضے میں ہے اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اُس شخص کی جو

لہ دفعات ۴۴۱ و ۴۵۴ کے جرائم تحت قوانین مختص الامر یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰ گذشتہ۔ اُن جرموں کی اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعات ۴۴۹ و ۴۵۰ یا دفعات ۴۵۶ لغایت ۴۶۰ قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔ اُن جرمون کی نسبت جو تحت دفعات ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ یا ۴۶۰ قابل سزا ہیں دفعہ ۵۴ دیکھنا چاہئے:-

اُن جرمون میں جو تحت دفعات ۴۴۷ و ۴۴۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۴۵۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

دربارہ سزاے تازیانہ بپاداش جرائم معرحہ دفعات ۴۴۳ و ۴۴۶ کے ملاحظہ طلب دفعات ۳ و ۴ و ۶ ایکٹ سزاے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) (ایکٹہاے عام۔ جلد ا):-

دربارہ سزاے تازیانہ بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۴۸۔ ۴۴۰ کے (پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی اور بلوچستان میں) ملاحظہ طلب دفعہ ۶ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء) اور بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۵۵ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ کے (اپر برہا میں) ملاحظہ طلب دفعہ ۴ (۲) (ب) اور ضمیمہ ۲۔ ایکٹ قوانین اپر برہا ۱۸۹۸ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۸۹۹ء):-

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۴۸۔ ۴۶۰ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی وشمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران عمل میں آوے ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء):-

جایداد مذکور پر قابض ہو یا تخویف یا توہین کرے یا اسکو رنج دے:-
یا اُس جایداد کے اندر جواناً داخل ہو کر وہاں ناجایز طور پر ٹھہرا رہے اس نیت سے کہ اسکے ذریعے سے اُس شخص کی تخویف یا توہین کرے یا اُسکو رنج دے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے:-
تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مداخلت بیجا مجرمانہ" کا مرتکب ہوا:-

مداخلت بیجا بخانہ | **دفعہ ۴۴۲** - جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری میں جو انسان کی بود و باش کے طور پر کام میں آتی ہے یا کسی ایسی عمارت میں جو عبادتگاہ یا مال کی جائے حفاظت کے لئے کام میں آتی ہے داخل ہوتے یا ٹھہرے رہنے کے ذریعے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مداخلت بیجا بخانہ" کا مرتکب ہوا:-

تشریح - مداخلت بیجا بخانہ کے متحقق ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے:-

مخفی مداخلت بیجا بخانہ | **دفعہ ۴۴۳** - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو یہ پیش بندی کرکے کہ وہ مداخلت بیجا بخانہ کسی ایسے شخص سے چھپائے جو مرتکب کو اُس عمارت یا خیمے یا مرکب تری سے جسمیں وہ مداخلت بیجا کیجائے نہ آنے دینے یا نکالدینے کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مخفی مداخلت بیجا بخانہ" کا مرتکب ہوا:-

مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب | **دفعہ ۴۴۴** جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب" کا مرتکب ہوا:-

نقب زنی | **دفعہ ۴۴۵** - وہ شخص جو مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو "نقب زنی" کا مرتکب کہا جائیگا اگر وہ گھر یا گھر کے کسی حصے میں نیچے لکھے ہوئے چھ طریقوں میں سے کسی طریق پر مداخلت کرے یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کے لئے گھر میں یا اُسکے کسی حصے میں موجود ہوکر یا وہاں کسی جرم کا ارتکاب کرکے مذکورہ چھ طریقوں میں سے کسی ایک طریق پر اُس گھر سے یا اس کے کسی حصے سے باہر نکل آئے یعنی:-
پہلا - اگر وہ ایسے گذر رستے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اُسنے یا مداخلت بیجا بخانہ

کے کسی معین نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے بنا لیا ہو:۔
دوسرا۔ اگر وہ ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے داخل ہونا انسان کا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے اُسکے یا اُس جرم کے کسی معین کے مقصود نہ ہو یا کسی ایسے گذر سے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے یا چڑھنے سے پہونچا ہو:۔
تیسرا۔ اگر وہ کسی ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو اُسنے خود یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے ایسے وسیلوں سے کھول لیا ہو جنسے اُس گذر کا کھولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نہ تھا:۔
چوتھا۔ اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے یا مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کے لئے کوئی قفل کھولکر داخل ہو یا باہر نکلے:۔
پانچواں۔ اگر وہ جبر مجرمانہ یا حملہ کر کے یا حملے کی دھمکی دیکر گھر میں گھسے یا گھر کے باہر نکلے:۔
چھٹا۔ اگر وہ کسی ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو وہ جانتا ہو کہ اس لئے بند کیا گیا ہے کہ اسطرح گھر میں گھسنا یا گھر سے نکلنا نہ ہو سکے اور وہ خود اُسنے یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے کھول لیا ہے:۔
تشریح۔ شاگرد پیشہ وغیرہ کا کوئی مکان یا کوئی ایسا مکان جو کسی گھر کے ساتھ صرف میں ہو اور جسکے اور اُس گھر کے درمیان کوئی بیواسطہ اندرونی آمد و رفت ہو بموجب منشا اس دفعہ کے اُس گھر کا حصہ ہے:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے گھر کی دیوار میں سوراخ کرنے اور اپنا ہاتھ اُس سوراخ کے اندر ڈالنے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:۔
(ب) زید کسی جہاز کے اندر ایک کنگرے کی راہ سے جو چپاؤ کے درمیان ہو گھسکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:۔
(ج) زید ایک کھڑکی کی راہ سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:۔

(د) زید ایک بند دروازے کو کھولکر اسکی راہ سے بکر کے گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(ہ) زید دروازے کے ایک سوراخ میں تار ڈالنے سے بلی کو اٹھاکر اس دروازے سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(و) زید بکر کے گھر کے دروازے کی کنجی جو بکر کے پاس سے گم ہوگئی ہو پاوے اور اس کنجی سے دروازے کا قفل کھولکر بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(ز) بکر اپنے دروازے میں کھڑا ہو اور زید بکر کو مارکر اور گراکر جبراً گذر حاصل کرے اور گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(ح) بکر کہ خالد کا دربان ہے خالد کے دروازے میں کھڑا ہے اور زید بکر کو مارنے کی دھمکی دینے سے اپنے تعرض سے باز رکھکر گھر میں داخل ہو کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

نقب زنی وقت شب

دفعہ ۴۴۶ - جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل نقب زنی کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ وہ "نقب زنی بوقت شب" کا مرتکب ہوا:-

مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا

دفعہ ۴۴۷ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

مداخلت بیجا بخانہ کی سزا

دفعہ ۴۴۸ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

جرم کے ارتکاب کیلئے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ

دفعہ ۴۴۹ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا

مرتکب ہو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ۔

دفعہ ۴۵۰ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ۔

دفعہ ۴۵۱ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے:-

ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ۔

دفعہ ۴۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کے لئے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کے لئے تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا۔

دفعہ ۴۵۳ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔

دفعہ ۴۵۴ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزا ئے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا

بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے:

ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔

دفعہ ۴۵۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کی یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا۔

دفعہ ۴۵۶۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

دفعہ ۴۵۷۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے:۔

ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

دفعہ ۴۵۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملے یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں ضرر شدید پہونچانا

دفعہ ۴۵۹ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے تو اسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب میں کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا اُنمیں سے کوئی شخص باعث ہو۔

دفعہ ۴۶۰ - اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہونچائے یا پہونچانے کا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اُس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کوئی ظرف جسمیں مال ہو بددیانتی سے توڑکر کھولنا۔

دفعہ ۴۶۱ - جو کوئی شخص بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوے ظرف کو جسمیں مال ہو یا جسمیں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑکر کھولے یا اُسکا بند کھولے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اُسی جرم کی سزا جبکہ محافظ مرتکب ہو۔

دفعہ ۴۶۲ - اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانتاً سپرد ہو جسمیں کچھ مال ہو یا جسمیں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اِسکے کہ اُسکے کھولنے کی اُسکو اجازت ہو اُس ظرف کو توڑکر کھولے یا اُسکا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۱۸

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفے یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

جعلسازی۔ **دفعہ ۴۶۳**۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹ دستاویز یا اُسکا کوئی جزو ا[illegible] سے بنائے کہ عامۂ خلایق یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے یا کسی دعوی یا [illegible] کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علٰحدہ کرائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی [illegible] کا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب کیا جا[illegible] شخص مذکور جعلسازی کا مرتکب ہوگا:-

جھوٹی دستاویز بنانا۔ **دفعہ ۴۶۴**۔ اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا کہ اُسنے جھوٹی د[illegible] بنائی:-

پہلے۔ جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جز و بد دیانتی سے یا فریب سے بنا[illegible] دستخط یا مہر کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی [illegible] کی تکمیل ظاہر ہو اور اُسکی نیت اس امر کے باور کرا دینے کی ہو کہ وہ [illegible] یا دستاویز کا وہ جزو اُس شخص نے بنایا یا اُسپر دستخط یا مہر کی یا اُسکی تکمیل [illegible]

---

۵۱ اجازت ارجاع استغاثات تحت دفعات ۴۶۳-۴۷۱-۴۷۵ یا ۴۷۶ کی نسبت دفعہ ۱۹۵ دفعہ تحتی (۱) ضمن (ج) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) شد ولغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔

ضابطہ کارروائی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات ۴۶۳-۴۷۱-۴۷۴-۴۷۵-۶- کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء (ایکٹ ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۲ء) لغایت یکم دسمبر ۱۸۹۹ء:-

دربارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرائم مصرحۂ دفعات ۴۶۳ و ۴۶۶ لغایت ۶۹ ملاحظہ طلب دفعات ۴ و ۶- ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل [illegible]

یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اُسپر دستخط یا مہر کی گئی یا اُسکی تکمیل کی گئی ہے جسکو وہ جانتا ہے کہ نہ اُس شخص نے بنایا نہ اُسپر دستخط یا مہر کی نہ اُسکی تکمیل کی اور نہ اُس کی اجازت سے وہ بنائی گئی نہ اُسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اُسکی تکمیل کی گئی۔ یا ایسے وقت پر جسمیں وہ جانتا ہے کہ نہ وہ بنائی گئی نہ اُسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اسکی تکمیل کی گئی۔ یا

دوسرے۔ جو بغیر اختیار جایز کے بد دیانتی سے یا فریب سے خط نسخ کھینچکر یا کسی اور طرح کسی دستاویز کو باعتبار اُسکے کسی جزو اہم کے تبدیل کرے بعد اُسکے کہ اُس دستاویز کو خود اُسی نے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو یا اُسکی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا شخص اُس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مرگیا ہو یا

تیسرے۔ جو بد دیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرائے یا اُسکی تکمیل یا تبدیل کرائے یہ جانکر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کی ماہیت کو فتور عقل یا نشے کے سبب سے نہیں جان سکتا یا دھوکے کے سبب سے جو اُسکو دیا گیا ہے نہیں جانتا ہے؛۔

تمثیلیں

(الف) زید کے پاس دس ہزار روپئے کا ایک لٹر آف کریڈٹ بکر کے نام پر عمرو کا لکھا ہوا ہے اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار کے ہندسے پر ایک صفر بڑھا کے مبلغ ایک لاکھ بنادے یہ نیت کرکے کہ بکر یاور کرے کہ عمرو نے وہ لٹر آف کریڈٹ ایسا ہی لکھا ہے تو زید جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کرے جسکا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اُسکی رو سے کوئی ملکیت بکر کی جانب سے زید کو منتقل ہوتی ہے اس نیت سے کہ زید اُس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اُسکے ذریعے سے زر بیع خالد سے حاصل کرے تو زید جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید بکر کا کوئی پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام پر ہو اُٹھالے جس کا روپیہ حامل رقعہ کو پاتا ہو مگر رقعہ مذکور میں روپئے کی کوئی تعداد مندرج نہ ہو۔ زید اُس رقعہ

میں دس ہزار روپے کی تعداد درج کرنے سے اُس رقعہ کو فریب سے مکمل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید اپنے ایجنٹ بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے جو دیجائے حوالے کرے اور بکر کو یہ اجازت دے کہ فلاں فلاں لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لئے اُس رقعہ میں کوئی تعداد جو دس ہزار روپے سے زاید نہ ہو درج کرنے سے اُسکو پورا کرے اور بکر اُس رقعہ میں فریب سے بیس ہزار روپئے کی تعداد درج کرنے سے اُسکو مکمل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) زید کوئی ہنڈی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے یہ نیت کرکے کہ اُسکو صحیح ہنڈی کے طور پر کسی مہاجن سے متی کٹوا کر بٹائے اور اُسکی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اُس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے تو اس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دھوکا دینے کی نیت سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اُسکو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اُسکے ذریعے سے ہنڈی کو متی کاٹ کر بٹائے اس لئے زید جعلسازی کا مجرم ہے؛۔

(و) بکر کے وصیت نامے میں یہ عبارت ہو کہ "میں ہدایت کرتا ہوں کہ میری جایداد میں سے تمام باقی ماندہ جایداد زید و عمرو و خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیجائے" زید بددیانتی سے عمرو کا نام چھیل ڈالے یہ نیت کرکے کہ یہ باور کر لیا جائے کہ وہ تمام جایداد اُسکے اور خالد کے واسطے ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید کسی گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اُسپر یہ عبارت لکھنے سے کہ "بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے زر بل دیا جائے" اور اُس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے بل کا روپیہ واجب الادا کر دے اور خالد عبارت کہ "بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے" بددیانتی سے چھیل ڈالے اور اُس کے ذریعہ سے اس خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کی کر دے تو خالد جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اُسکے نام منتقل کر دے اور بعد اسکے اس غرض سے کہ بکر کو اُسکی ملکیت سے از راہ فریب محروم کرے زید اُس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام مرتب کر دے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کئے جانے کی تاریخ

تحریر سے چھ مہینے پہلے کی ہو یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کرلی جاسے کہ زید اُس ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کرچکا تھا تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ط) بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتاتا جاسے اور زید اُس موصیٰ لہ کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دوسرے موصیٰ لہ کا نام لکھدے اور زید بکر سے یہ بیان کرکے کہ تمہاری ہدایتوں کے مطابق میں نے وصیت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اُس وصیت نامہ پر دستخط کرنے کی تحریک کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ی) زید ایک خط لکھ کر بلا اجازت بکر کے اُسپر بکر کے دستخط کرے اور اُس میں اسبات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے اور آفت ناگہانی کے سبب سے تنگ حال ہے یہ نیت کرکے کہ اُس چٹھی کے ذریعہ سے خالد اور اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے اس صورت میں چونکہ زید نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنے کی تحریک کرے اس لئے زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ک) زید ایک خط بلا اجازت بکر کے لکھ کر اُسپر بکر کے دستخط کرے اور اُسمیں زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیت کرکے کہ اُسکے ذریعہ سے خالد کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے کیونکہ اُسنے خالد کو جعلی سرٹیفکیٹ کے ذریعہ سے دھوکا دینے کی نیت کی اور اُسکے ذریعہ سے خالد کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ لفظی یا معنوی کرنے کی تحریک کی۔

تشریح ۱۔ آدمی کا خود اپنے نام کا دستخط کرنا جعلسازی کی حد تک پہونچ سکتا ہے:۔

تمثیلیں

(الف) زید کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کیجاسے کہ اُس ہنڈی کو کسی دوسرے شخص اُسکے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے

(ب) زید لفظ "سکاری ہوئی" کسی پرچے پر لکھے اور اُسپر بکر کا نام دستخط کردے اسلئے کہ خالد بعد کو اُسی کاغذ پر ایک ہنڈی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اُسکو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے اور اگر خالد یہ امر واقعی جانکر زید کی نیت کے

مطابق ہنڈی اُس کاغذ پر لکھے تو خالد بھی جلسازی کا مجرم ہے:۔

(ج) زید کوئی چھپی ہوئی ہنڈی جسکا روپیہ زید کے بنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اُٹھالے اور اُسپر عبارت ظہری اپنے نام پر لکھ دے یہ نیت کر کے کہ اُس سے یہ باور کیا جائے کہ عبارت ظہری اُسی شخص نے لکھی ہے جسکے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اس صورت میں زید جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اُس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کر کے خالد کو کسی فرضی لگان پر مدت دراز کیواسطے اُس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اُس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے از راہ فریب محروم کرے اور یہ باور کرائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم تاریخ متقدم لکھنے کے باعث سے وہ جلسازی کا مرتکب ہے:۔

(ہ) زید ایک ساہوکار کا دیوالہ نکالنے کی پیش بندی کر کے اپنے فایدے کیلئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہوں کو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملے کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک لکھدے کہ مجھ کو بکر کا اسقدر روپیہ اُس مالیت موصولہ کی بابت دینا واجب ہے اور اُس تمسک میں تاریخ متقدم لکھدے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اُس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زید دیوالہ نکالنے کو تھا تو زید جلسازی کی تعریف کی پہلی ضمن کے موافق جلسازی کا مرتکب ہوا۔

تشریح ۲۔ کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اِس نیت سے کہ یہ بات باور کیجائے کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی ہے یا اُسکا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا یہ نیت کر کے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اُس شخص نے اپنے حین حیات بنائی ہے جلسازی کی حد تک پہونچ سکتا ہے:۔

تمثیل

زید کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور فریب سے اُس فرضی شخص کے نام سے اُس ہنڈی کو سکارے اس نیت سے کہ اُسکو بیچ ڈالے تو زید جلسازی کا مرتکب ہے۔

جعلسازی کی سزا — **دفعہ ۴۶۵** - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی :-

کورٹ کے کاغذ سررشتہ یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا :- **دفعہ ۴۶۶** - جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اُسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سررشتہ یا کاغذ داخل ہے یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جسکو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمی کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سرٹفیکٹ یا دستاویز بنائے جو اُسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدے کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمے کے دایر کرنے یا اُسکی جوابدہی کرنے یا اُسمیں کسی طرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعویٰ داخل کرنے کے لئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختارنامہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

کفالۃ المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا :- **دفعہ ۴۶۷** - جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ وہ کفالۃ المال یا وصیت نامہ یا متبنّی کرنے کا اجازت نامہ ہے یا اِسکی مقتضی ہو کہ اُس سے کسی شخص کو کسی کفالۃ المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا سود کے حصّوں کو تحویل میں لانے یا روپیہ یا مال منقولہ یا کفالۃ المال کے تحویل میں لانے یا حوالہ کرنے کی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اُسکی مقتضی ہو کہ فارغخطی یا قبض الوصول ہے جسمیں روپیے کے وصول ہونے کا اقرار ہے یا کسی مال منقولہ یا کفالۃ المال کے حوالے کئے جانے کی فارغخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دغا کے لئے جعلسازی :- **دفعہ ۴۶۸** - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی دغا دینے کے لئے کام میں لائی جائیگی اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

نیکنامی کو نقصان پہونچانے کے لئے جعلسازی۔

دفعہ ۴۶۹ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی کسی فریق کی نیکنامی کو نقصان پہونچاے یا یہ جانکر کہ اُسکے اس کام میں لاے جانے کا احتمال ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

جعلی دستاویز

دفعہ ۴۷۰ - جو جھوٹی دستاویز کلا یا جزءً جعلسازی سے مرتب کیجاے وہ "جعلی دستاویز" کہی جائیگی:-

جعلی دستاویز کو اصلی دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۴۷۱ - جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے بحیثیت اصلی دستاویز کے فریب سے یا بد دیانتی سے کام میں لاے تو اُس شخص کو اُسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُسنے اُس دستاویز کو جعلی بنایا:-

جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جو دفعہ ۴۶۷ کی روسے مستوجب سزا ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۷۲ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بناے یا اُسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آسے جسکی پاداش میں اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۷ کی روسے سزا مقرر ہے یا اُسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی اور آلہ اپنے پاس رکھتا ہو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے تو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جسکی دوسری سزا مقرر ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۷۳ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بناے یا اُسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آے جسکی پاداش میں اس باب کی دفعہ ۴۶۷ کے سوا کسی اور دفعہ کی روسے سزا دیجا سکتی ہے یا اُسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی اور آلہ جسکو وہ ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے

ہ مستوجب ہوگا۔

ویز مذکورۂ دفعہ ۴۶۶ ۔۔۔ ہ کو جعلی جانکر اور ۔۔۔ ث اصلی کام میں لانے ۔۔۔ یت سے پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۷۴ ۔ جو کوئی شخص کوئی دستاویز اپنے پاس رکھے یہ جانکر کہ وہ جعلی ہے اور یہ نیت کرکے کہ وہ بحیثیت اصلی دستاویز کے فریب سے یا بددیانتی سے کام میں لائی جاوے تو اگر وہ دستاویز اُس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۶ میں ہے شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ دستاویز اُس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں ہے تو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا:۔

ت یا نشان کی تلبیس جو ۔۔۔ ویزات مذکورۂ دفعہ ۴۶۷ ۔۔۔ صدیق کے لئے کام میں ۔۔۔ یا ملتبس نشان کئے ۔۔۔ ے مادے کو پاس رکھنا

دفعہ ۴۷۵ ۔ جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے کام میں آتی ہو جسکا بیان اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آوے کہ جو دستاویز اُس مادے پر بالفعل جعلی بنی یا آیندہ بنائی جانے کو ہے اُسکے اصلی دستاویز ہونے کی نمایش کرے یا اُسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھے جسکے جرم پر یا جرم میں اُس علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ت یا نشان کی تلبیس جو ۔۔۔ ویزات سوائے دستاویزات ۔۔۔ مذکورۂ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق ۔۔۔ م میں آوے یا ملتبس نشان ۔۔۔ والے مادے کا پاس رکھنا

دفعہ ۴۷۶ ۔ جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کرنے کے کام میں آتی ہو جو اُن دستاویزوں میں سے نہ ہو جنکا بیان اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آوے کہ جو دستاویز مادے پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائی جانے کو ہے اُسکے اصلی دستاویز

ہونے کی نمائش کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

وصیت نامے یا متبنّیٰ کرنے کے اجازت نامے یا کفالۃ المال پر فریب سے خط نسخ کھینچنا یا اُسکا تلف کرنا وغیرہ

دفعہ ۴۷۷۔ جو کوئی شخص فریب سے یا بد دیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلایق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے کسی ایسی دستاویز پر خط نسخ کھینچے یا اُسکو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اُسپر خط نسخ کھینچے یا اُسکے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اُسکو چھپائے یا اُسکے چھپانے کا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا متبنّیٰ کرنیکا اجازت نامہ یا کوئی کفالۃ المال ہو یا ہونے کی مقتضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اُس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

حساب میں تغیر تبدل کرکے اُسکو جھوٹا بنا دینا۔

دفعہ ۴۷۷[۱]۔ (الف) جو کوئی شخص متصدی یا اہلکار یا نوکر ہو کر یا متصدی یا اہلکار یا نوکر کی حیثیت سے مامور یا کارگزار ہو کر عمداً اور فریب دینے کی نیت سے کوئی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالۃ المال یا حساب جو اُس کے آقا کا ہے یا اُسکے آقا کے پاس ہے یا جو اُسنے اپنے آقا کے لئے یا اپنے آقا کی طرف سے پایا ہو تلف کرے یا بدلے یا اُسمیں کاٹ کوٹ کرے یا اُسکو جھوٹا بنائے۔ یا عمداً اور فریب دینے کی نیت سے کسی ویسی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالۃ المال یا حساب میں کوئی جھوٹا داخلہ مندرج کرے یا اُسکے کرنے میں اعانت کرے یا بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالۃ المال یا حساب مذکور سے کوئی ضروری بات نکال دے یا اُسمیں کسی ضروری بات کو بدل دے یا نکال دینے یا بدل دینے میں اعانت کرے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

---

[۱] دفعہ ۴۷۷ (الف) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (دیکھئے ایکٹہائے عام جلد ۶):۔

تشریح۔ کسی الزام تحت دفعہ ہذا میں فریب دینے کی عام نیت کا بیان کرنا کافی ہوگا بغیر ایسے کہ کسی خاص شخص کا نام جسکو فریب دینا مقصود ہو بتایا جائے یا کسی خاص مبلغ زر کی تصریح جسکی نسبت فریب دینا مقصود ہو یا کسی خاص دن کی تصریح کہ جب جرم کا ارتکاب ہوا ہو کیا جائے:۔

حرفے اور ملکیت کے نشانوں اور دوسرے نشانوں کے بیان میں

نشان حرفہ۔ **دفعہ ۴۷۸** - جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لایا جائے کہ کوئی مال کسی خاص شخص کا تیار کیا ہوا ہے یا اُسکا مال تجارت ہے تو وہ نشان حرفہ کہلائیگا۔
اور اس مجموعے کی اغراض کے لئے "نشان حرفہ" کے لفظ میں ہر ایسا نشان حرفہ داخل ہے جسکی رجسٹری حرفے کے نشانوں کی ایسی بہی (رجسٹر ٹریڈ مارک) میں ہوئی ہو جو ایکٹ پٹینٹ و ڈیزاین و ٹریڈ مارک ۱۸۸۳ء کی رو سے رکھی جاتی ہے۔ اور ہر ایسا نشان حرفہ بھی داخل ہے جو خواہ رجسٹری شدہ یا غیر رجسٹری شدہ کسی ایسی عملداری برطانی یا ریاست غیر میں بذریعہ قانون کے محفوظ ہو جس سے ایکٹ پٹینٹ و ڈیزاین و ٹریڈ مارک ۱۸۸۳ء کی دفعہ ایک سو تین کے احکام بحکم اجلاس کونسل بر وقت متعلق ہوں:۔

نشان ملکیت۔ **دفعہ ۴۷۹** - جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لایا جائے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کی ملک ہے تو وہ نشان ملکیت کہلائیگا:۔

---

[1] دفعات ۴۷۸ لغایت ۴۸۹ سابق دفعات کی جگہ سوداگری کے مال کے نشانوں کے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۹ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۹ء) (ایکٹہائے عام۔ جلد ۵) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے قایم کی گئیں:۔
تحت دفعات ہذا جوابدہی یا پیروی نالش کے خرچے اور نالشوں کی مدسماعت کے بارے میں ملاحظہ طلب دفعات ۱۴ و ۱۵۔ ایکٹ مذکور۔
دفعات ۴۸۰ لغایت ۴۸۲ یا ۴۸۵ کی بلا ارادہ خلاف ورزی کے بارہ میں ملاحظہ طلب دفعہ ۸ ایکٹ مذکور۔ بعلت خلاف ورزی دفعہ ۴۸۲ یا دفعات ۴۸۶ لغایت ۴۸۸ ضبطی مال کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ [illegible] ایکٹ مذکور۔

جھوٹا نشان حرفہ استعمال کرنا۔

دفعہ ۴۸۰ - جو شخص کسی مال پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جسمیں مال ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا بستہ یا اور ظرف جس پر کوئی نشان ہو کام میں لائے اس طرح جس سے لوگوں کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ وہ مال جسپر وہ نشان ہے یا وہ مال جو ایسے ظرف میں ہے جسپر وہ نشان ہے کسی ایسے شخص کا تیار کیا ہوا یا تجارتی ہے جسکا وہ تیار کیا ہوا یا تجارتی مال نہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے جھوٹا نشان حرفہ استعمال کیا:-

جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا۔

دفعہ ۴۸۱ - جو شخص کسی مال منقولہ یا سوداگری کے مال پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جسمیں مال منقولہ یا سوداگری کا مال ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا بستہ یا اور ظرف جسپر کوئی نشان ہو کام میں لائے اسطرح جس سے لوگوں کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ وہ مال یا سوداگری کا مال جسپر وہ نشان ہے یا وہ مال یا سوداگری کا مال جو کسی ایسے ظرف میں ہے جسپر وہ نشان ہو ایسے شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے جھوٹا نشان ملکیت استعمال کیا:-

جھوٹا نشان حرفہ یا نشان ملکیت استعمال کرنے کی علت میں سزا۔

دفعہ ۴۸۲ - جو شخص کوئی جھوٹا نشان حرفہ یا کوئی جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرے اُسکو جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اُس نے یہ کام فریب دہی کی نیت سے نہیں کیا تھا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

اُس نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۴۸۳ - جو شخص کسی ایسے نشان حرفہ یا ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

ایسے نشان کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۴۸۴ - جو شخص کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو یا کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو اور جس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا خاص مقام میں تیار کیا

گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجہ کا ہے یا کسی خاص دفتر سے نکلا ہے یا یہ کہ وہ کسی معافی کا مستحق ہے یا وہ اُس نشان کو باوجود تلبیسی جاننے کے بصورت اصل نشان کے استعمال کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:۔

کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس کے لئے کسی آلہ کا بنانا یا پاس رکھنا

دفعہ ۴۸۵ ۔ جو کوئی شخص کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس کی غرض سے کوئی ٹھپا یا تختی یا کوئی اور آلہ بناے یا اپنے پاس رکھے یا کوئی نشان حرفہ یا نشان ملکیت اس غرض سے اپنے پاس رکھے کہ کسی مال کی نسبت یہ ظاہر ہو کہ وہ اُس شخص کا تیار کیا ہوا یا تجارتی ہے جسکا تیار کیا ہوا یا تجارتی وہ نہ ہو یا یہ کہ وہ اُس شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

ایسا مال بیچنا جسپر ملتبس نشان حرفہ یا نشان ملکیت بنا ہوا ہو۔

دفعہ ۴۸۶ ۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا مال یا ایسی چیزیں بیچے یا بیچنے کے لئے کھولکے رکھے یا فروخت کے لئے یا تجارت یا صنعت کی کسی غرض سے اپنے پاس رکھے جنپر خود یا کسی صندوق یا بستہ یا اور ظرف پر جسمیں وہ مال ہو کوئی ملتبس نشان حرفہ یا نشان ملکیت لگا یا چھپا ہوا ہو اُسکو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت کرے:۔

(الف) ۔ کہ جسقدر احتیاط معقول طور پر کرنی لازم تھی اُسقدر احتیاط کرکے کہ کوئی جرم تحت دفعہ ہذا کا ارتکاب نہ ہونے پاے اُسنے جرم مبینہ کے ارتکاب کے وقت اُس نشان کے صحیح ہونے کی بابت کوئی شبہہ کی وجہ نہیں پائی تھی۔ اور

(ب) ۔ یہ کہ مستغیث کی درخواست پر یا اُسکی طرف سے درخواست کئے جانے پر اُسنے اُن اشخاص کی بابت جنسے اُسنے وہ مال یا چیزیں حاصل کی تھیں اپنے حتی الامکان پوری اطلاع دی۔ یا

(ج) یہ کہ اور طرح اُسنے کوئی قصور نہیں کیا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی ظرف پر جسمیں مال ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔

دفعہ ۴۸۷ ۔ جو کوئی شخص کسی ایسے صندوق یا بستہ یا دوسرے ظرف پر جسمیں مال رکھا ہو کوئی جھوٹا نشان اسطرح بنائے کہ اُس سے کسی سرکاری ملازم یا اور شخص کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ اُس ظرف میں ایسا مال ہے جو اُسمیں نہ ہو یا یہ کہ اُس میں ایسا مال نہیں ہے جو اُسمیں ہو یا یہ کہ جو مال اُس ظرف میں ہے وہ اصلی قسم یا درجہ سے مختلف ہے اُسکو جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اُسنے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؛

کسی ایسے جھوٹے نشان کے استعمال کرنے کی حالت میں سزا۔

دفعہ ۴۸۸ ۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جھوٹے نشان کو اُسطرح استعمال کرے جسکی نسبت دفعۂ اخیر مذکورۂ بالا میں ممانعت ہے اُسکو جب تک کہ وہ یہ ثابت نکرے کہ اُسنے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا ایسی سزا دیجائیگی کہ گویا وہ خلاف ورزی دفعہ مذکور کا مرتکب ہوا ؛۔

نقصان پہونچانے کی نیت سے نشان ملکیت میں تحریف کرنا۔

دفعہ ۴۸۹ ۔ جو کوئی شخص کوئی نشان ملکیت مکال یا مٹا ڈالے یا بگاڑے یا اُسمیں کچھ بڑھائے اس نیت سے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اس ذریعہ سے کسی شخص کو نقصان پہونچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؛۔

کرنسی نوٹوں اور بنک نوٹوں کے بیان میں[1]

کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کی تلبیس۔

دفعہ ۴۸۹ ۔ (الف) جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس کرے یا عمل تلبیس کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے اُسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ؛۔

---

[1] دفعات ۴۸۹ (الف) لغایت ۴۸۹ (د) کرنسی نوٹوں کی جعلسازی کے ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۹۹ء مصدرہ دسمبر ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے داخل کی گئیں

تشریح - اغراض دفعہ ہذا و دفعات ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) و ۴۸۹ (د) کے لئے لفظ "بنک نوٹ" سے ایسا پرامیسری نوٹ یا اقرارنامہ مراد ہے جو حامل کو عندالطلب روپیہ ادا ہونے کیواسطے ہو اور جسے کوئی ایسا شخص جاری کرے جو کسی حصہ دنیا میں مہاجنی کاروبار کرتا ہو یا جسے کوئی ریاست یا بادشاہ وقت جاری کرے یا جو بموجب اُسکے حکم کے جاری کیا جاوے اور جسکا بطور مساوی زر یا بدل زر کے کام میں لایا جانا مقصود ہو۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو اصلی نوٹوں کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۴۸۹ - (ب) جوکوئی شخص کسی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کو کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے یا اُس سے خریدے یا حاصل کرے یا اور طرح پر اُسکا لین دین کرے یا اُسکو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لاوے یہ جانکر یا اسبات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ جعلی یا ملتبس ہے اُسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۸۹ -(ج) جوکوئی شخص کوئی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اپنے پاس رکھے یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے اور یہ نیت کرکے کہ اُسکو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لاوے یا یہ کہ وہ اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لایا جا سکے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کے جعلی بنانے یا اُنکی تلبیس کرنے کے آلات یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۸۹ - (د) جوکوئی شخص کوئی آلہ یا اوزار یا سامان بنائے یا اُسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اُسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اپنے پاس رکھے اس غرض سے کہ کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کے جعلی بنانے یا اُسکی تلبیس کرنے کے لئے وہ کام میں آسکے یا یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کے جعلی بنانے یا اُسکی تلبیس کرنیکے لئے اُسکا کام میں لایا جانا مقصود ہے اُسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس

تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

باب ۱۹[1]

خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں

خدمت سفر تری یا خشکی کے معاہدے کا نقض۔

دفعہ ۴۹۰ - کوئی شخص جسپر معاہدۂ جایز کی رو سے واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا پہونچانے میں بذاتہ خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے - سوایے حالت بیماری یا بدسلوکی کئے جانے کے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار سو روپیے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیلیں

(الف) زید پالکی کا ایک کہار جسپر معاہدۂ جایز کی رو سے بکر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہونچانا واجب ہے راہ میں سے بھاگ جاے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید ایک قلی جسپر معاہدۂ جایز کی رو سے بکر کے اسباب سفر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پھینک کر چلدے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا

---

[1] جرم تحت باب ۱۹ کی سماعت صرف اُس فریق کی جانب سے نالش ہونے پر ہوسکتی ہے جسکو رنج پہنچا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا بابت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔

اُن جرموں میں جو تحت باب ہذا قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ مذکور اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ متعلقہ (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

(ج) زید بیلوں کا ایک مالک جسپر معاہدہ جایز کی روسے واجب ہے کہ اپنے بیلوں پر لادکر اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ پہونچادے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

(د) زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجایز وسیلوں سے اپنا اسباب سفر پہونچانے کے لئے مجبور کرے اور بکر اثناے سفر میں اسباب رکھکر بھاگ جائے تو اس صورت میں چونکہ اسباب کا پہونچانا بکر پر جوازاً واجب نہ تھا اس لئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں:-

تشریح - اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہیں ہے کہ معاہدہ اُس شخص کے ساتھ کیا جاے جسکے لئے وہ خدمت ادا کی جانے کو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اُس شخص نے جسکو وہ خدمت کرنی پڑیگی کسی شخص کے ساتھ وہ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظاً خواہ معنیً:-

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتھ ایک مہینے تک اُسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اس لئے مامور کرے کہ وہ اُسے کسی سفر کو لیجاے اور اُس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جسکو زید ہانکتا ہے اور زید اثناے سفر میں بالارادہ گاڑی کو چھوڑ جاے تو اس صورت میں اگرچہ زید نے بکر کے ساتھ خود معاہدہ نہیں کیا تاہم زید اُس دفعہ کی روسے جرم کا مجرم ہے:-

لاچار شخص کی خدمت کرنے اور اُسکی ضروریات کے بہم پہونچانے کے معاہدہ سے کا نقض -

دفعہ ۴۹۱ - کوئی شخص جسپر معاہدہ جایز کی روسے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اُسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہے جو صغر سنی یا فتور عقل یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب سے لاچار ہے یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پہونچانے کے ناقابل ہے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کسی دور دراز جگہ میں خدمت کرنیکے معاہدے کا نقض جہاں نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو

دفعہ ۴۹۲ - کوئی شخص جسپر کسی جایز معاہدہ تحریری کے موافق کسی اور شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت تک جو تین برس سے زاید نہ ہو برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام میں کام کرنا واجب ہے جہاں وہ اُس معاہدے کے اعتبار سے اُس شخص کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو یا پہونچائے جانے کو ہو اُس شخص کی خدمت پر سے اُس حال میں کہ وہ معاہدہ قایم ہے بالارادہ بھاگ جاے یا بغیر کسی وجہ معقول کے اُس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جسکے ادا کرنے کا اُسنے معاہدہ کیا ہے اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار اُس خرچ کی دوچند مقدار سے زاید نہ ہو یا دونوں سزائیں دیجائینگی بجز اسکے کہ یہ بات ظاہر ہوجائے کہ آمر نے اُسکے ساتھ بدسلوکی کی یا اپنی طرف سے اُس معاہدے کا ایفا نہیں کیا۔

باب ۲۰[1]

اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

ہمخانگی جو کسی مرد نے ازدواج جایز کا دھوکا دینے سے تحریک کرکے کی ہو۔

دفعہ ۴۹۳ - ہر ایسے مرد کو جو کسی عورت کو جسکا ازدواج جایز اُس مرد کے ساتھ نہ ہوا ہو دھوکے سے یہ باور کراے کہ اُس عورت کا ازدواج جایز اُسکے ساتھ ہوا ہے اور اُس تیقن کے ذریعے سے اپنے ساتھ اُس

[1] جرم تحت دفعہ ۴۹۳ یا ۴۹۴ یا ۴۹۵ یا ۴۹۶ کی سماعت صرف اُس فریق کی جانب سے نالش ہونے پر ہوسکتی ہے جسکو ضرر پہونچا ہو اور جرم تحت دفعہ ۴۹۷ یا ۴۹۸ کی سماعت صرف عورت کے شوہر یا ولی محافظ کی طرف سے نالش ہونے پر ہوسکتی ہے - ملاحظہ طلب دفعات ۱۹۸ و ۱۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (ایکٹہاے عام جلد ۶) - اب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جسکی ترمیم یکم اپریل ۱۹۰۳ء تک ہوئی ہے۔

اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۴۹۷ و ۴۹۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ مذکور - نوبت کارروائی تحت دفعات ۴۹۳ و ۴۹۸ کی نسبت کہ جب عدالت کی جانب

عورت کے ہمخانہ ہونے یا جماع کرانے کا باعث ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

شوہر یا زوجہ کے عین حیات میں مکرر ازدواج کرنا۔

دفعہ ۴۹۴ - جو کوئی کہ اُسکا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت میں ازدواج کرے جسمیں وہ ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقع ہونے کے سبب سے باطل ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مستثنیٰ - اس دفعہ کا حکم اُسکو شامل نہیں ہے جسکا ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے ساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلے سے باطل قرار دیا گیا ہو۔

نہ اُسکو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اس پچھلے ازدواج کے وقت سات برس کی مدت میں ہمیشہ اُسکے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اُسنے اُس عرصے میں کبھی سُنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس پچھلے ازدواج کا عقد کرنے والا یا کرنے والی ازدواج کے واقع ہونے سے پہلے اُسکو جسکے ساتھ اس ازدواج کا عقد ہوتا ہے جہانتک کہ اُسکے علم میں ہو ان امور واقعی کے صحیح حال سے واقف کر دے۔

وہی جرم مع اخفاء ازدواج سابق اُس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہو۔

دفعہ ۴۹۵ - جو کوئی اگلے ازدواج کی کیفیت اُس سے مخفی رکھکر جسکے ساتھ وہ پچھلے ازدواج کا عقد کرتا ہے اُس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ اخیر مرقوم الفوق میں کی گئی ہے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

در بارہ سزا بپاداش جرایم تحت دفعات ۴۹۶ و ۴۹۸ کے جنکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران عمل میں آے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب سنہ ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ سنہ ۱۹۰۳ء)۔

بغیر کرنے ازدواج جایز کے فریب سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا۔

دفعہ ۴۹۶۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب کی نیت سے ازدواج کی رسمیں ادا کرے یہ جانکر کہ اُسکے ذریعے سے اُسکا ازدواج جایز نہیں ہوتا اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

زنا۔

دفعہ ۴۹۷۔ جو کوئی شخص کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا مسامحت اُس مرد کے جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بجبر کی حد تک نہ پہونچتا ہو تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ ایسی صورت میں زوجہ[1] معین کے طور پر سزا دئے جانے کے لایق نہ ہوگی:۔

بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے اُڑنا یا روک رکھنا۔

دفعہ ۴۹۸۔ جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اُس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکورہ کا محافظ ہوے اُڑے یا پھسلا لیجاے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کراے یا اُس نیت سے کسی ایسی عورت کو چھپاے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

---

[1] پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی اور بلوچستان میں منکوحہ عورت کو زنا کی علت میں سزا ہوسکتی۔ ملاحظہ طلب دفعات ۱۲۔ اور ۳۰ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) ۔ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء):۔

باب ۲۱[1]

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

ازالہ حیثیت عرفی۔ **دفعہ ۴۹۹**۔ جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ ادا کیجائیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعے سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعے سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے یہ نیت کر کے کہ اُس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچائے یا یہ جانکر یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ اتہام اُس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچائیگا تو سواے اُن حالتوں کے جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہیں کہا جائیگا کہ اُسنے اُس شخص کا ازالہ حیثیت عرفی کیا۔

تشریح ۱۔ کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچ سکتا ہے بشرطیکہ اُس اتہام سے اُس شخص کے جیتے جی اُسکی نیکنامی کو نقصان پہونچتا اور اُس سے یہ نیت ہو کہ اُس شخص کے اہل و عیال یا قریب کے رشتہ داروں کے دلوں کو رنج پہونچے۔

تشریح ۲۔ کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اُس کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام کرنا ازالہ حیثیت عرفی تک پہونچ سکتا ہے۔

تشریح ۳۔ جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا جو تلمیح کی طرح کیا جاے وہ ازالہ حیثیت عرفی تک پہونچ سکتا ہے۔

---

[1] جرم تحت باب ۲۱ کی سماعت صرف اُس فریق کی جانب سے نالش ہونے پر ہو سکتی ہے جسکو رنج پہونچا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا غایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔

اُن جرموں میں جو تحت دفعہ ۵۰۰ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ مذکور۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

اُس مطبوعہ کے منقشی جات تلف کرنے کا حکم دینے کے اختیار کی نسبت جسکی نسبت تحت دفعہ ۵۰۱ یا ۵۰۲ جرم ثابت قرار پایا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۵۲۱ مجموعہ مذکور۔

تشریح ۴۔ کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جائیگا کہ وہ کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچاتا ہے بجز اسکے کہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتاً اور لوگوں کی نظر میں اُس شخص کی عادات کی یا صفات عقلی کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اُسکی ذات یا اُسکے پیشے کے اُس شخص کی حیثیت عرفی کی خفت کا باعث یا اُس کی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا یہ بات باور کئے جانے کا باعث ہو کہ اُس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عموماً رسوائی کا موجب ہے :۔

تمثیلیں

(الف) زید کہے "کہ بکر دیانت دار آدمی ہے اُسنے خالد کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی" یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ب) زید سے یہ پوچھا جاوے کہ بکر کی گھڑی کس نے چرائی اور زید خالد کی طرف اشارہ کرے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ج) زید بکر کی ایسی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لئے بھاگا جاتا ہے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

کسی سچی بات کا اتہام لگانا یا مشتہر کرنا عامہ خلایق کے فایدے کیلئے درکار ہے

پہلا مستثنیٰ۔ اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے اگر عامہ خلایق کا فایدہ اسمیں ہو کہ وہ اتہام لگایا جاوے یا مشہور کیا جاوے۔ یہ بات کہ آیا اسمیں عامہ خلایق کا فایدہ فی الواقع ہے یا نہیں ایک امر تنقیح طلب ہوگا :۔

سرکاری ملازم کا طریق عمل بحیثیت اُسکی ملازمت کے

دوسرا مستثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت اُسکے لوازمات منصبی کی انجام دہی میں یا اُسکی عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات و صفات اُس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے :۔

کسی شخص کا طریق عمل بہ نسبت کسی معاملہ عام خلایق کے۔

تیسرا مستثنٰی۔ کسی راے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامۂ خلایق کے کسی معاملے سے متعلق ہو اور اُس شخص کی عادات وصفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات وصفات اُس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

زید کا ان امور میں بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی راے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے یعنی عامۂ خلایق کے کسی معاملے کی بابت گورنمنٹ کو درخواست دینے میں۔ یا کسی طلبی نامے پر جو عامۂ خلایق کے کسی معاملے میں لوگوں کے جمع ہونے کے لئے ہو دستخط کرنے میں۔ یا اُس قسم کے مجمع کا سرگروہ یا شریک ہونے میں۔ یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہونے میں جو عامۂ خلایق سے استمداد کے لئے ہو۔ یا کسی ایسے عہدے کے لئے جسکے لوازم کی مستحسن انجام دہی میں عامۂ خلایق کی غرض متعلق ہو کسی خاص امیدوار کے انتخاب کی نسبت راے دینے یا اُسکے لئے اوروں سے راے حاصل کرنے میں۔

کورٹ کی کارروائی کی کیفیت کو مشتہر کرنا

چوتھا مستثنٰی۔ کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا اُسکی کارروائی کے نتیجے کی نسبت دراصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تشریح۔ کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو برملا اجلاس میں تحقیقات کر رہا ہو قبل اسکے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش ہو ایک کورٹ ہے جو دفعہ بالا کی مراد میں داخل ہے۔

کسی مقدمہ کی حقیقت حال جسکا فیصلہ کورٹ میں ہوا ہو یا گواہوں اور اور لوگوں کا طریق عمل جو اُس سے تعلق رکھتے ہوں۔

پانچواں مستثنٰی۔ دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمے کی حقیقت حال کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصل کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اُسکے کسی ایسے مقدمے میں فریق یا گواہ یا ایجنٹ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات وصفات کی نسبت جہاں تک کہ اُسکے طریق عمل سے وہ عادات وصفات ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ کسی راے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے

تمثیل

(الف) زید کہے کہ "میری دانست میں بکر کی گواہی فلاں مقدمے میں ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ وہ راے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جیسی اُسکے طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہیں اور نہ اس سے زیادہ:-

(ب) لیکن اگر زید یہ کہے کہ "بکر نے فلاں مقدمے میں جو بیان کیا ہے اُسکو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی راے ہے جو بکر کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے:-

چھٹا مستثنیٰ ـ عامۂ خلایق کے سامنے عمل کا حُسن و قبح ـ نیک نیتی سے کسی راے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حسن و قبح کی نسبت جسکو عمل کرنے والے نے عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنے والے کی عادات وصفات کی نسبت جہاں تک کہ وہ عادات و صفات اُس عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اُس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے:

تشریح ـ کوئی عمل عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ صراحتہً خواہ عمل کرنے والے کے ایسے افعال سے جنسے عامۂ خلایق کی راے پر اُس عمل کا چھوڑا جانا متصور ہو۔

تمثیلیں

(الف) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپواے اُس کتاب کو عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے:-

(ب) وہ شخص جو برملا کوئی کلام کرے اُس کلام کو عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے۔

(ج) کوئی نقال یا گویا جو جلسۂ عام میں اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے:-

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ "بکر کی کتاب لغو ہے اور اس لئے بکر ضرور ضعیف العقل ہے یا بکر کی کتاب فحش ہے اور اس لئے ضرور بکر

فاحش الخیال آدمی ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہو کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جہانتک کہ وہ بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں نہ اُس سے زیادہ *

(ہ) لیکن اگر زید یہ کہے کہ "میرے نزدیک تعجب نہیں ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے ایسی راے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہیں ہے *

سرزنش جو کوئی شخص نیک نیتی کے ساتھ کرے جو دوسرے شخص پر اقتدار جایز رکھتا ہو۔

ساتواں مستثنیٰ - وہ شخص ازالۂ حیثیت عرفی کا مرتکب نہیں ہے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اقتدار رکھتا ہے خواہ وہ قانوناً کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدۂ جایز پر مبنی ہو جو اُس دوسرے شخص کے ساتھ کیا گیا ہے اگر شخص مذکور ایسے معاملوں میں جنسے وہ اقتدار جایز متعلق ہے اُس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور میں لائے *

تمثیل

نیچے لکھے ہوے اشخاص اس مستثنیٰ میں داخل ہیں یعنی کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنی عدالت کے کسی اہلکار کو اُسکے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کسی سررشتے کا اعلیٰ افسر جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتوں کو سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی باپ یا ماں جو اپنے طفل کو اور اطفال کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی معلم جسکو کسی طالب العلم کے ماں باپ کی طرف سے اقتدار حاصل ہو اُس طالب العلم پر اور طلبہ کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کو خدمتگذاری میں کاہل ہونے کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی مہاجن جو اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اُسکے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اُسکی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو *

شکایت جو شخص ذی اختیار کے سامنے نیک نیتی سے پیش کیجائے۔

آٹھواں مستثنیٰ - نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص کے روبرو منجملہ اُن اشخاص کے جو اُس شخص پر بنائے شکایت کی نسبت اقتدار جایز رکھتے ہیں ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے *

تمثیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر کی شکایت کرے۔ یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اُسکے آقا سے شکایت کرے یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کی جو ایک طفل ہے اُسکے طریق عمل کی نسبت اُسکے باپ سے شکایت کرے۔ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے:۔

اتہام جو کوئی شخص اپنی یا غیر کی اغراض کی حفاظت کیلئے نیک نیتی سے کرے۔

نواں مستثنیٰ۔ کسی شخص کی عادات وصفات عرفی کی نسبت اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے اتہام لگانے والے کی یا کسی اور شخص کی اغراض کی حفاظت کے لئے یا عامۂ خلایق کے فایدے کے لئے لگایا جاوے:۔

تمثیلیں

(الف) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اُسکے کاروبار کا انتظام کرتا ہے کہے کہ "تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچو بجز اسکے کہ وہ تمکو نقد قیمت دے کیونکہ میں اُسکی دیانت پر اعتماد نہیں رکھتا ہوں" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر اُسنے یہ اتہام اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے:۔

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت میں جو وہ افسر بالادست کو لکھتا ہے بکر کی عادات وصفات پر اتہام لگائے تو اس صورت میں اگر وہ اتہام نیک نیتی سے اور عامۂ خلایق کے فایدے کے لئے لگایا گیا ہو تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے:۔

تحذیر کرنا جسمیں اُس شخص کا فایدہ جسکو تحذیر کی گئی ہو یا عامۂ خلایق کا فایدہ مقصود ہو۔

دسواں مستثنیٰ۔ ایک شخص کو دوسرے شخص سے نیک نیتی کے ساتھ تحذیر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ ایسی تحذیر کرنے سے اُس شخص کا فایدہ جسکو تحذیر کیجاتی ہے یا کسی اور شخص کا فایدہ جو اُس سے غرض رکھتا ہو یا عامۂ خلایق کا فایدہ نیت میں ہو:۔

ازالۂ حیثیت عرفی کی سزا۔

دفعہ ۵۰۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عرفی کا ازالہ کرے اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی

سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

دفعہ ۵۰۱ - جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھاپے یا کندہ کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی کافی وجہ رکھکر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہے اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا علم میں ہے۔

دفعہ ۵۰۲ - جو کوئی شخص کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادے کو جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یہ جانکر کہ اُسمیں ایسا مضمون ہے اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادے کی فروخت جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو:-

باب ۲۲[1]

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۵۰۳ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اُسکے جسم یا نیکنامی یا مال کو یا کسی شخص کے جسم یا نیکنامی کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے نقصان پہونچانے کی دھمکی دے اِس نیت سے کہ اُسکو خوف میں ڈالے یا اُس سے کوئی ایسا فعل کرائے جسکا کرنا اُسپر قانوناً واجب نہیں ہے یا اُس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق

تخویف مجرمانہ۔

---

[1] اُن جرموں میں جو تحت دفعہ ۵۰۴ قابل سزا ہیں اور بعض جرموں میں جو تحت دفعہ ۵۰۶ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہوسکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء۔ اُس نوبت کاروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ملاحظہ طلب ضمن (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

(ملک برہما میں) دربارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرم مصرحہ دفعہ ۵۰۶ کے ملاحظہ طلب دفعہ ۴ (۳) x (ب) اور ضمیمہ دوم ایکٹ قوانین برہما ۱۸۹۸ء نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء):-

ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اُس دھمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکور تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا:-

تشریح - کسی ایسے شخص متوفی کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کی دھمکی جس سے دھمکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہے اِس دفعہ میں داخل ہے:-

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی تحریک کرنے کے لئے بکر کے گھر جلانے کی دھمکی دے تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے:-

امن خلائق میں خلل اندازی کی نیت سے توہین بالقصد۔

دفعہ ۵۰۴ - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کی توہین کرکے اُسکے ذریعے سے اُس شخص کو باعث اشتعال طبع دے بہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اُس باعث اشتعال طبع کے سبب سے وہ شخص امن خلائق میں خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

بیانات جو منجر بہ نقصان رسانی عام ہوں۔

دفعہ ۵۰۵ [1] - جو شخص کوئی بیان یا افواہ یا خبر کرے یا مشتہر کرے یا پھیلائے:-

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ملکہ معظمہ کی فوج بری یا بحری یا صیغۂ رایل انڈین میرین یا امپریل سروس ٹروپس کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی سے غدر کرائے یا اور طور پر اُسی حیثیت سے اُسکے فرض منصبی میں بے اعتنائی یا قصور کرائے یا

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامۂ خلائق کو یا کسی طبقۂ عامۂ خلائق کو خوف یا گھبراہٹ میں ڈالے اور اُسکے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف ورزی با سرکار یا جرم مخالف آسودگی عامۂ خلائق کے مرتکب ہونے کی تحریک ہو - یا

(ج) - اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ کسی طبقہ یا جماعت اشخاص کو کسی

[1] مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) (دیکھا ہے عام - جلد ۶) کی دفعہ ۶ کے ذریعہ سے سابق دفعہ ۵۰۵ منسوخ ہوئی اور بعوض اسکے دفعہ ہذا قایم کی گئی:-

اور طبقہ یا جماعت کے خلاف کسی جرم کے مرتکب ہونے کی ترغیب ہو:۔
اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

مستثنیٰ۔ جبکہ وہ شخص جو کوئی ایسا بیان یا افواہ یا خبر کرے یا مشتہر کرے یا پھیلائے اس بات کے باور کرنے کی وجوہ معقول رکھتا ہو کہ وہ بیان یا افواہ یا خبر راست ہے اور بغیر کسی نیت مذکور الصدر کے بیان یا افواہ یا خبر مذکور کرے یا مشتہر کرے یا پھیلائے تو یہ بمنزلہ جرم حسب منشا دفعہ ہذا نہیں ہے:۔

تخویف مجرمانہ کی سزا۔

دفعہ ۵۰۶۔ جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

اگر دھمکی ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ پہونچانے کے لئے ہو:۔

اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانے کی یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنے کی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع میں لانے کی جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مقرر ہے یا کسی عورت کی نسبت بعفتی کا اتہام لگانے کی دھمکی ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

کسی بے نام مکاتبے سے تخویف مجرمانہ۔

دفعہ ۵۰۷۔ جو کوئی شخص کسی بے نام مکاتبے کے ذریعے سے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کے پیشتر سے تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو اُس شخص کو علاوہ اُس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش میں دفعہ اخیر مرقوم الفوق میں مقرر ہوئی ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے:۔

فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرنے کی تحریک سے کہ وہ مورد غضب آلہی کیا جائیگا کرایا گیا۔

دفعہ ۵۰۸۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرائے یا اُسکے کرانے کا اقدام کرے جسکا کرنا اُسپر قانونًا واجب نہ ہو یا کوئی ایسا امر ترک کرائے یا اُسکے ترک کرانے کا اقدام کرے جسکے کرنے کا وہ قانونًا مستحق ہے:۔

اُس شخص کو یہ باور کرنے کی تحریک کرنے یا اُس تحریک کرنے کے اقدام کے ذریعے سے کہ اگر وہ شخص اُس امر کو نہ کریگا جسکا کرانا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اُس امر کو ترک نہ کرے گا جسکا ترک کرانا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعے سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے مورد غضب الٰہی ہو گا یا کیا جائیگا:۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے دروازے پر دھرنا دے یہ بات باور کرانے کی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے وہ بکر کو مورد غضب الٰہی کر دیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

(ب) زید بکر کو دھمکائے کہ اگر بکر فلاں فعل نکریگا تو زید اپنے اطفال میں سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات میں مار ڈالیگا کہ یہ بات باور کیجاے کہ اُس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب الٰہی ہو جائیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:۔

قول یا حرکت یا فعل جس سے کسی عورت کی حیا کی توہین منظور ہے:۔

دفعہ ۵۰۹۔ جو کوئی شخص کسی عورت کی حیا کی توہین کی نیت سے کوئی بات مُنہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شے دکھلائے یہ نیت کرکے کہ وہ عورت اُس بات یا آواز کو سُنے یا اُس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت میں گھس جاے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

عامۂ خلایق کے سامنے کسی شخص کی ناشائستگی:۔

دفعہ ۵۱۰۔ جو کوئی شخص نشے کی حالت میں عامۂ خلایق کی آمد و رفت کی کسی جگہ میں یا کسی ایسی جگہ میں آنکلے جہاں اُسکا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے اور وہاں وہ ایسے طریق پر عمل کرے کہ اُس سے کسی شخص کو رنج پہونچے تو اُسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چوبیس گھنٹے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دس روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:۔

باب ۲۳[1]

جرموں کے ارتکاب کرنیکے اقدام کے بیانمیں

اُن جرموں کے ارتکاب کے اقدام کی سزا جنکی پاداش میں حبس بعبور دریائے شور یا قید مقرر ہے

دفعہ ۵۱۱ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکی پاداش میں اس مجموعے کی روسے سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید مقرر ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اس صورت میں کہ اُس مجموعے میں ایسے اقدام کی کوئی خاص تعین سزا پائی نہ جائے اُس شخص کو حبس بعبور دریاے شور کی سزا یا کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے معین ہوا ور اُس حبس بعبور دریاے شور یا قید کی میعاد اُس میعاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی معین ہے یا اُس جرمانے کی سزا جو جرم مذکور کی پاداش میں معین ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی:-

تمثیلیں

(الف) زید ایک صندوق توڑکر کچھ زیور چرانے کا اقدام کرے اور اس طرح اُس صندوق کے کھولنے پر اُسکو معلوم ہو کہ اُسمیں کچھ زیور نہیں ہے تو اُس نے ایک فعل کیا جو سرقے کے ارتکاب کی طرف منجر ہے اور اس لئے زید اس دفعہ کی روسے مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کی جیب میں ہاتھ ڈالکر اُسکی جیب میں سے کچھ نکالنے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب میں کچھ نہ ہونے کی وجہ سے زید اُس اقدام سے کامیاب نہو تو اس دفعہ کی روسے مجرم ہے:-

[1] باب ۲۳ اُن جرموں سے متعلق ہے جو تحت دفعات ۱۲۱ (الف) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۱۳ (۱) کیونکہ علم طلبی بعض جرموں کے ارتکاب کے اقدام میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ تا غایت یکم اپریل ۱۹۲۳ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب کی دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

فہرست ردیف وار

مضمون	دفعہ
جس شخص کے فایدہ کے لئے یا جسکی زمین پر بلوہ وقوع میں آئے اُسکا لایق سزا ہونا۔	۱۵۴ لغایت ۱۵۹
بلوہ کرنے والوں کو پناہ دینے یا اُجرت پر رکھنے یا اُنکے اُجرت پر رکھے جانے کی سزا۔	۱۵۸
بخلاف حکم ملازم سرکاری بلوہ کرنے کی سزا۔	۱۸۸
بند ظرف۔	
کو بد دیانتی سے توڑ کر کھولنا۔ . .	۴۶۱
" " " " نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے۔	۴۶۲
بنک نوٹ۔	
کی تلبیس کی سزا۔	۴۸۹ (الف)
جعلی یا ملتبس بنک نوٹ اصلی کی حیثیت سے کام میں لانا۔ . . .	۴۸۹ (ب)
" " " " پاس رکھنا۔	۴۸۹ (ج)
جعلی بنک نوٹ بنانے کے یا اُنکی تلبیس کے آلات یا سامان بنانا یا پاس رکھنا	۴۸۹ (د)
بولی بولنا مال کے واسطے۔	
یا خریدنا مال کا ناجایز طور پر۔ سرکاری ملازم کی طرف سے۔	۶۹
بھاگ جانا۔	

مضمون	دفعہ
مجرم کا حراست سے یا اُس شخص کا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو۔ . .	۲۱۶
اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو اگر سرکاری ملازم بھاگ جانے دے یا اُسمیں مدد کرے۔	۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰
ایسے شخص کو جسپر الزام لگایا گیا ہو یا جسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا ہو اگر سرکاری ملازم بالارادہ بھاگ جانے دے۔	۲۲۱، ۲۲۲
ایسے شخص کو بغفلت بھاگ جانے دینا جسپر الزام لگایا گیا یا جو مجرم ثابت ہوا ہو۔	۲۲۳
حراست جایز سے بھاگ جانا یا بھاگ جانے کا اقدام کرنا۔	۲۲۴
بھک سے اُڑ جانے والا مادہ	
ایسے مادے کی نسبت غفلت یا بے احتیاطی کرنے کی یا واجبی ہوشیاری نہ کرنے کی سزا۔ . . .	۲۸۶
ایسے مادے کے ذریعہ سے ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔	۳۲۴، ۳۲۶
" " " " نقصان رسانی کا باعث ہونا۔	۴۳۵، ۴۳۶ و ۴۳۸
بھگا لیجانا۔	